نظمِ جلی

جلیل حسن

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ربط

MACRO-STRUCTURE

01- سُورَةُ الفَاتِحَة

آیات : 7...... مَکِّیَّة'' ...... پیراگراف : 4

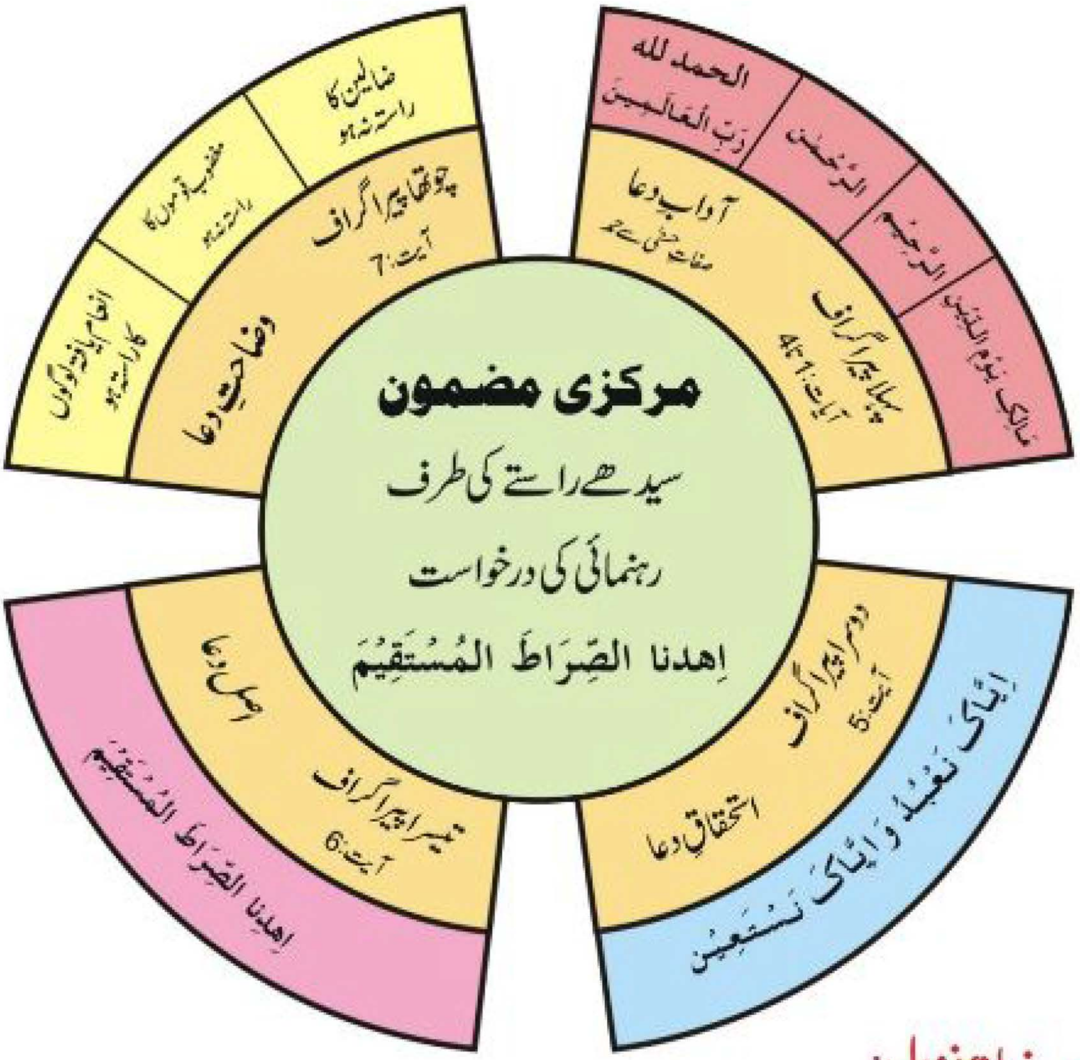

● **زمانۂ نزول:**

سورۃُ ﴿ الفاتحہ ﴾ پہلی مکمل سورت ہے، جو رسول اللہ ﷺ پر مَکَّۃُ المُکَرَّمَہ میں دعوت کے ابتدائی خفیہ دور میں نازل کی گئی ہے۔ اس سے پہلے سورۃُ ﴿ العَلَق ، سورۃُ المُدَّثِّر اور سورۃُ المُزَّمِّل ﴾ کی چند ابتدائی آیات نازل ہوئیں تھیں۔

ترتیبی نقشۂ ربط

MACRO-STRUCTURE

FLOW CHART

نظمِ جلی

02- سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کے چار بڑے پیراگراف

آیات 286 ...... مَدَنِیَّۃٌ ...... پیراگراف : 4

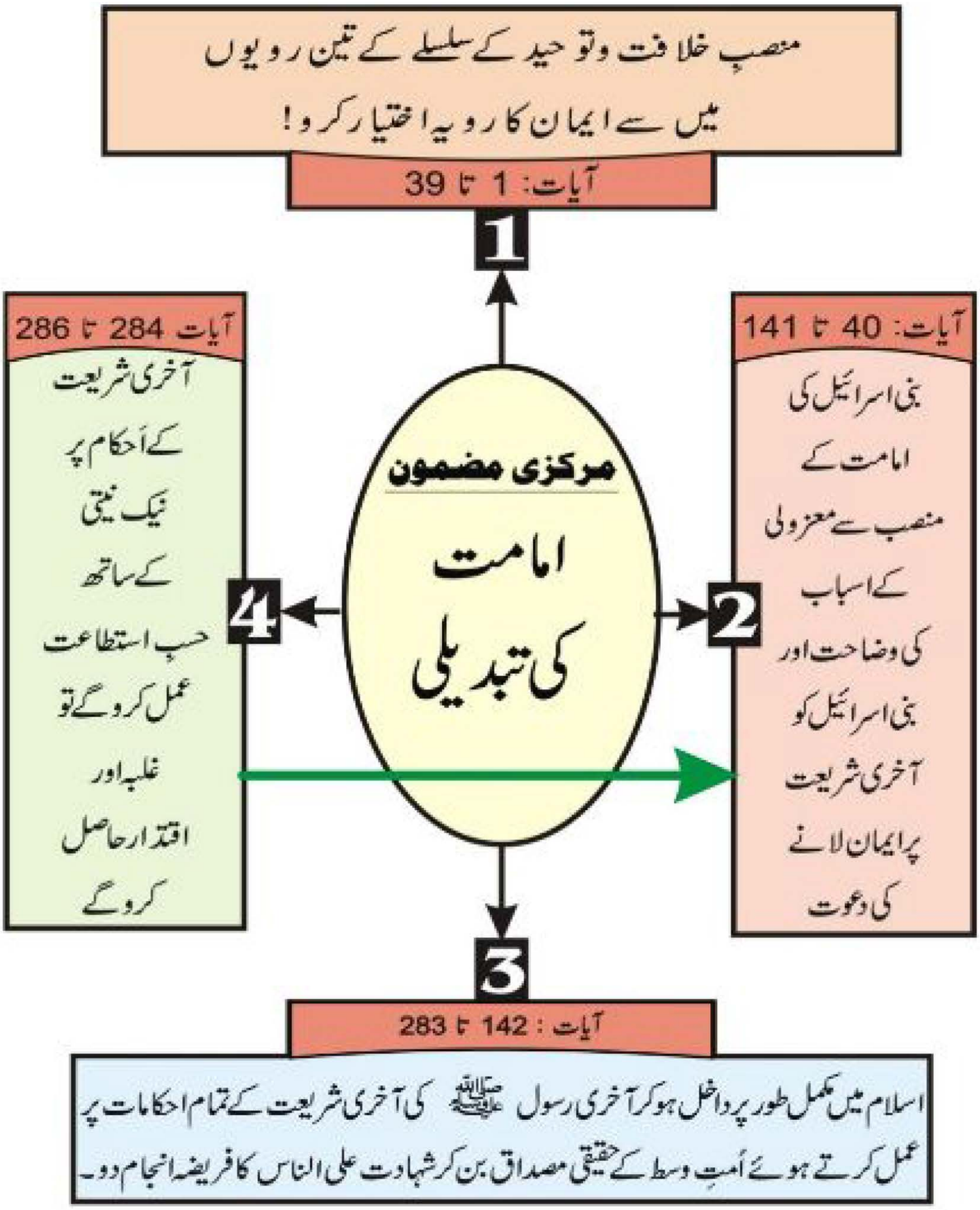

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ / ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا پہلا تمہیدی حصہ

(آیات 1 تا 39) ...... پیراگراف : 3

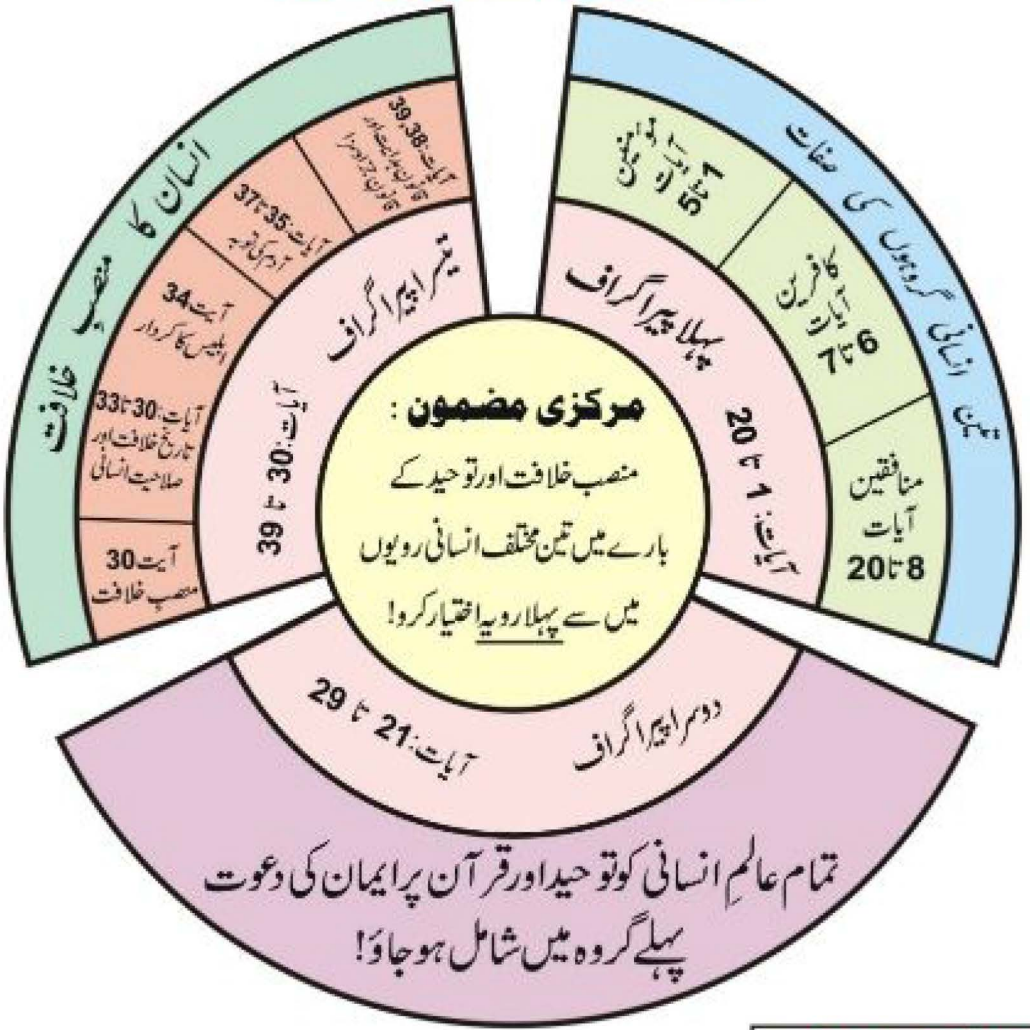

اہم الفاظ ومضامین

-1 منصبِ خلافت کا لازمی تقاضا ہے کہ آدمی خیر وشر کے اختیار میں سے ، صرف خیر کو اپنا لے۔

-2 کفر ونفاق سے بچ کر ، سچا مومن صالح بن جائے اور اللہ کے نائب اور خلیفہ کے حیثیت سے ، اُس کے احکامات پر حسنِ نیت کے ساتھ عمل کرے۔

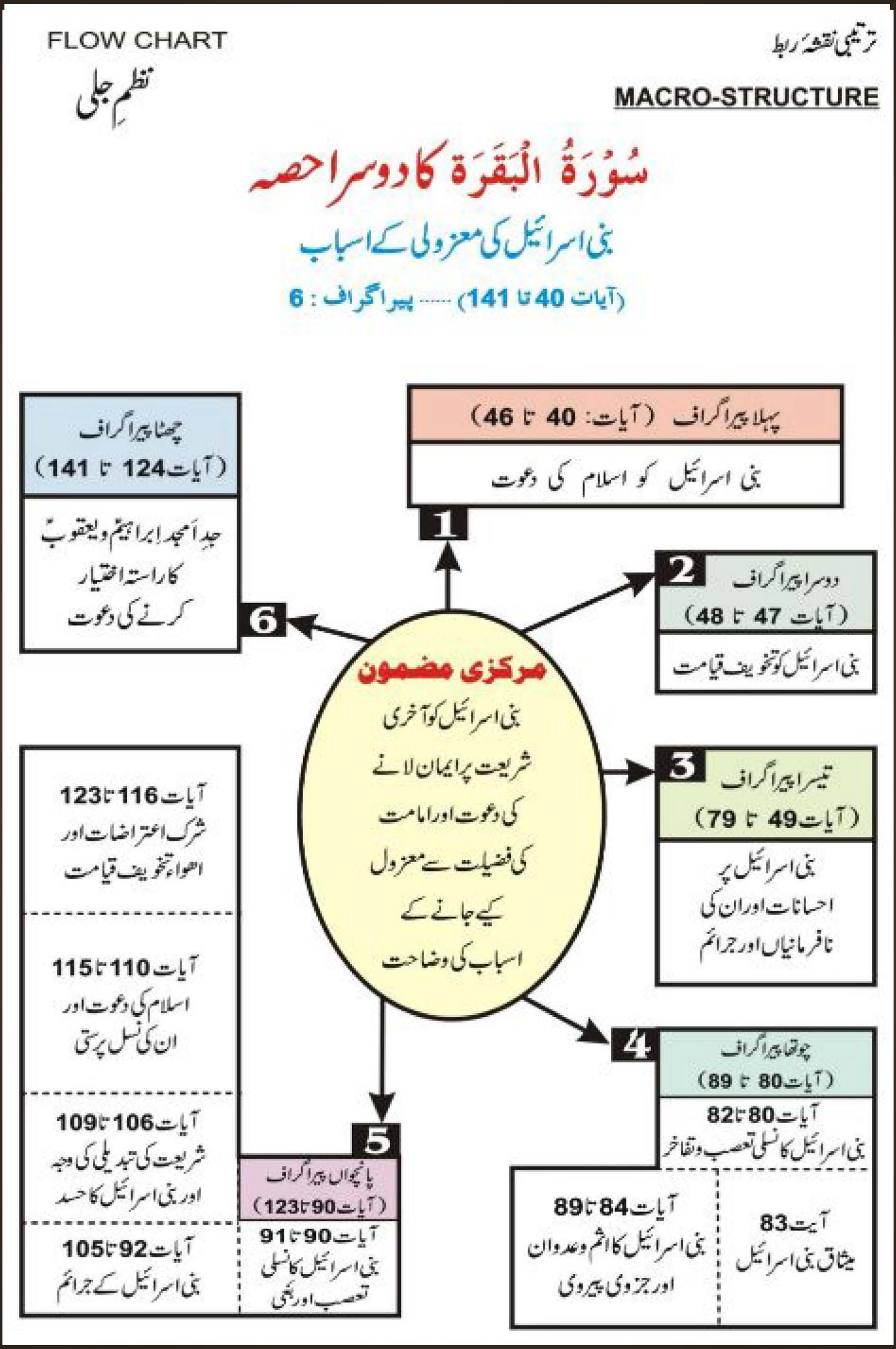
FLOW CHART
نظمِ جلی
ترتیبی نقشۂ ربط
MACRO-STRUCTURE
سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کا دوسرا حصہ
بنی اسرائیل کی معزولی کے اسباب
(آیات 40 تا 141) ...... پیراگراف : 6
مرکزی مضمون
بنی اسرائیل کو آخری شریعت پر ایمان لانے کی دعوت اور امامت کی فضیلت سے معزول کیے جانے کے اسباب کی وضاحت
1
پہلا پیراگراف (آیات: 40 تا 46)
بنی اسرائیل کو اسلام کی دعوت
2
دوسرا پیراگراف (آیات 47 تا 48)
بنی اسرائیل کو تخویف قیامت
3
تیسرا پیراگراف (آیات 49 تا 79)
بنی اسرائیل پر احسانات اور ان کی نافرمانیاں اور جرائم
4
چوتھا پیراگراف (آیات 80 تا 89)
آیات 80 تا 82 بنی اسرائیل کا نسلی تعصب و تفاخر
آیت 83 میثاق بنی اسرائیل
آیات 84 تا 89 بنی اسرائیل کا اثم و عدوان اور جزوی پیروی
5
پانچواں پیراگراف (آیات 90 تا 123)
آیات 90 تا 91 بنی اسرائیل کا نسلی تعصب اور بغی
آیات 92 تا 105 بنی اسرائیل کے جرائم
آیات 106 تا 109 شریعت کی تبدیلی کی وجہ اور بنی اسرائیل کا حسد
آیات 110 تا 115 اسلام کی دعوت اور ان کی نسل پرستی
آیات 116 تا 123 شرک اعتراضات اور اعادہ تخویف قیامت
6
چھٹا پیراگراف (آیات 124 تا 141)
جدِ امجد ابراہیمؑ و یعقوبؑ کا راستہ اختیار کرنے کی دعوت

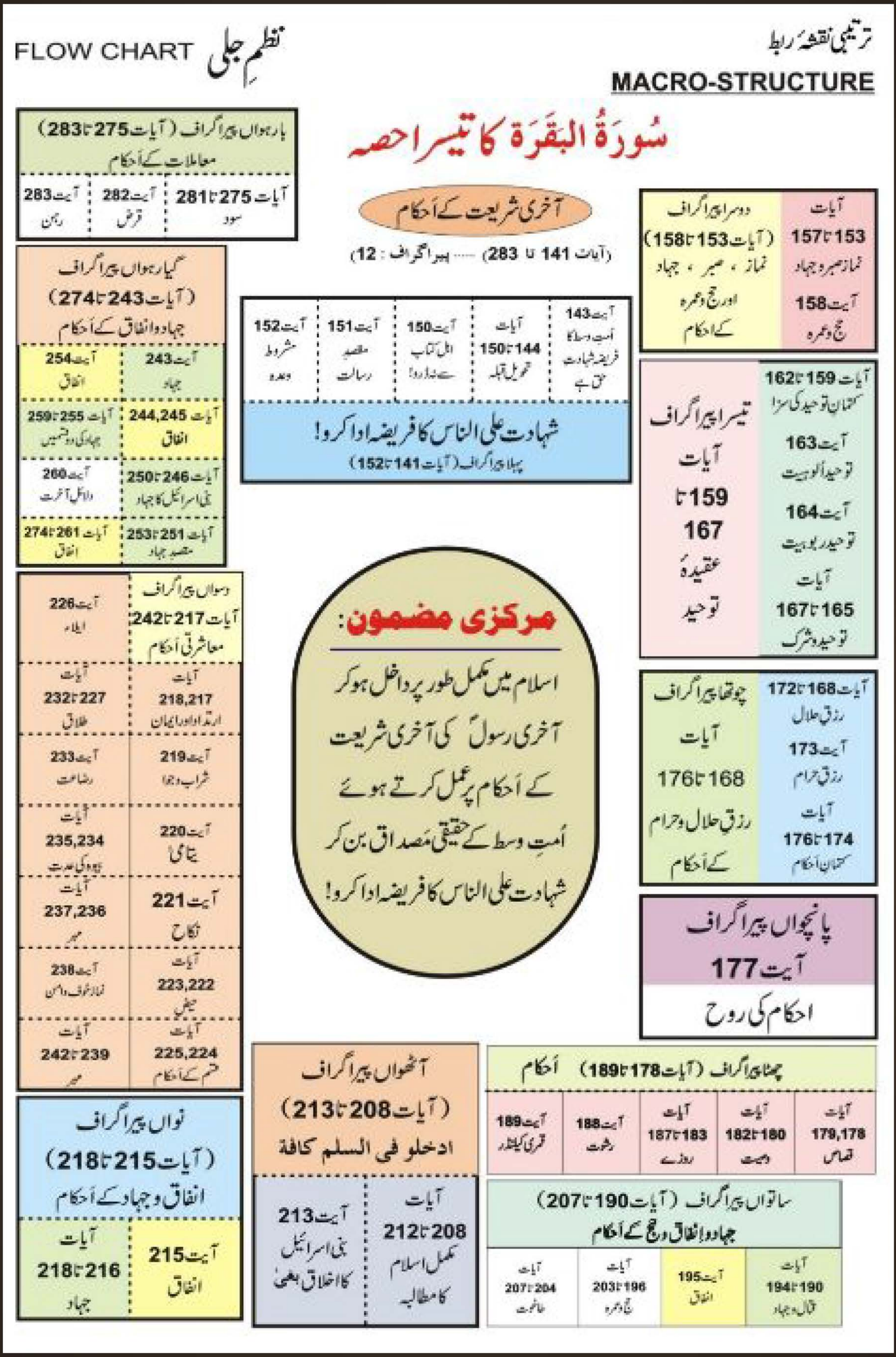
FLOW CHART نظمِ جلی
ترتیبی نقشہ/ ربط
MACRO-STRUCTURE
سُورَةُ البَقَرَة کا تیسرا حصہ
آخری شریعت کے اَحکام
(آیات 141 تا 283) ...... پیراگراف : 12
آیت 143 اُمتِ وسط کا فریضہ شہادت حق ہے
آیات 144 تا 150 تحویلِ قبلہ
آیت 150 اہل کتاب سے ہشیار رہو!
آیت 151 مقصدِ رسالت
آیت 152 مشروط وعدہ
شہادت علی الناس کا فریضہ ادا کرو!
پہلا پیراگراف (آیات 141 تا 152)
دوسرا پیراگراف (آیات 153 تا 158) نماز، صبر، جہاد اور حج وعمرہ کے احکام
آیات 153 تا 157 نماز صبر و جہاد
آیت 158 حج وعمرہ
تیسرا پیراگراف آیات 159 تا 167 عقیدۂ توحید
آیات 159 تا 162 کتمانِ توحید کی سزا
آیت 163 توحیدِ الوہیت
آیت 164 توحیدِ ربوبیت
آیات 165 تا 167 توحید و شرک
چوتھا پیراگراف آیات 168 تا 176 رزقِ حلال وحرام کے اَحکام
آیات 168 تا 172 رزقِ حلال
آیت 173 رزقِ حرام
آیات 174 تا 176 کتمانِ اَحکام
پانچواں پیراگراف آیت 177
احکام کی روح
چھٹا پیراگراف (آیات 178 تا 189) اَحکام
آیات 178، 179 قصاص
آیات 180 تا 182 وصیت
آیات 183 تا 187 روزے
آیت 188 رشوت
آیت 189 قمری کیلنڈر
ساتواں پیراگراف (آیات 190 تا 207) جہاد و انفاق و حج کے اَحکام
آیات 190 تا 194 قتال و جہاد
آیت 195 انفاق
آیات 196 تا 203 حج وعمرہ
آیات 204 تا 207 عاقبت
آٹھواں پیراگراف (آیات 208 تا 213)
ادخلو فی السلم کافة
آیات 208 تا 212 مکمل اسلام کا مطالبہ
آیت 213 بنی اسرائیل کا اخلاقِ بغی
نواں پیراگراف (آیات 215 تا 218) انفاق و جہاد کے اَحکام
آیت 215 انفاق
آیات 216 تا 218 جہاد
دسواں پیراگراف آیات 217 تا 242 معاشرتی اَحکام
آیات 217، 218 ارتداد اور ایمان
آیت 219 شراب وجوا
آیت 220 یتامیٰ
آیت 221 نکاح
آیات 222، 223 حیض
آیات 224، 225 قسم کے اَحکام
آیت 226 ایلاء
آیات 227 تا 232 طلاق
آیت 233 رضاعت
آیات 234، 235 بیوہ کی عدت
آیات 236، 237 مہر
آیت 238 نمازِ خوف و امن
آیات 239 تا 242 مہر
گیارہواں پیراگراف (آیات 243 تا 274) جہاد و انفاق کے اَحکام
آیت 243 جہاد
آیت 254 انفاق
آیات 244، 245 انفاق
آیات 255 تا 259 جہاد کی دو قسمیں
آیات 246 تا 250 بنی اسرائیل کا جہاد
آیت 260 دلائلِ آخرت
آیات 251 تا 253 مقصدِ جہاد
آیات 261 تا 274 انفاق
بارہواں پیراگراف (آیات 275 تا 283) معاملات کے اَحکام
آیات 275 تا 281 سود
آیت 282 قرض
آیت 283 رہن
مرکزی مضمون:
اسلام میں مکمل طور پر داخل ہو کر آخری رسولؐ کی آخری شریعت کے اَحکام پر عمل کرتے ہوئے اُمتِ وسط کے حقیقی مصداق بن کر شہادت علی الناس کا فریضہ ادا کرو!

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ / ربط

MACRO-STRUCTURE

سُورَةُ البَقَرَة کا چوتھا اختتامی حصہ

(آیات 284 تا 286) ...... پیراگراف : 3

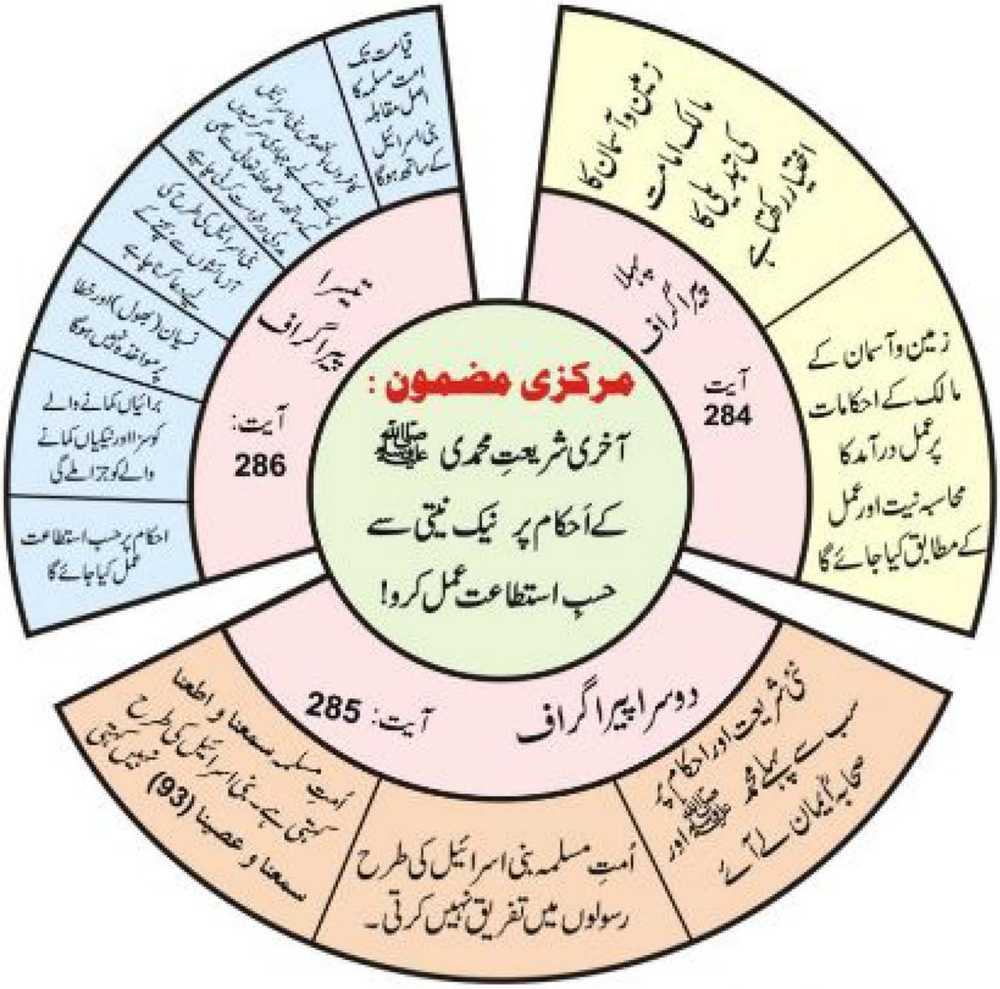

اہم الفاظ و مضامین

1- آیت نمبر 93 کا جواب ، آیت 285 میں دیا گیا ہے۔

2- ﴿ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ﴾ سے بالخصوص بنی اسرائیل مقصود ہیں۔

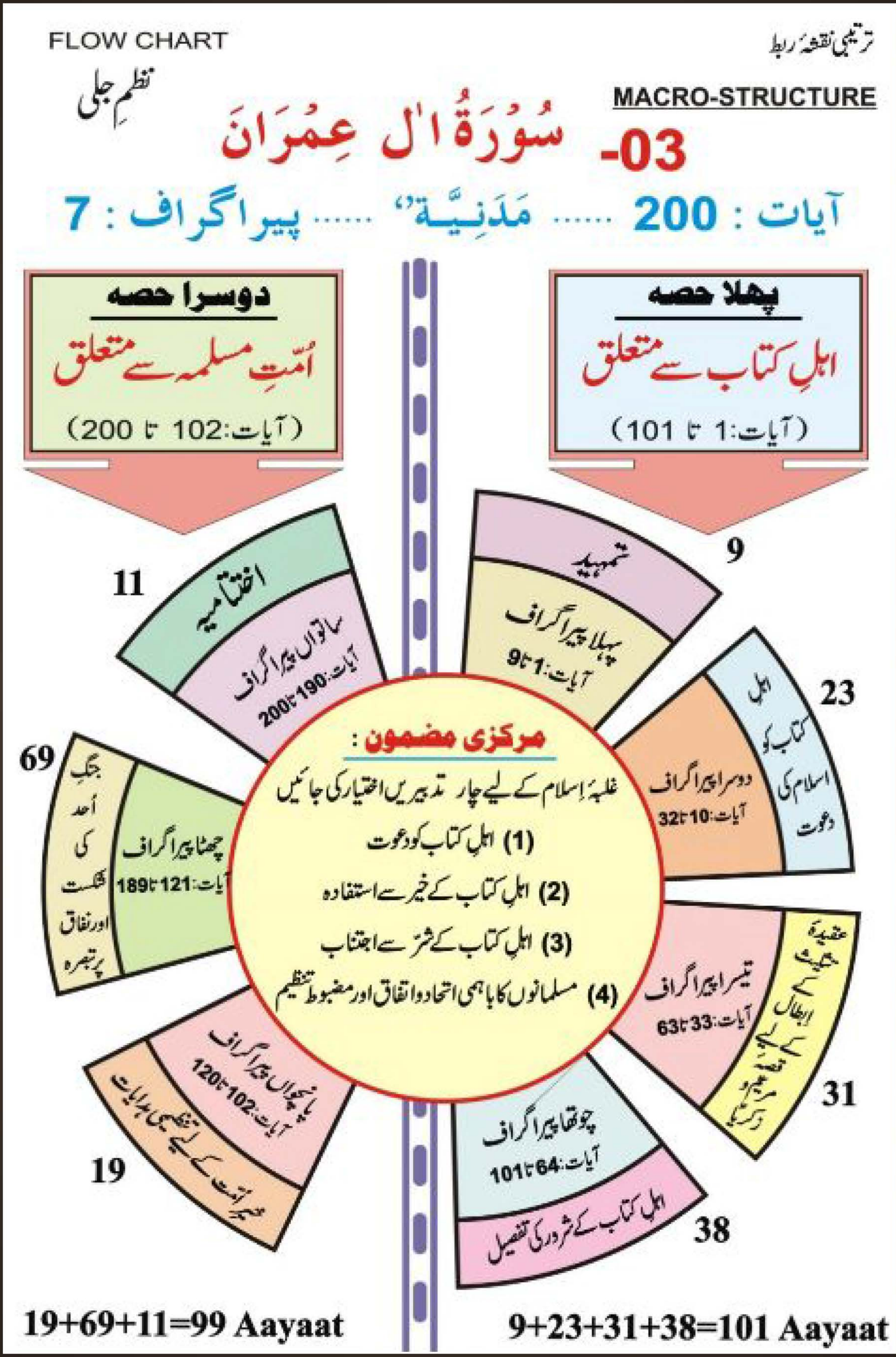
FLOW CHART
ترتیبی نقشۂ ربط
نظمِ جلی
MACRO-STRUCTURE
سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ -03
آیات : 200 ...... مَدَنِیَّة ...... پیراگراف : 7
پہلا حصہ
اہلِ کتاب سے متعلق
(آیات:1 تا 101)
دوسرا حصہ
اُمّتِ مسلمہ سے متعلق
(آیات:102 تا 200)
تمہید
پہلا پیراگراف
آیات:1 تا 9
9
اہلِ کتاب کو اسلام کی دعوت
دوسرا پیراگراف
آیات:10 تا 32
23
عقیدۂ تثلیث کے ابطال کے لیے قصۂ مریم و زکریا
تیسرا پیراگراف
آیات:33 تا 63
31
چوتھا پیراگراف
آیات:64 تا 101
اہلِ کتاب کے شرور کی تفصیل
38
پانچواں پیراگراف
آیات:102 تا 120
تعمیرِ اُمّت کے لیے تنظیمی ہدایات
19
چھٹا پیراگراف
آیات:121 تا 189
جنگِ اُحد کی شکست اور نفاق پر تبصرہ
69
ساتواں پیراگراف
آیات:190 تا 200
اختتامیہ
11
مرکزی مضمون :
غلبۂ اسلام کے لیے چار تدبیریں اختیار کی جائیں
(1) اہلِ کتاب کو دعوت
(2) اہلِ کتاب کے خیر سے استفادہ
(3) اہلِ کتاب کے شر سے اجتناب
(4) مسلمانوں کا باہمی اتحاد و اتفاق اور مضبوط تنظیم
9+23+31+38=101 Aayaat
19+69+11=99 Aayaat

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

04- سُورَةُ النِّسَاء

آیات : 176 ...... مَدَنِيَّة"...... پیراگراف : 9

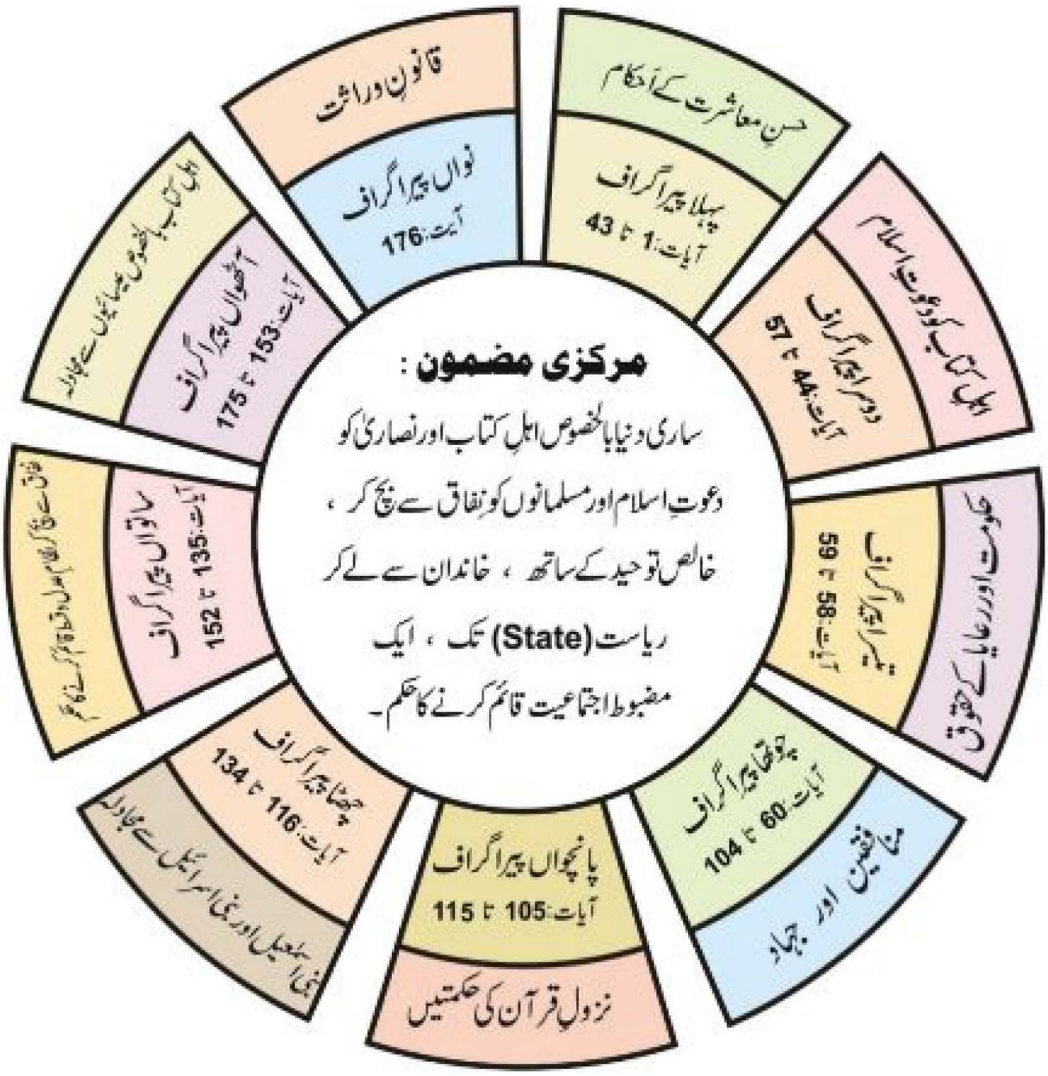

- **زمانۂ نزول:** جنگِ اُحد (شوال 3ھ) اور غزوۂ بنی المصطلق (شعبان 6ھ) کے درمیان مختلف حصوں میں نازل ہوئی ، جب اُحد کی شکست کے بعد بیواؤں اور یتیموں کے کئی مسائل بشمول نکاح ، مہر ، وراثت وغیرہ پیدا ہو گئے تھے اور منافقین کی ہمتیں بڑھ گئیں تھیں۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

05- سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃ

آیات : 120 ...... مَدَنِیَّۃ ...... پیراگراف : 6

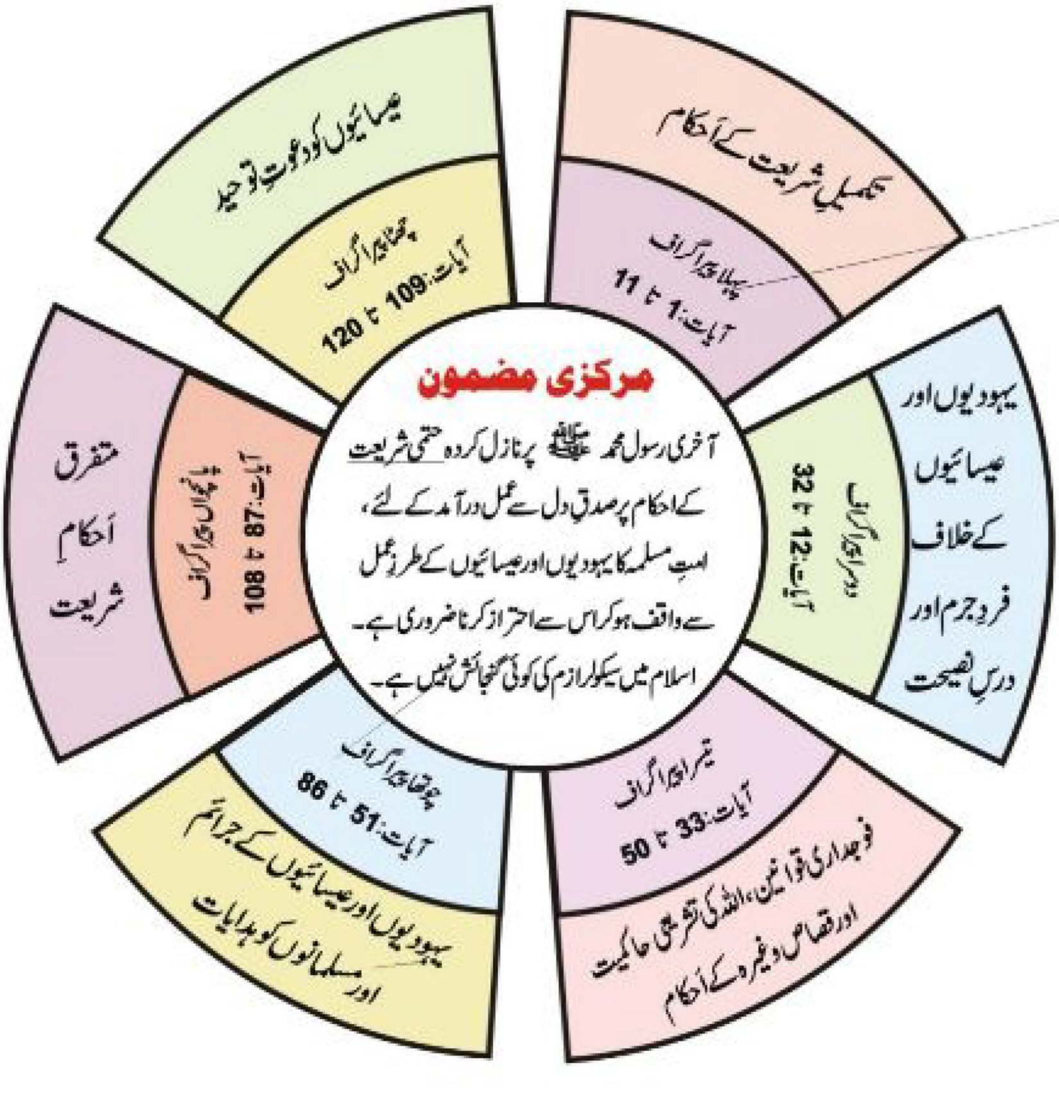

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

06- سُورَةُ الْاَنْعَامِ

آیات : 165 ...... مَکِّیَّة ...... پیراگراف :7

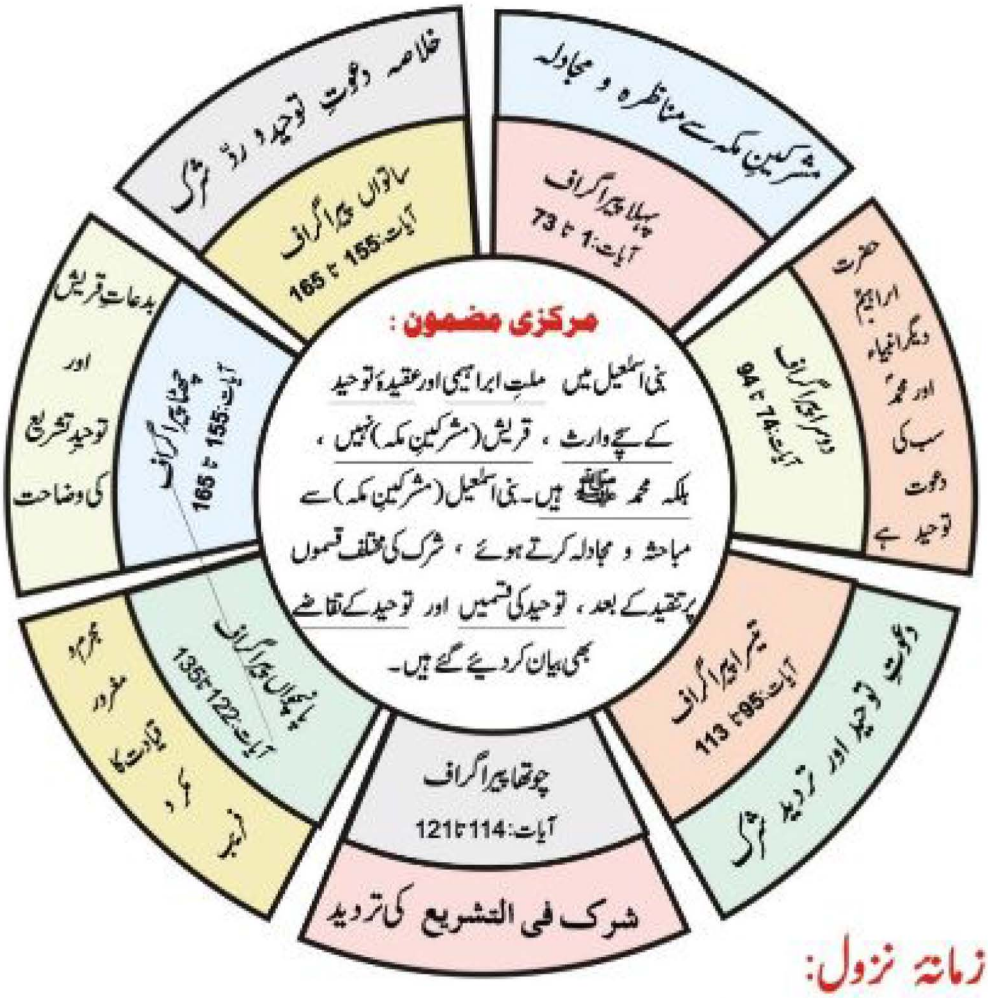

- **زمانۂ نزول:**

رسول اللہ ﷺ کے قیامِ مکہ کے آخری دور میں، عین ہجرت سے پہلے غالباً 13 نبوی میں، سُورت ﴿ الانعام ﴾ اور سُورت ﴿الاعراف﴾ نازل ہوئیں۔ اس سورت میں تیرا (13) سال کی دعوت کا خلاصہ، آخری الٹی میٹم کے ساتھ آ گیا ہے۔

آیت 33: شاید ابو جہل کے اس قول پر نازل ہوئی کہ مشرکین محمد ﷺ کی ذات کو نہیں جھٹلاتے، بلکہ انہیں قرآن کی آیات سے انکار ہے۔ (سنن ترمذی: کتاب تفسیر القرآن ، باب تفسیر سورۃ الانعام :حدیث 3,064 ، ضعیف)

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

07- سُوْرَةُ الْاَعْرَاف

آیات : 206 ...... مَکِّیَّة ...... پیراگراف : 8

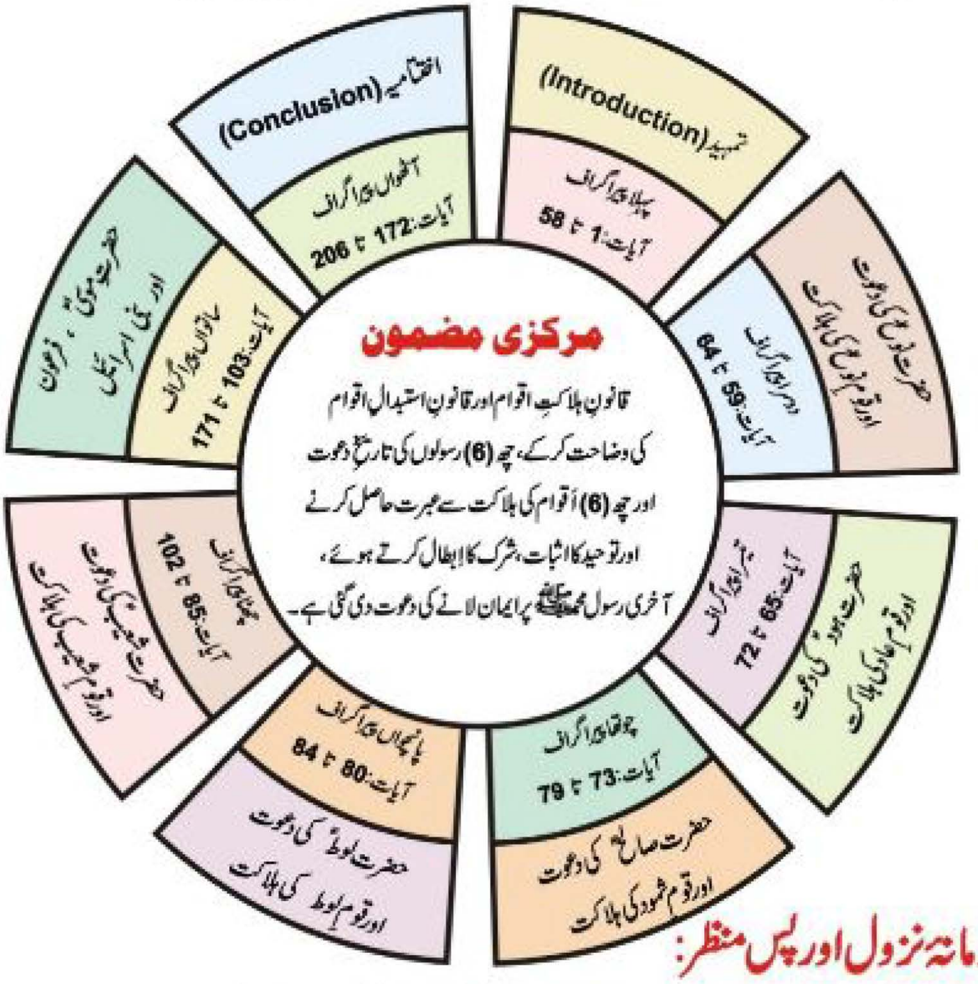

• زمانۂ نزول اور پس منظر:

سورت ﴿الْاَعْرَاف﴾ آخری سورت ہے، جو رسولِ اکرم ﷺ کے قیامِ مکہ کے چوتھے اور آخری دور (11 تا 13 نبوی) میں ہجرت سے عین پہلے، غالباً 13 نبوی میں سورت ﴿الانعَام﴾ اور سورت ﴿الحَجّ﴾ کی ابتدائی آیات کے بعد نازل ہوئی۔

یہ وہ زمانہ تھا، جب رسول اللہ ﷺ کے قتل کے منصوبے ہو رہے تھے۔ قریشِ مکہ کو قوموں کی ہلاکت کی تاریخ اور اس کے اسباب بتا کر تنبیہ کی گئی کہ ان کا انجام بھی ہلاکت ہو سکتا ہے۔ سورت کے آخر میں رسول اللہ ﷺ اور اہلِ ایمان کو صبر و استقامت کی ہدایات دی گئی ہیں۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ / ربط

MACRO-STRUCTURE

08- سُوْرَةُ الاَنْفَالِ

آیات : 75 ...... مَدَنِیَّة" ...... پیراگراف : 8

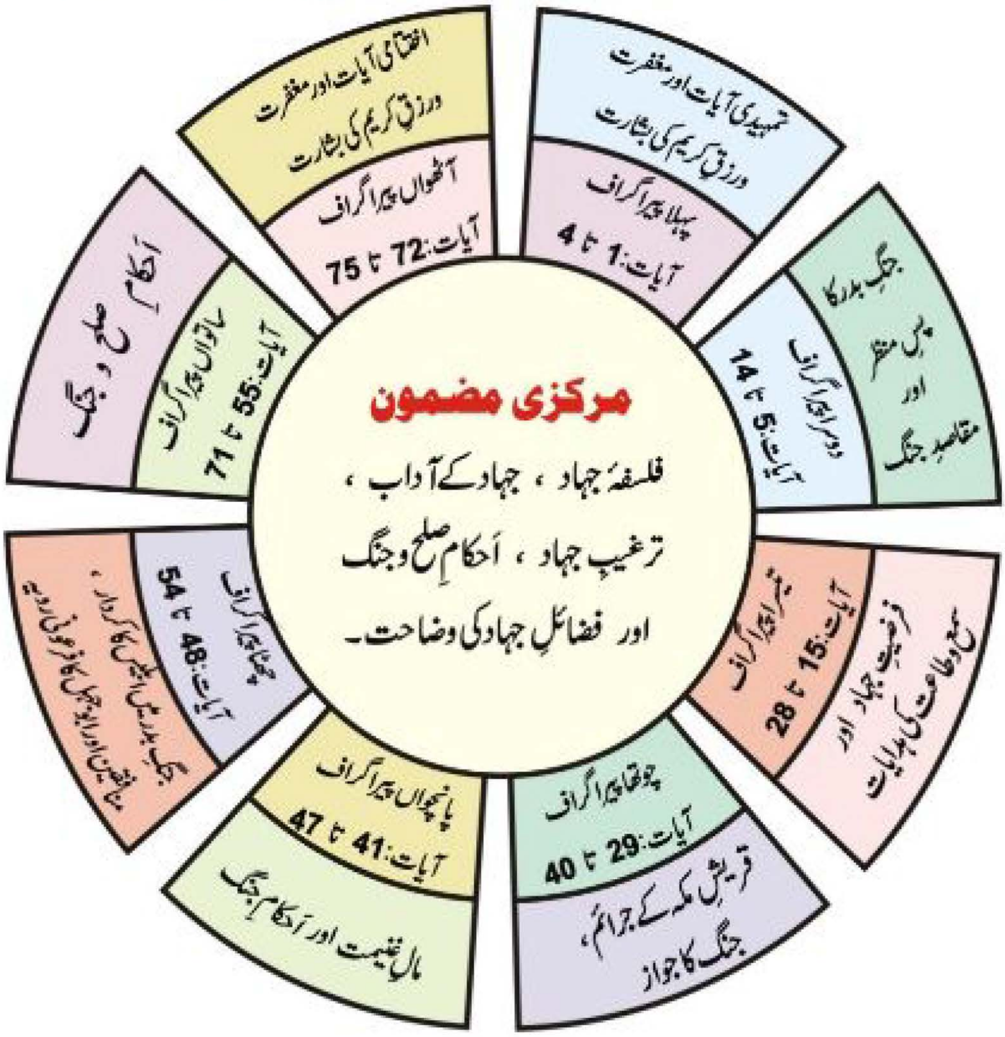

• زمانۂ نزول اور پس منظر:

جنگِ بدر، رمضان دو (2) ہجری میں واقع ہوئی۔ سُورة ﴿الانفال﴾، ایک مدنی سورت ہے، جو جنگِ بدر کے بعد غالباً ذوالقعدہ دو (2) ہجری میں نازل ہوئی۔ جنگِ بدر سے پہلے سُورۃُ ﴿الطّلاق﴾ اور سُورة ﴿مُحمّد﴾ نازل ہوئیں تھیں۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

09- سُورَةُ التَّوْبَةِ

آیات : 129 ...... مَدَنِيَّة ...... پیراگراف : 5

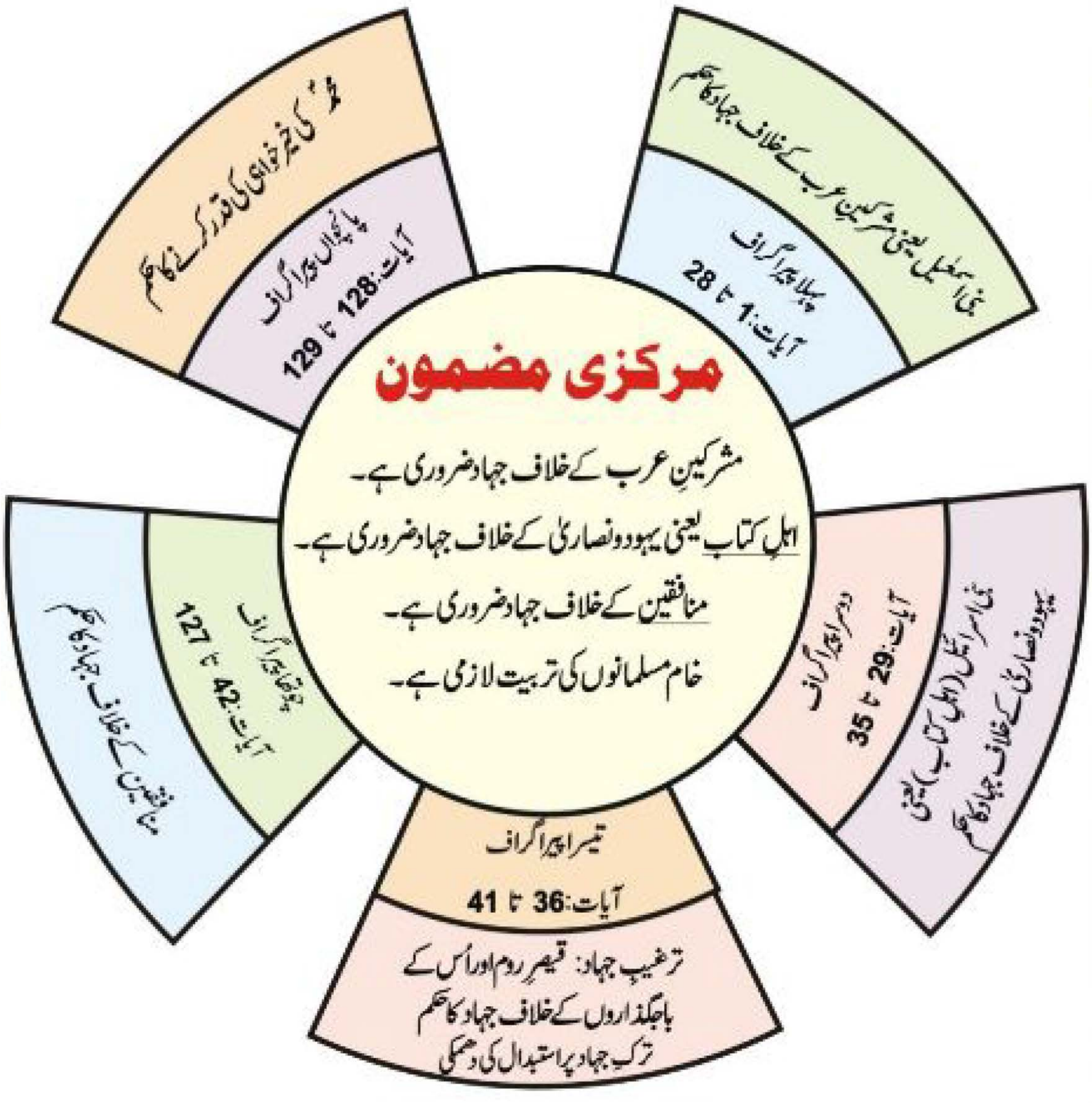

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

10- سُوْرَةُ يُوْنُس

آیات : 109 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 8

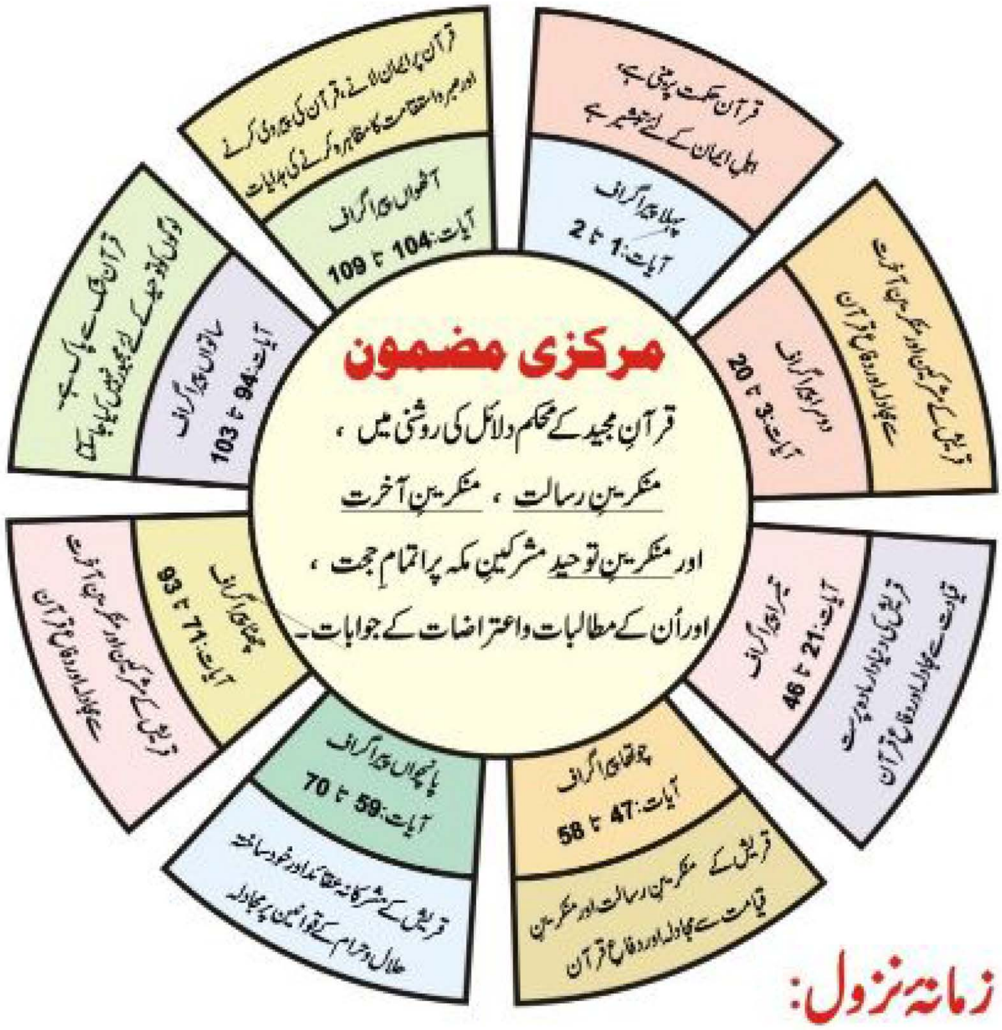

● زمانہ نزول:

سورت ﴿یُونس﴾، رسول اللہ ﷺ کے قیامِ مکہ کے چوتھے اور آخری دور (11 تا 13 نبوی) کے وسط میں غالباً 12 نبوی میں سورت ﴿ھُود﴾ کے ساتھ نازل ہوئی۔

سورت ﴿یُونس﴾ کی آیات 37، 94 اور 104 میں اور اگلی سورت ﴿ھود﴾ کی آیات 62 اور 110 دونوں میں قرآن کی دعوت پر مشرکین کی طرف سے شک وریب کے اظہار کے علاوہ ، رسول اللہ ﷺ پر ساحری اور افترٰی کے الزامات ملتے ہیں۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

11- سُوْرَۃُ هُوْد

آیات : 123 ...... مَکِّیَّة ...... پیراگراف : 8

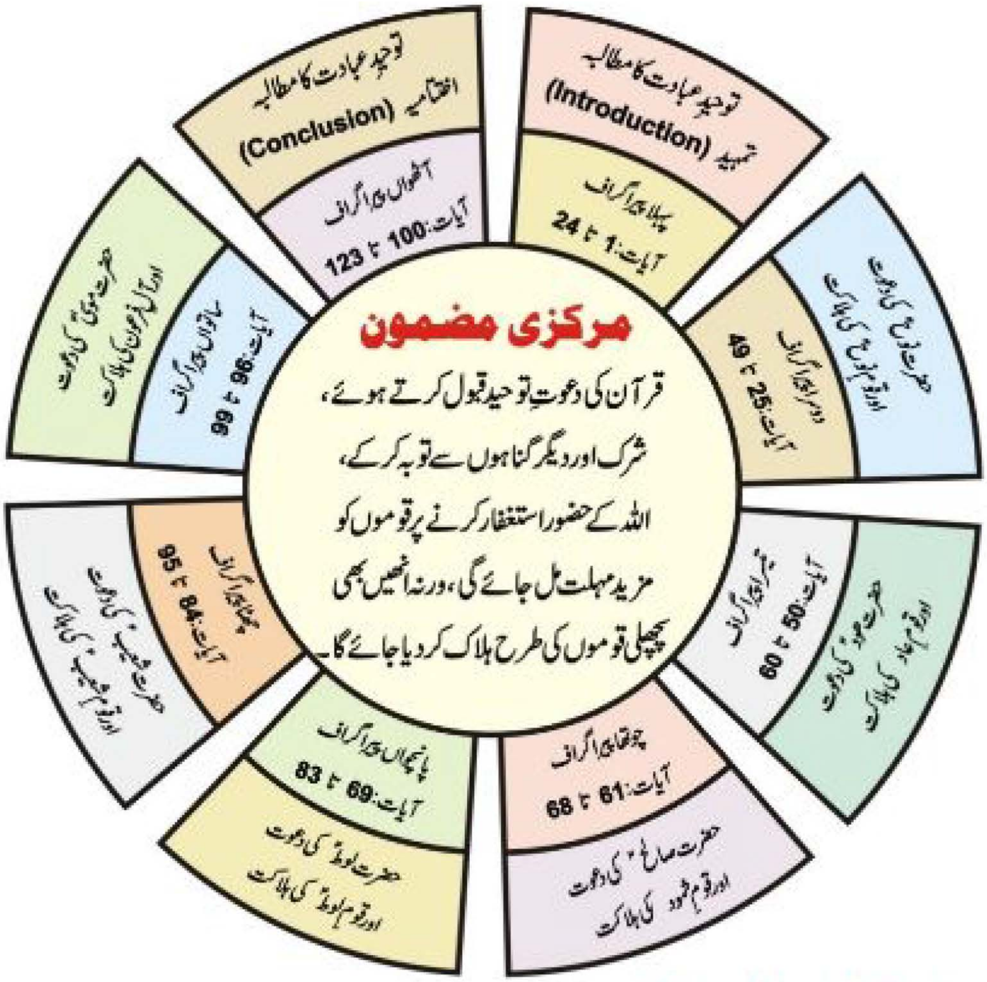

● زمانۂ نزول اور پس منظر:

سورت ﴿ہود﴾، رسول ﷺ کے قیامِ مکہ کے چوتھے اور آخری دور (11 تا 13) کے وسط میں، یعنی غالباً 12 نبوی میں، سورۃ ﴿یونس﴾ وغیرہ کے ساتھ نازل ہوئی۔ یہ وہی دور تھا، جب آپ ﷺ پر ﴿افتراء﴾ کے الزامات عائد کیے جا رہے تھے، آپ ﷺ کی دعوت کو ﴿شک و ریب﴾ کی نگاہ سے دیکھا جا رہا تھا اور اسے ﴿سحر مبین﴾ کہا جا رہا تھا۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

12- سُورَةُ يُوسُف

آیات : 111 ...... مَکِّیَّة ...... پیراگراف : 3

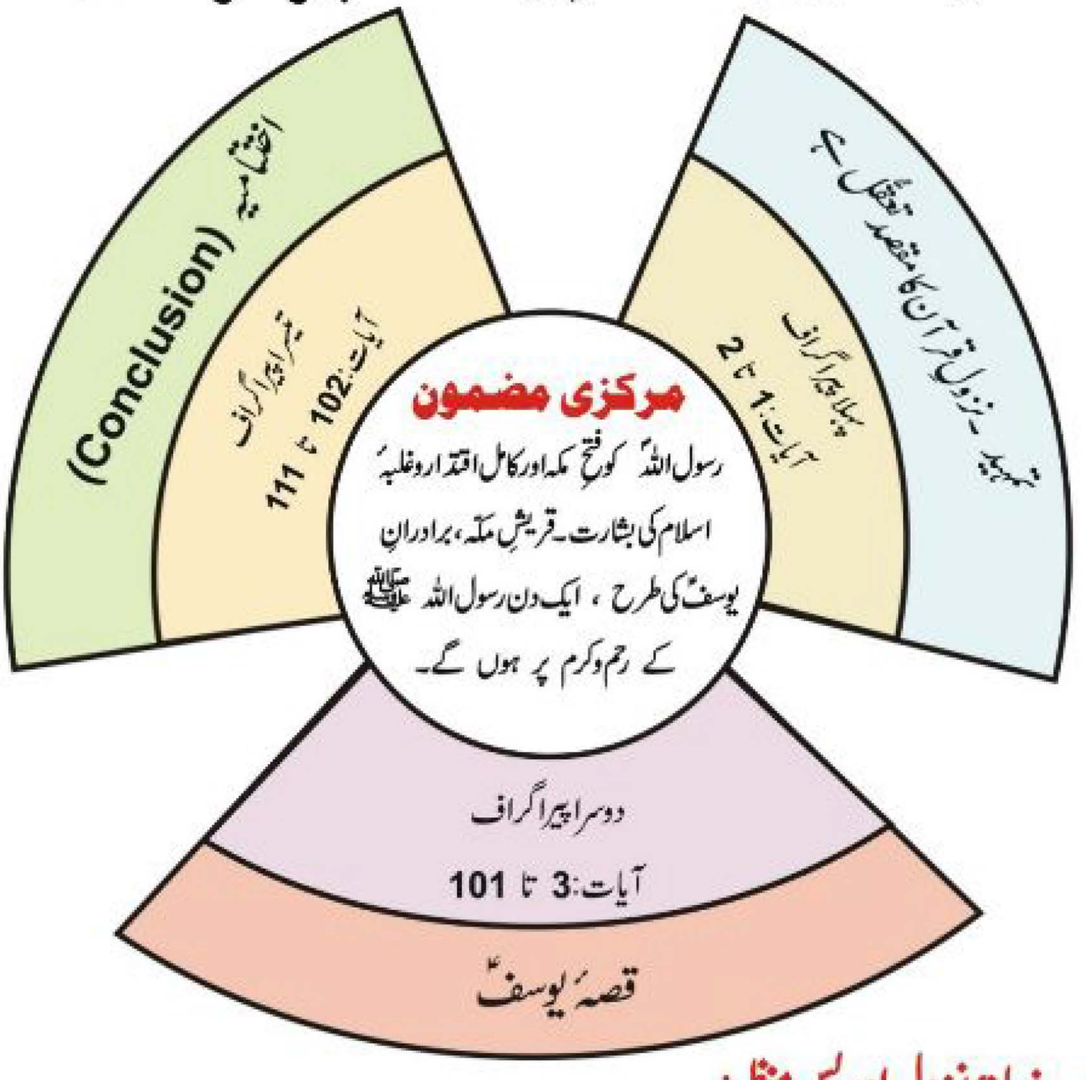

● زمانہ نزول اور پس منظر:

سورت ﴿ یُوسف ﴾، غالباً 12 نبوی میں ہجرت سے پہلے اور سورت ﴿ ھُود ﴾ کے بعد نازل ہوئی، جب رسول اللہ ﷺ کے خلاف مکے سے اخراج یا مکے میں قتل کے منصوبے بنائے جا رہے تھے اور قریشی قیادت برادرانِ یوسف کی طرح، اپنے ہی بھائیوں پر ظلم و ستم ڈھا رہی تھی، جن کا جرم محض بت پرستی کا انکار اور توحید کا اقرار تھا۔

ترتیبی نقشہ ربط

FLOW CHART

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

13- سُورَۃُ الرَّعد

آیات : 43 ...... مَکِّیَّۃ ...... پیراگراف : 3

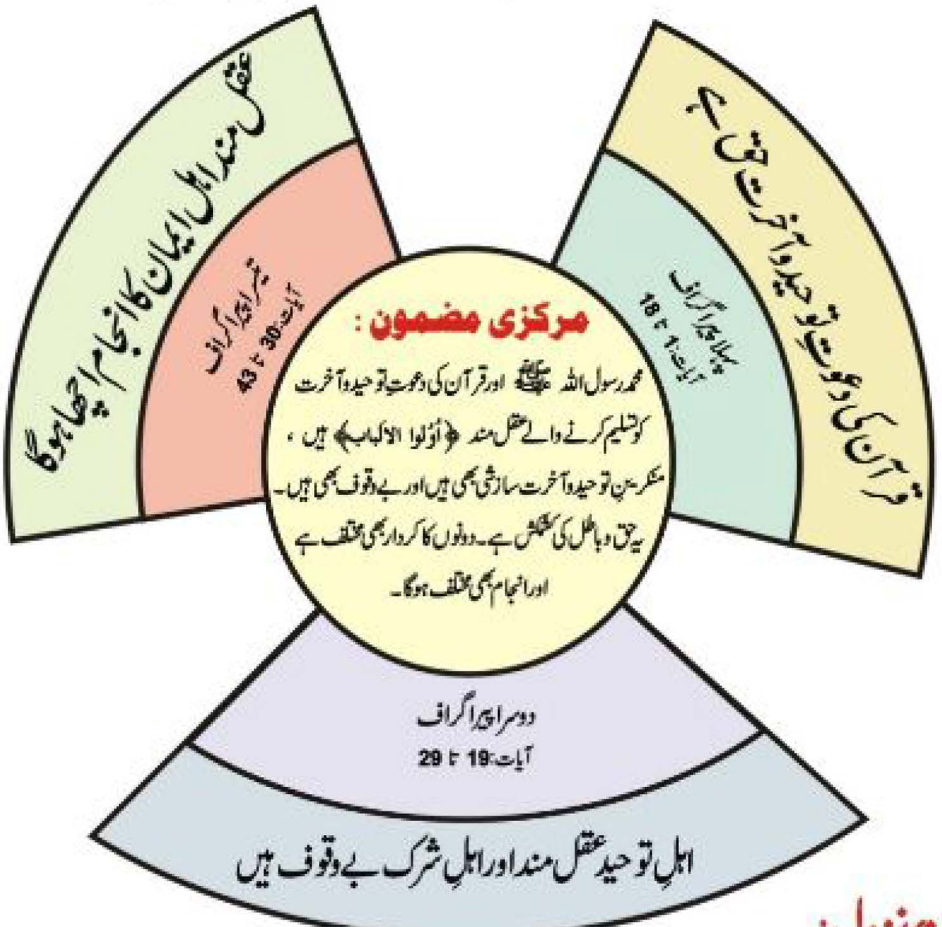

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿الرَّعد﴾ رسول اللہ ﷺ کے قیامِ مکہ کے آخری دور میں، غالباً سورۃ ﴿یوسف﴾ کے بعد، 12 نبوی میں نازل ہوئی، جب رسول اللہ ﷺ کے خلاف بڑی سخت چالیں چلی جا رہی تھیں۔ ﴿مکْر﴾ سے کام لیا جا رہا تھا (آیات 33، 42)۔ اور مشرکینِ مکہ اپنے شرک (آیت:33)، انکارِ رسالت (آیت:43) اور انکارِ آخرت (آیت 2، 5) کے عقیدے پر سختی سے عامل تھے۔ حق و باطل کی کشمکش عروج پر تھی۔ بعض علماء نے اسے مدنی سورت قرار دیا ہے، لیکن ایسا نہیں ہے۔ یہ خالصۃً ایک مکی سورت ہے۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

14- سُورَةُ اِبْرَاهِيم

آیات : 52 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 8

• زمانہ نزول:

سورت ﴿ابراھیم﴾، سورۃ الرَّعد کے بعد، رسول اللہ ﷺ کے قیامِ مکہ کے چوتھے اور آخری دور (11 تا 13 نبوی) کے وسط میں نازل ہوئی، یہ وہ ﴿مکر﴾ یعنی سازشوں کا زمانہ تھا (آیت: 46)، جب شہرِ مکہ سے اِخراجِ رسول ﷺ کے منصوبے بنائے جا رہے تھے۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

15- سُورَۃُ الحِجر

آیات : 99 ...... مَکِیَّۃ ...... پیراگراف : 5

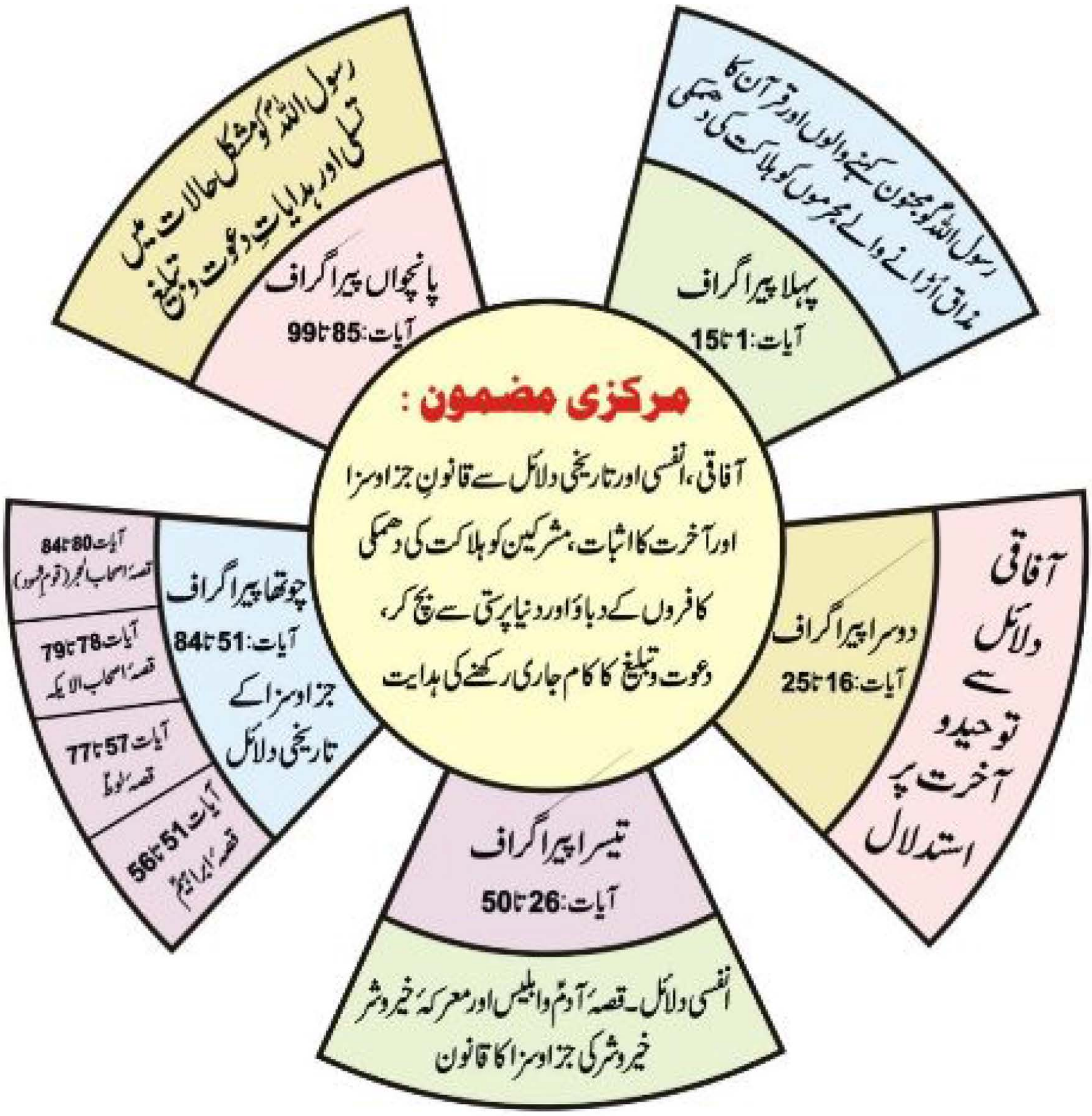

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

16- سُوْرَةُ النَّحل

آیات : 128 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 6

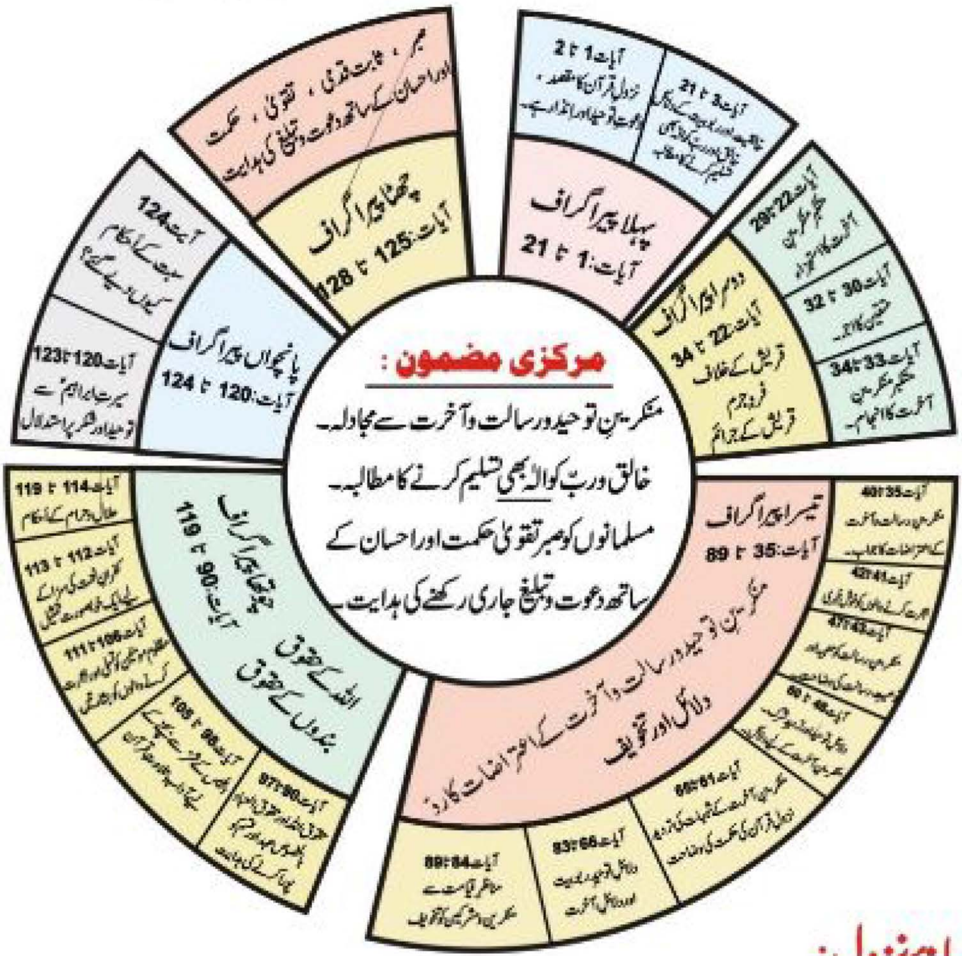

زمانۂ نزول:

سورت ﴿النَّحل﴾ رسول اللہ ﷺ کے قیامِ مکہ کے آخری دور (غالباً 12 نبوی) میں، قحط کے اختتام پر، ہجرت مدینہ سے پہلے نازل ہوئی، چنانچہ اس سورت میں، مظلوم صابر متوکل مسلمانوں کے لیے ہجرت کی ترغیب ہے۔

بعض آیات دورِ قحط یعنی سات نبوی میں نازل ہوئیں۔ بعض آیات دورِ تشدد میں نازل ہوئیں، جیسے آیت نمبر 106 کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت عمار بن یاسرؓ کے بارے میں نازل ہوئی تھی (ابن ہشام)، جس میں مسلمانوں کو رخصت دی گئی کہ وہ ایمان پر قلبی ثابت قدمی کے ساتھ، جان بچانے کے لیے زبان سے کلمۂ کفر بھی ادا کر سکتے ہیں۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

17- سُوْرَةُ بَنِیْ اِسْرَاءِ یْل

آیات : 111 ...... مَکِّیَّة'' ...... پیراگراف : 10

● **زمانۂ نزول:**

سورة ﴿بَنِی اِسرائِیل﴾ کا دوسرا نام ﴿سورۃُ الاسراءِ﴾ ہے۔
﴿اِسرَاء﴾ کا مطلب رات کا سفر ہے، (جو خانۂ کعبہ سے بیت المقدس تک جانے اور پھر لوٹنے پر مشتمل تھا)۔
یہ سورت معراج کے موقع پر، غالباً 12 نبوی میں، ہجرت سے ایک سال پہلے نازل ہوئی، جب قریشی قیادت رسول اللہ ﷺ کے خلاف اِخراج اور قتل کی سازشیں کر رہی تھی۔ معراج کے سفر کے موقع پر، حضرت جبریلؑ نے رسول ﷺ کو مدینہ منورہ بھی دکھایا، جس کی طرف ہجرت کا اشارہ، آیت نمبر 80 میں موجود ہے۔ صحیح اقوال کے مطابق معراج کا واقعہ، رجب 12 نبوی میں پیش آیا تھا۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

18- سُورَةُ الكَهْفِ

آیات : 110 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 6

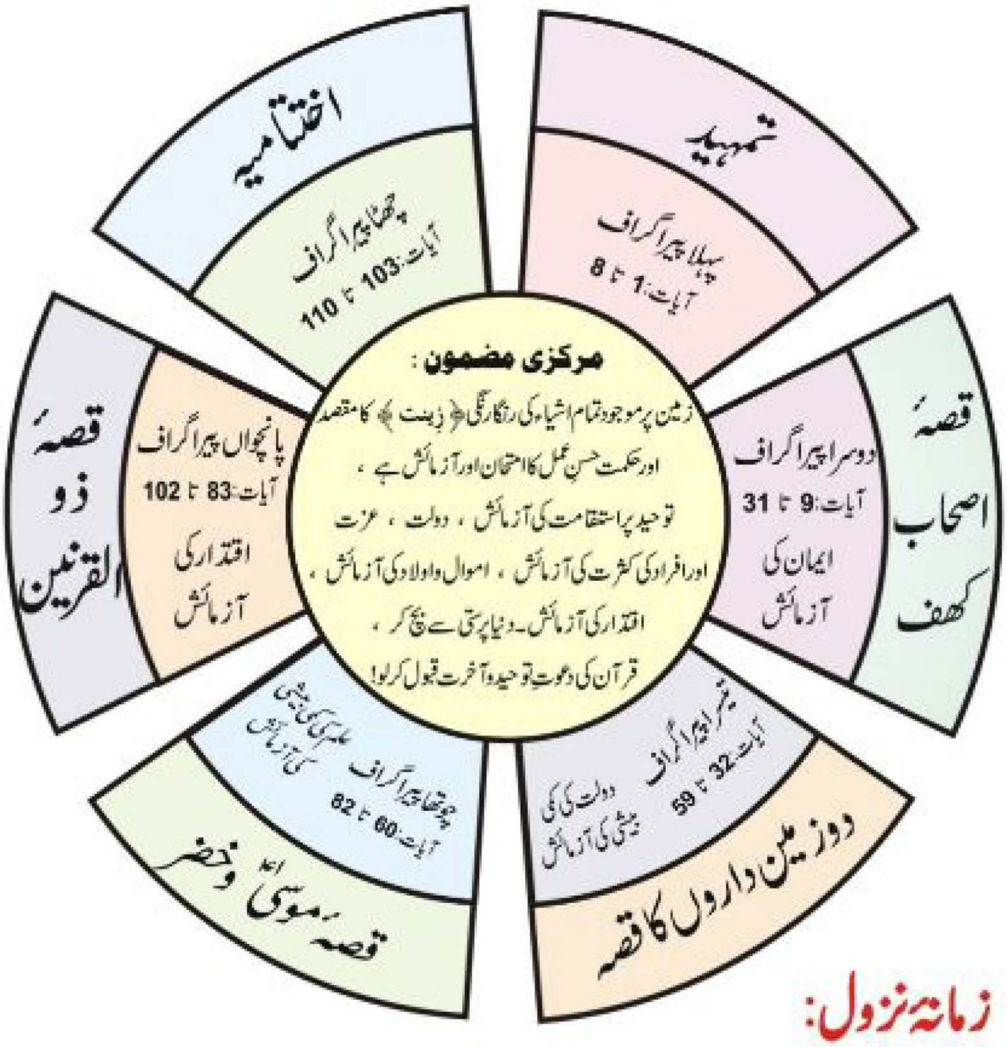

• زمانہ نزول:

سورت ﴿ الکہف ﴾، سورت ﴿ الزُّمر ﴾ کے نزول سے پہلے اور ہجرتِ حبشہ (رجب 5 نبوی) سے پہلے ، 5 نبوی کے اوائل میں نازل ہوئی، جب مسلمان ظلم وستم کا شکار تھے۔ حبش کے عیسائیوں میں اسلام کی دعوت وتبلیغ کے لئے مسلمانوں کی تربیت کی گئی اور نوجوان صحابہؓ کو اصحابِ کہف کی طرح، توحید کی آزمائش میں کامیابی حاصل کرنے اور قریش کے ظالم سرداروں اور مشرک والدین کے دباؤ میں نہ آنے کی تعلیم دی گئی۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ / ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

19- سُوْرَةُ مَرْيَمَ

آیات : 98...... مَكِّيَّة“ ...... پیراگراف : 6

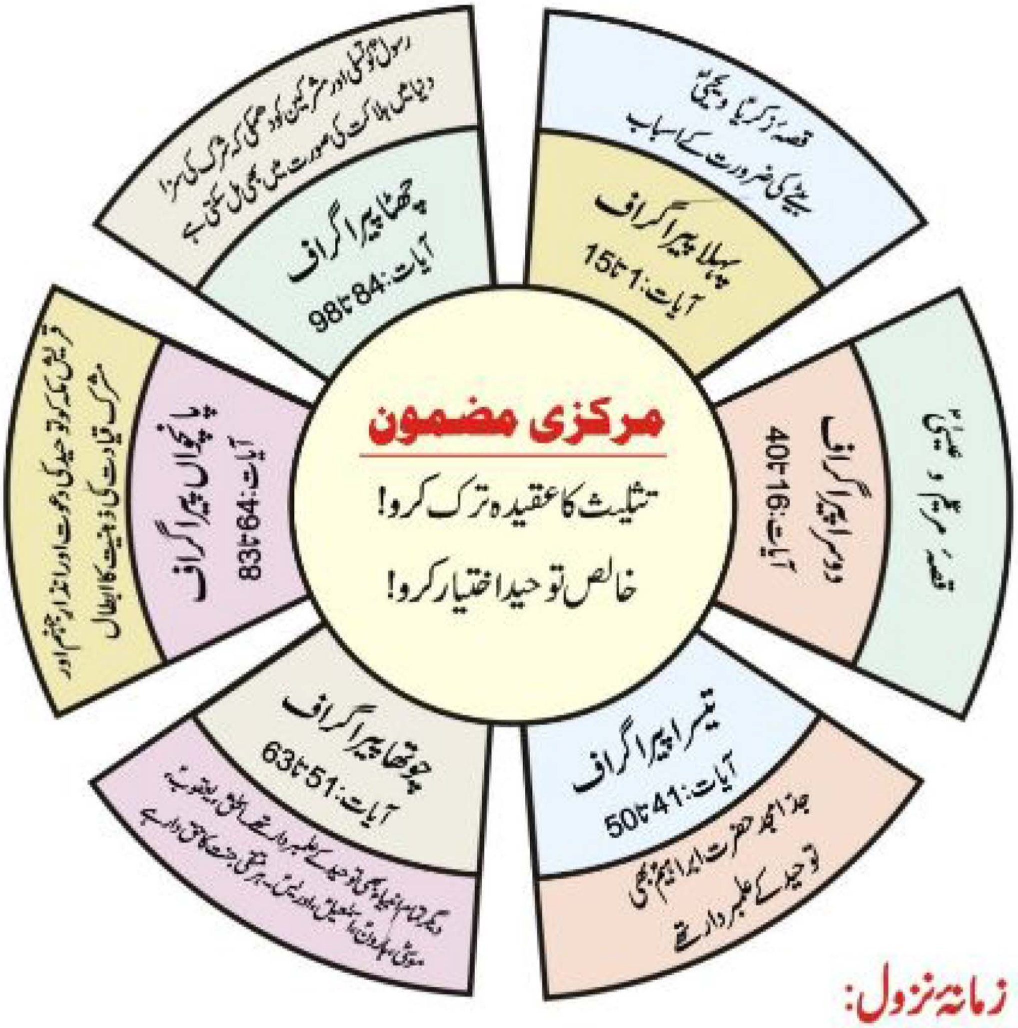

● **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿مریم﴾ ایک مکی سورت ہے۔ ہجرتِ حبشہ (رجب 5 نبوی) سے پہلے نازل ہوئی، جب مسلمان ظلم و ستم کا شکار تھے۔ حبش کے عیسائیوں میں اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لئے صحابہؓ کرامؓ کی تربیت ضروری تھی، چنانچہ اہل کتاب سے ﴿مُجادلہ﴾ کرنے کے لیے یہ سورت نازل کی گئی۔ نجاشی کے دربار میں حضرت جعفرؓ بن ابی طالب نے اس سورت کی تلاوت کی تھی۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشۂ ربط

MACRO-STRUCTURE

20- سُوْرَةُ طٰهٰ

آیات : 135 ...... مَكِّيَّة" ...... پیرا گراف : 7

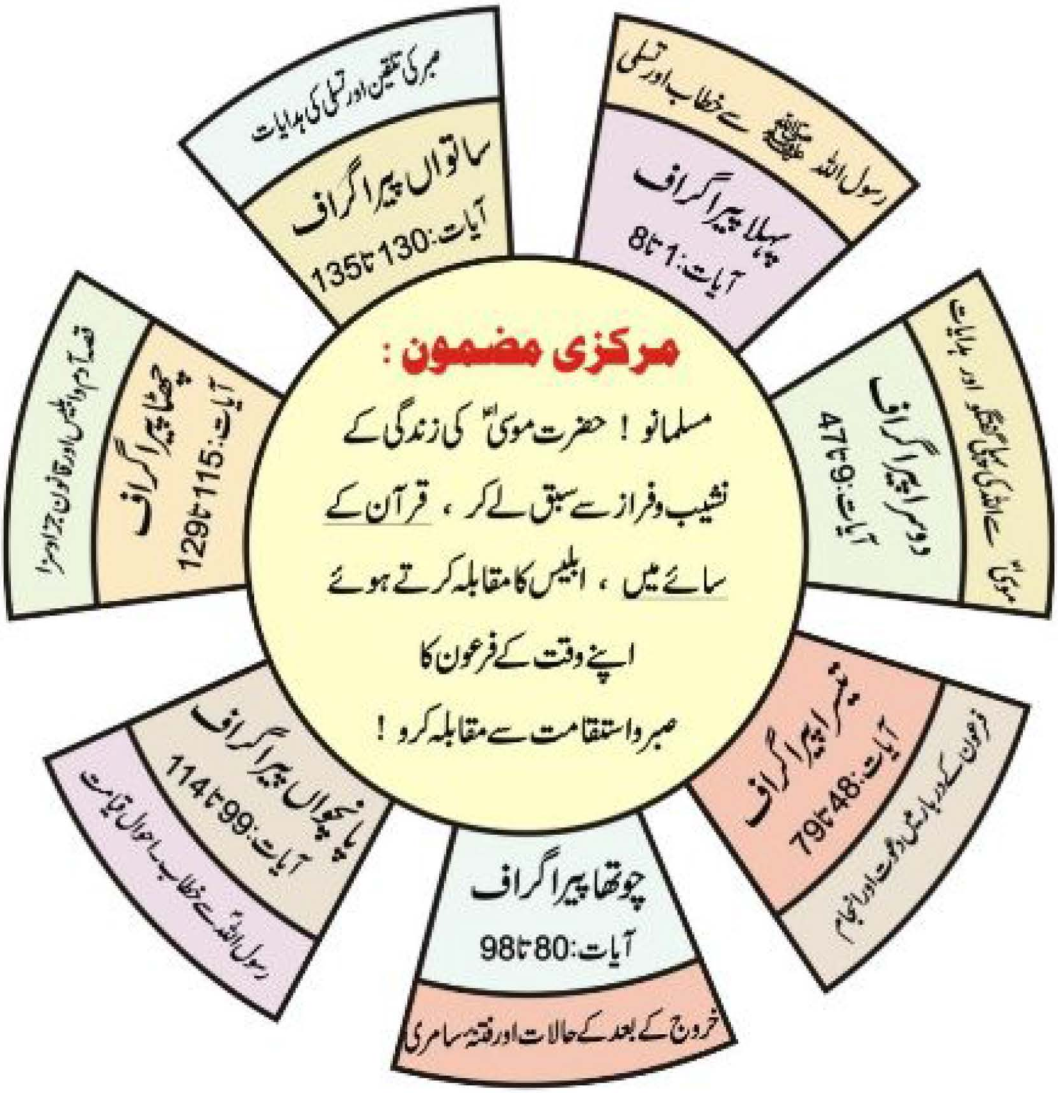

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

21- سُورَةُ الاَنبِيَاء

آیات : 112 ...... مَكّيَة ...... پیراگراف : 8

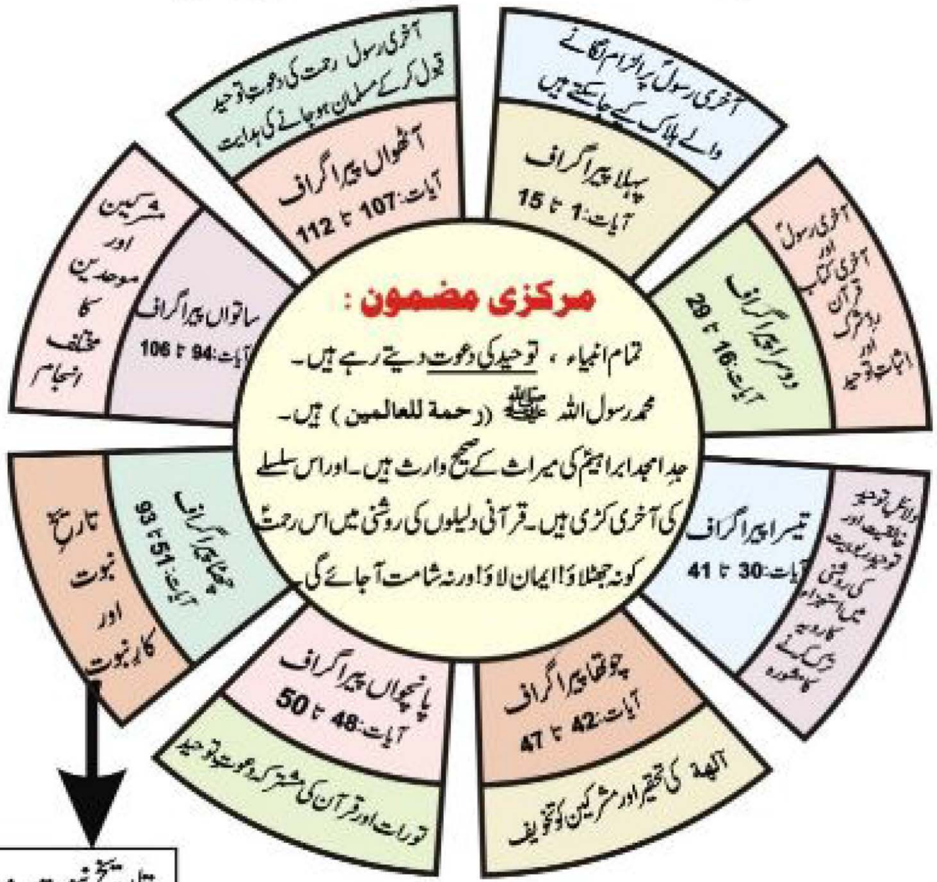

تاریخِ نبوت و کارِ نبوت

قصہ ابراہیمؑ (50 تا 71) ، اسحٰقؑ ویعقوبؑ اور کارِ رسالت (72 تا 73) ، قصہ لوطؑ (74,75) ، قصہ نوحؑ (76,77) ، قصہ سلیمانؑ وداؤدؑ (78 تا 82) ، قصہ ایوبؑ (83,84) ، اسمٰعیلؑ، ادریسؑ و ذوالکفل (85,86) ، ذوالنون یونسؑ (88,87)، زکریا و یحیٰیؑ (89,90) ، مریم و عیسیٰؑ (91) ، رسولوں کی دعوتِ توحید (92,93)، رسول اللہ ﷺ (107)

● **زمانہ نزول:** سورت ﴿ الانبیاء ﴾ غالباً 9 یا 10 نبوی میں، مکۃ المکرمہ میں سورۃ ﴿المؤمنون﴾ کے ساتھ نازل ہوئی، جب رسول اللہ ﷺ پر طرح طرح کے الزامات عائد کیے جارہے تھے کہ یہ شاعر ہیں، ﴿ مُفتَرِی ﴾ ہیں، رسول نہیں، محض بشر ہیں وغیرہ وغیرہ۔ ان حالات میں تاریخ انبیاء اور منصب نبوت کے بارے میں تعلیم ضروری تھی۔ یہ وہی دور تھا، جب اہلِ توحید اور اہلِ شرک کے درمیان سخت کشمکش برپا تھی، چنانچہ آخری آیت میں اللہ تعالیٰ سے فیصلہ طلب کیا گیا ہے۔

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

FLOW CHART

نظمِ جلی

22- سُورَةُ الْحَجِّ

آیات : 78 ...... مَدَنِيَّة ...... پیراگراف : 6

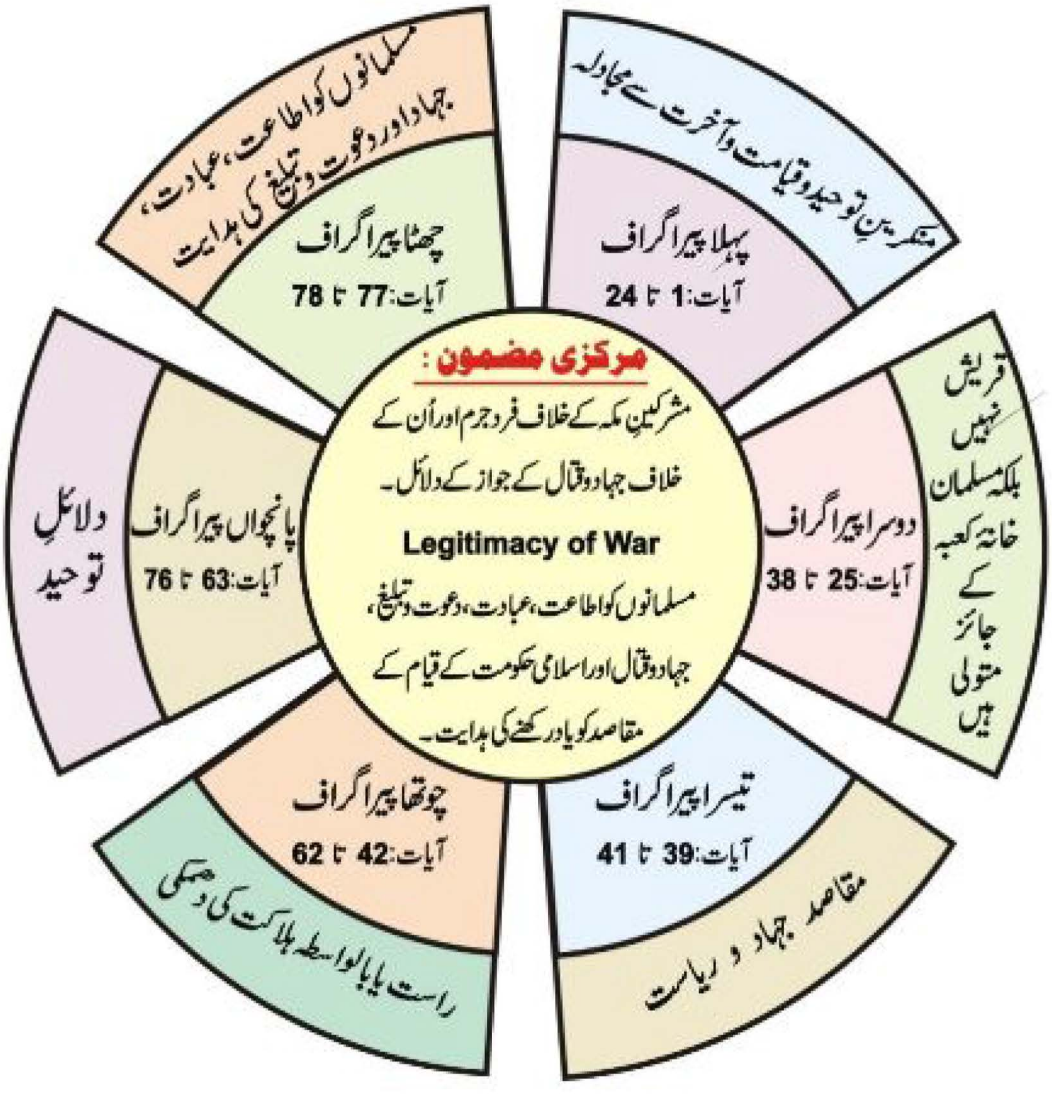

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ / ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

23- سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ

آیات : 118 ...... مَكِّيَّة" ...... پیراگراف : 8

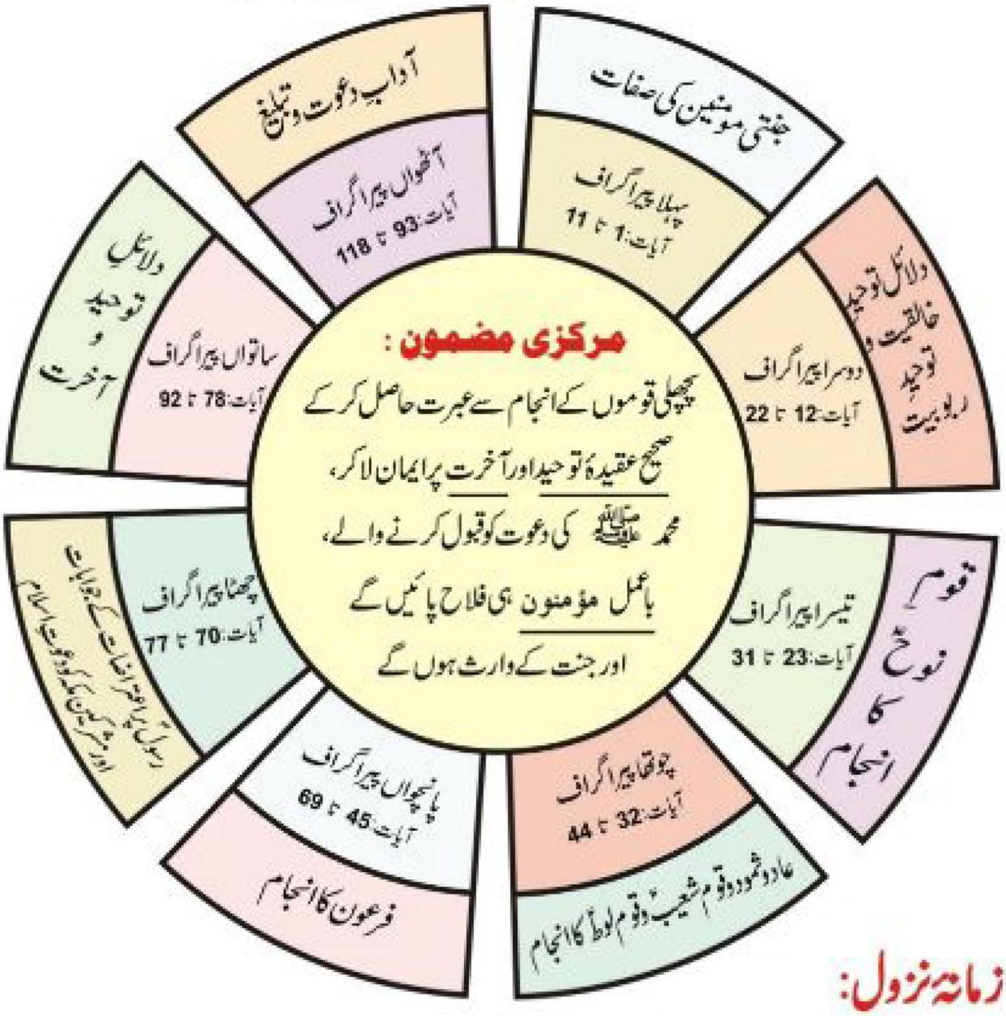

● زمانۂ نزول:

سورةُ ﴿الـمُؤْمِنُوْن﴾ ، سورةُ ﴿الـفُرقَان﴾ کے ساتھ، غالباً سات (7) نبوی کے قحط کے زمانے میں، رسول ﷺ کے قیامِ مکہ کے تیسرے دور (6تا10 نبوی) میں حضرت عمرؓ کے قبولِ اسلام (ذوالحجہ 6 نبوی) کے بعد نازل ہوئی، جب آپ ﷺ پر ﴿مَجنُون﴾ ہونے کا الزام تھا (آیت:70)۔ جنون کا یہی الزام حضرت نوحؑ پر بھی عائد کیا گیا تھا۔ (آیت:25)

آخری آیت:118 میں رحم کی دعا مانگی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ قریشِ مکہ کو ہلاک نہ کرے۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ رابط

MACRO-STRUCTURE

24- سُوْرَۃُ النُّوْرِ

آیات : 64 ...... مَدَنِیَّۃ ...... پیراگراف : 5

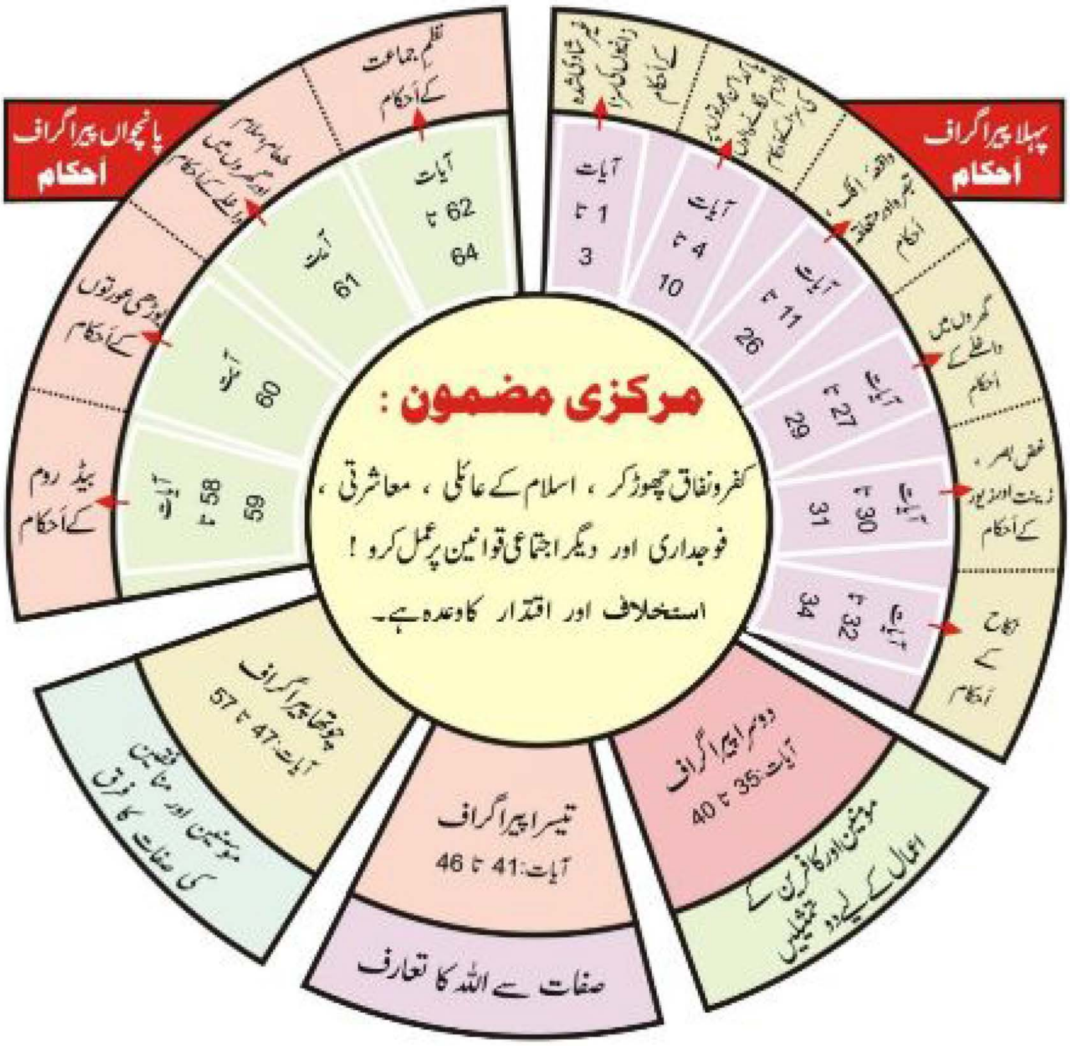

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

25- سُورَۃُ الْفُرْقَان

آیات : 77 ...... مَکِّیَّۃ ...... پیراگراف : 6

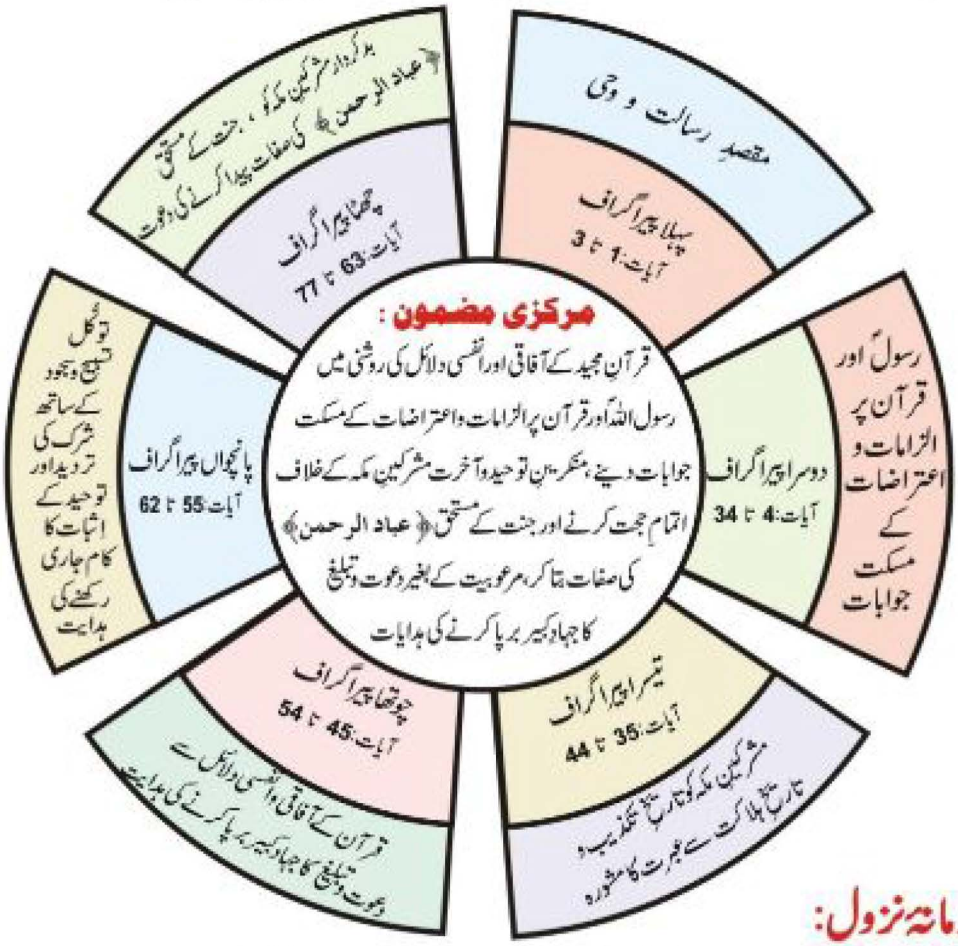

• زمانہ نزول:

سورۃ ﴿الفُرقان﴾ سورۃُ ﴿المُؤمِنُون﴾ کے ساتھ رسول ﷺ کے قیام مکہ کے تیسرے دور (6 تا 10 نبوی) میں حضرت عمر کے قبول اسلام (ذوالحجہ 6 نبوی) کے بعد غالباً سات (7) نبوی میں نازل ہوئی، جب آپؐ پر ﴿مسحور﴾ اور ﴿مفتری﴾ ہونے کا الزام تھا۔ چنانچہ اس سورت میں آپ ﷺ اور قرآن پر کیے گئے اعتراضات کا جواب دیا گیا۔ یہ وہی زمانہ تھا جب نومسلم صحابہؓ کی تربیت مقصود تھی۔ اس سورت میں رسول اللہ ﷺ کو ساری دنیا کے لیے نذیر ﴿لِلعالَمینَ نَذیراً﴾ ٹھیرایا گیا۔ یہ وہی زمانہ ہے، جب سورۃُ الانبیاء اور سورۃُ المُؤمِنُون نازل ہوئیں۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ربط

MACRO-STRUCTURE

26- سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ

آیات : 227...... مَکِّیَّۃ"...... پیراگراف : 10

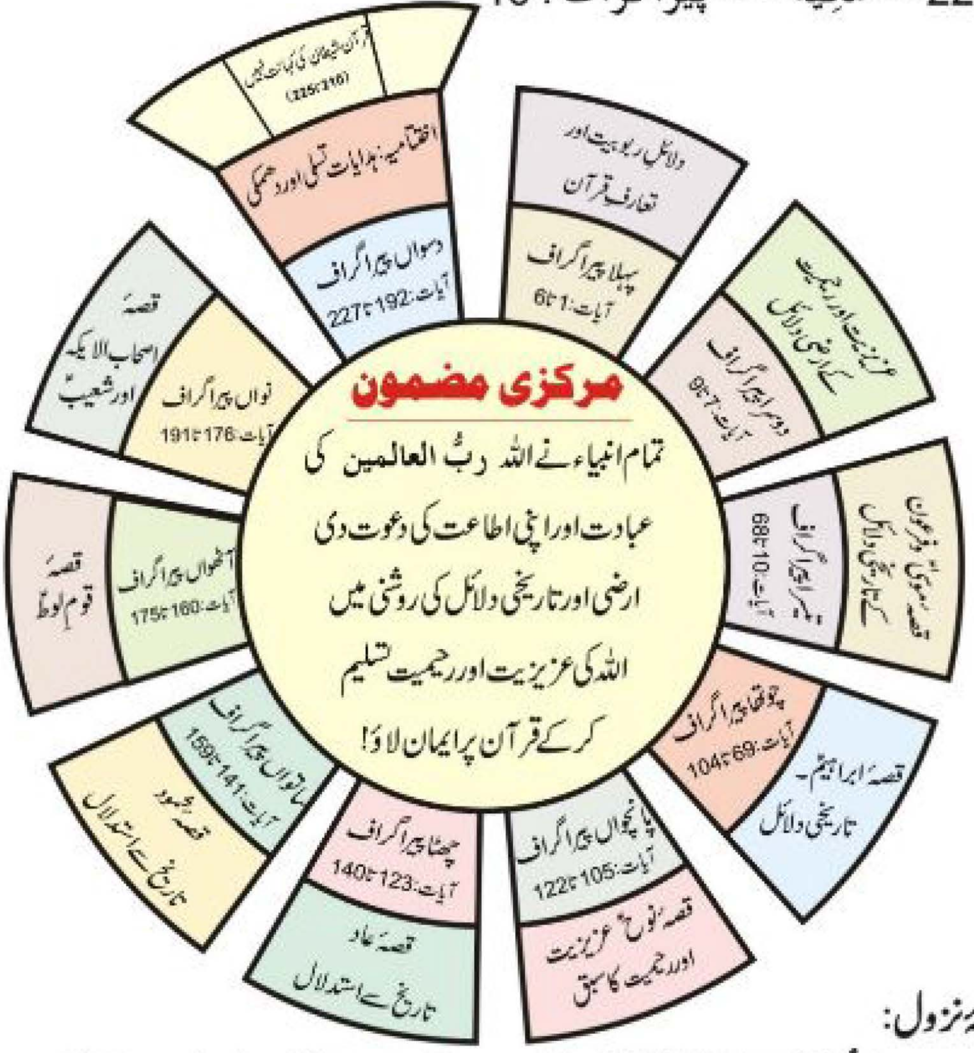

- **زمانۂ نزول:**

1- سورت ﴿الشُّعَرَاء﴾ رسول ﷺ کے قیام مکہ کے تیسرے دور (6 تا 10 نبوی) میں نازل ہوئی جب عربی قرآن پر شک کے ساتھ اعتراض کیا جا رہا تھا اور رسول ﷺ پر ﴿جُنون﴾ کا الزام عائد کیا گیا اور جب قریشی قیادت کو چھ (6) قوموں (قوم نوحؑ، عاد، ثمود، اقوام لوطؑ و شعیبؑ و موسیٰؑ) کے انجام سے عبرت حاصل کرنے کا مشورہ دیا گیا۔

2- آیت 214 ﴿وَاَنۡذِرۡ عَشِيۡرَتَكَ الۡاَقۡرَبِيۡنَ﴾ اعلانِ عام سے ذرا پہلے 4 نبوی میں نازل ہوئی، جس کے بعد آپ ﷺ نے کوہِ صفا پر چڑھ کر ببانگِ دہل دعوتِ توحید دی۔

(صحیح بخاری: کتاب التفسیر، باب سورۃ الشعراء، حدیث 4,492)

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

27- سُوْرَۃُ النَّمْلِ

آیات : 93...... مَکِّیَّۃ‘‘ ...... پیراگراف : 8

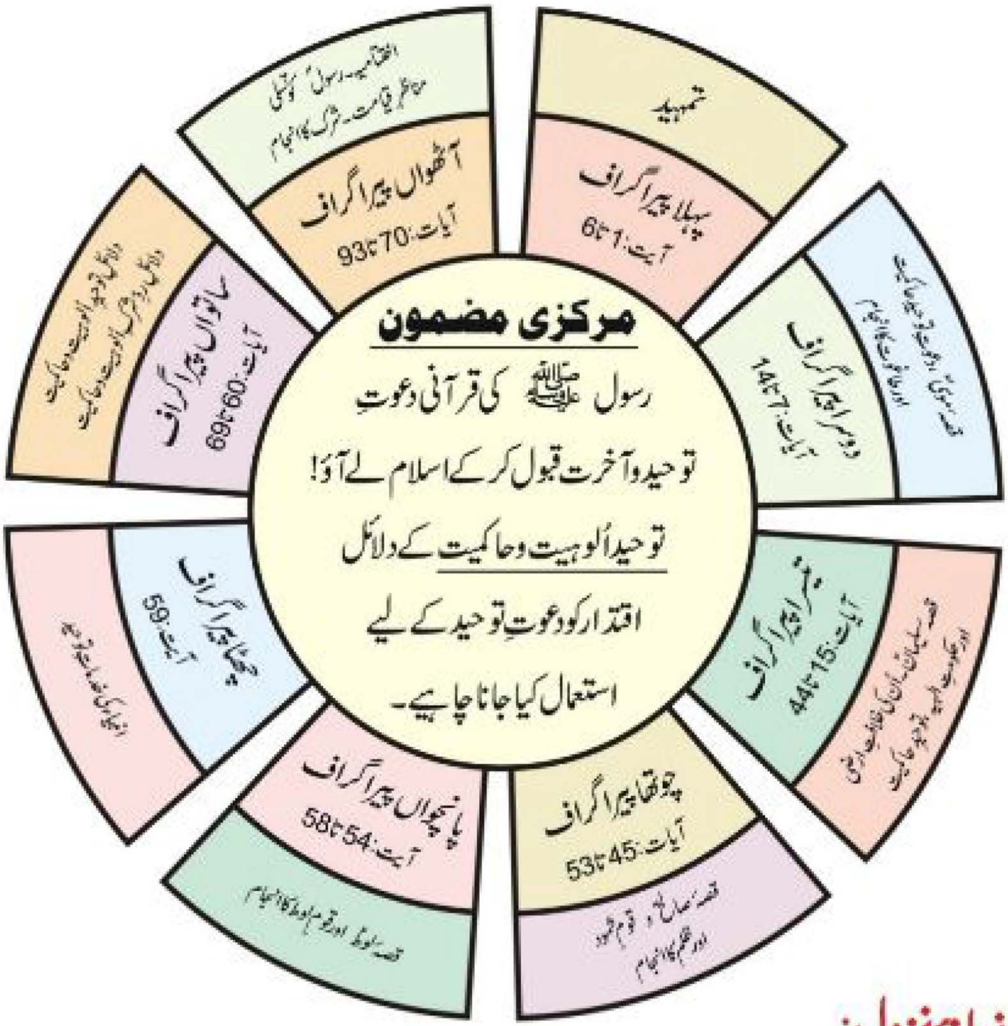

• زمانۂ نزول:

سورت ﴿النَّمل﴾، سورت ﴿الشُّعَرَاء﴾ کے بعد رسول ﷺ کے قیامِ مکہ کے تیسرے دور (6 تا 10 نبوی) میں نازل ہوئی، جب شک و ریب کے ساتھ رسول ﷺ پر ﴿سَاحِر﴾ ہونے کا الزام عائد کیا جا رہا تھا اور جب مکے کی بت پرست قریشی قیادت کو یمن کی سلطنت سبا کی ملکہ کے قبولِ اسلام سے عبرت حاصل کرنے کا مشورہ دیا گیا، جو اسلام لانے سے پہلے سورج کی پوجا کیا کرتی تھی۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

28- سُوْرَةُ الْقَصَصِ

آیات : 88...... مَکِّیَّة“ ...... پیراگراف : 9

• زمانہ نزول:

1۔ سورت ﴿القَصَص﴾، سورت ﴿الشُّعراء﴾ اور سورت ﴿النَّمل﴾ کے بعد، رسول ﷺ کے قیام مکہ کے تیسرے دور (6 تا 10 نبوی) میں نازل ہوئی، جب قریشی قیادت کو فرعون، ہامان اور قارون کے انجام سے عبرت حاصل کرنے کا مشورہ اور رسول اللہ ﷺ کو قریش کے مجرمین کا مددگار بننے سے روک دیا گیا۔

2۔ آیت:56 ﴿اِنَّكَ لَا تَهۡدِیۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ﴾ رجب 10 نبوی میں، حضرت ابوطالب کے انتقال کے موقع پر نازل ہوئی۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

29- سُورَةُ الْعَنكَبُوتِ

آیات : 69 ...... مَكِّيَّة‘‘...... پیراگراف : 8

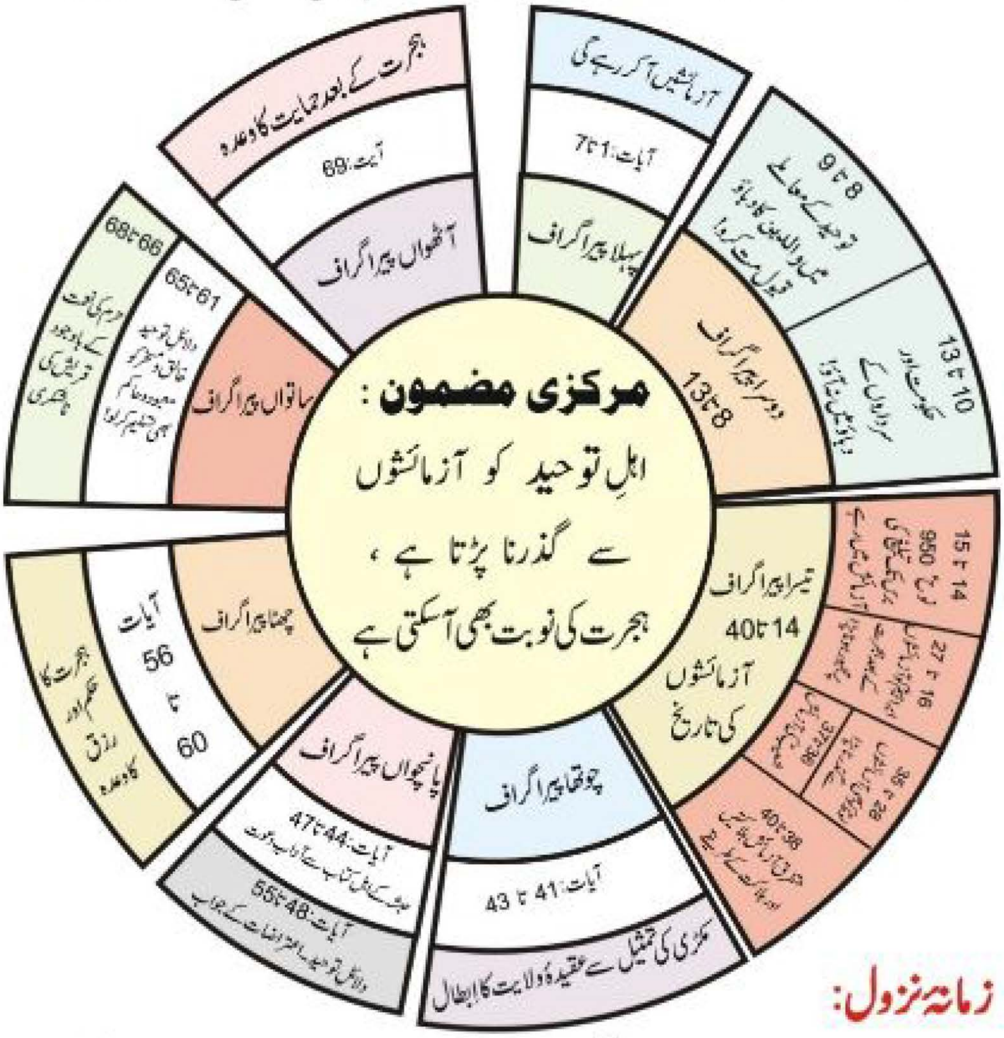

• زمانہ نزول:

1- سورت ﴿ العَنكبوت ﴾، سورت ﴿لُقمَان﴾ کے بعد ہجرتِ حبشہ (رجب 5 نبوی) سے پہلے، 5 نبوی کے اوائل میں نازل ہوئی، جب مسلمان منکرینِ آخرت مشرکین کے ظلم وستم کا شکار تھے۔ مسلمانوں کو ہجرت اور دیگر آزمائشوں کے لئے تیار کیا گیا۔

2- ﴿اِنَّ اَرضِی وَاسِعَة" ﴾ کے ذریعے ہجرت حبشہ کا حکم دیا گیا (آیت 56)۔

3- اُن کمزور مسلمانوں اور منافقینِ مکہ کو تنبیہ کی گئی ، جو ہجرتِ حبشہ کے لئے متردد تھے (آیت 10 تا 11)۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

30- سُورَةُ الرُّوم

آیات : 60 ...... مَكِّيَّة‘‘...... پیراگراف : 8

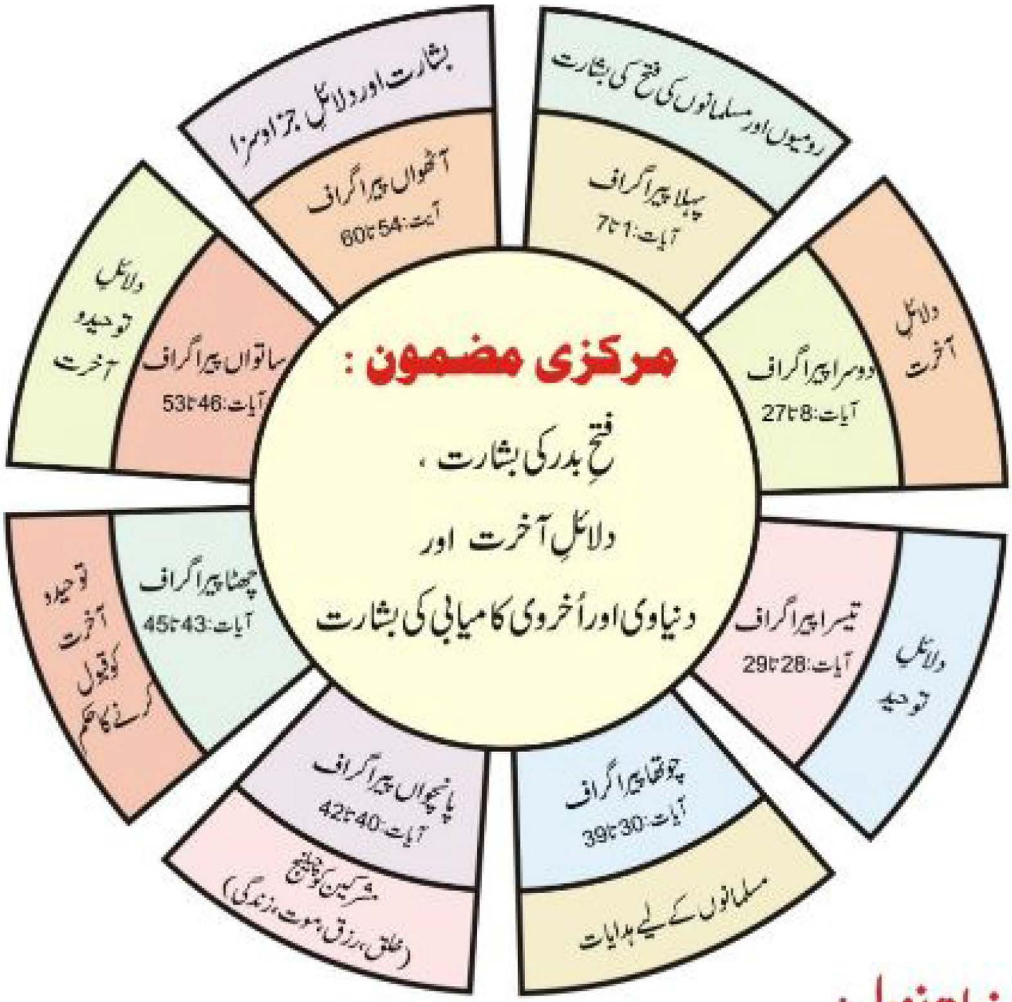

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿ الــرُّوم ﴾ ہجرتِ حبشہ (رجب 5 نبوی۔615 ء) سے پہلے، 5 نبوی کے اوائل میں نازل ہوئی۔ اس سورت میں پیش گوئی کی گئی کہ ایرانیوں کی بڑھتی ہوئی فتوحات رُک جائیں گی اور ایرانیوں پر رومی غالب آجائیں گے۔ اور اسی سال مسلمان بھی فتح سے ہمکنار ہوں گے۔ 8، 9 سال بعد، سورت ﴿ الــرُّوم ﴾ کی یہ بشارت، رومیوں کی فتح اور رمضان 2ھ (624ء) میں جنگِ بدر میں مسلمانوں کی فتح کی صورت میں ظاہر ہوئی۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ ربط

MACRO-STRUCTURE

31- سُوْرَۃُ لُقْمَانَ

آیات : 34 ...... مَکِّیَّۃ" ...... پیراگراف : 4

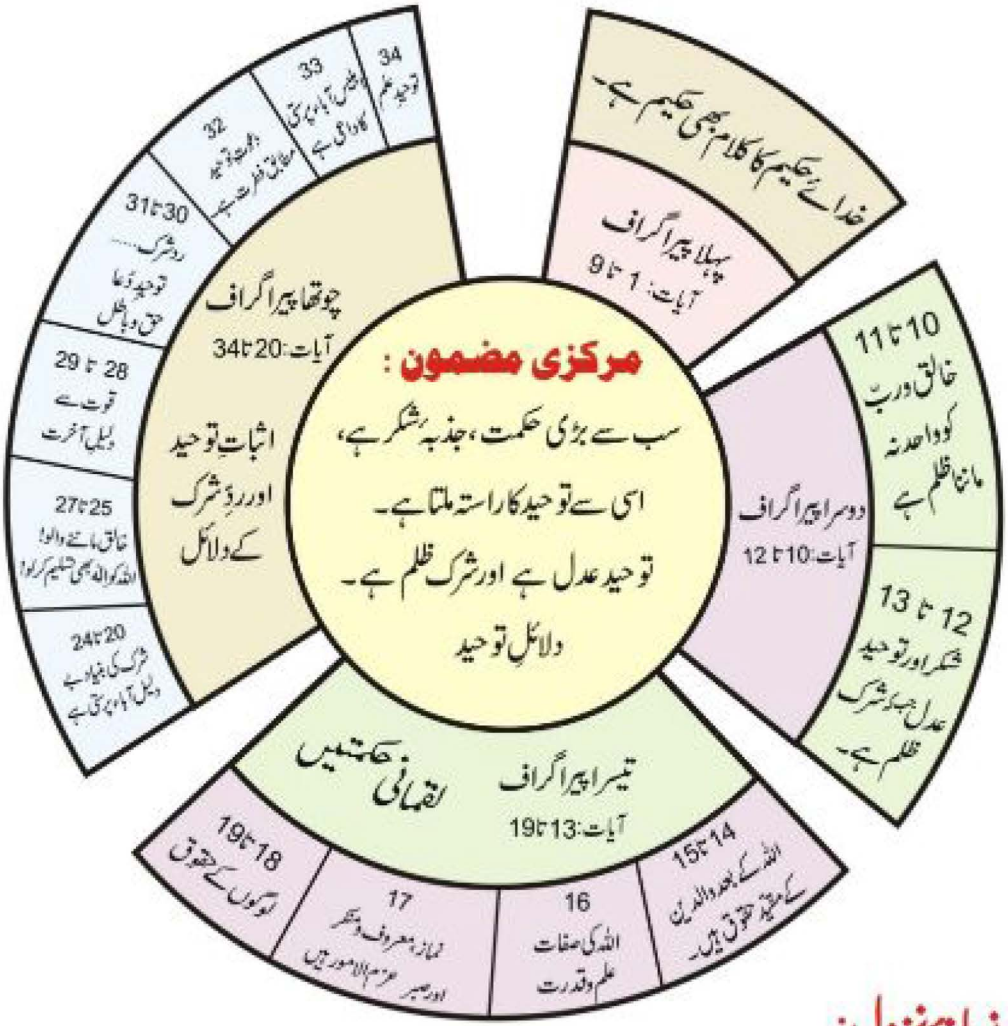

• زمانۂ نزول:

سورت ﴿لقمان﴾ اور سورت ﴿العنکبوت﴾ ہجرتِ حبشہ (رجب 5 نبوی) سے پہلے، 5 نبوی کے اوائل میں نازل ہوئیں۔ نو مسلم نوجوانوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ انہیں اپنے مشرک والدین کے ساتھ حسنِ سلوک تو لازماً کرنا چاہیے، لیکن شرک کے مسئلے پر اُن کی اطاعت جائز نہیں۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ / ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

32- سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃ

آیات : 30 ...... مَکِّیَّۃ‘‘...... پیراگراف : 5

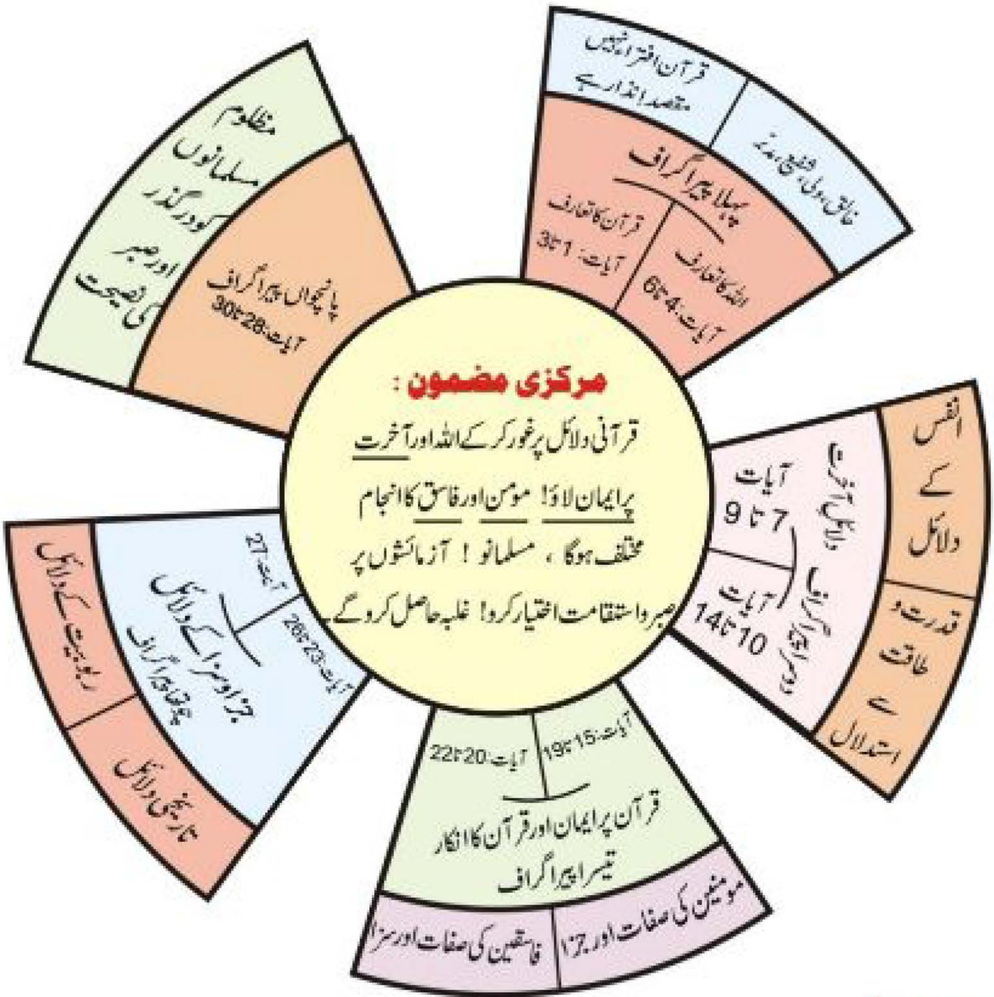

• زمانۂ نزول:

سورۃ ﴿ السَّجۡدَۃ ﴾ اعلانِ عام کے بعد رسول ﷺ کے قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی، جب آپ ﷺ پر ﴿مُفۡتَرِی﴾ ہونے کا الزام تھا۔ ابھی مسلمانوں پر ظلم و ستم کا آغاز نہیں ہوا تھا۔ قریش کے نام نہاد دانشور مشرکین و فاسقین کو ان کے مخالف ﴿مُؤۡمِنِیۡن﴾ کے کردار پر غور کرنے کی دعوت دی گئی۔

ترتیبی نقشہ/ربط

FLOW CHART

MACRO-STRUCTURE

نظمِ جلی

33- سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ

آیات : 73 ...... مَدَنِیَّۃ" ...... پیراگراف : 12 (زمانۂ نزول:5ھ)

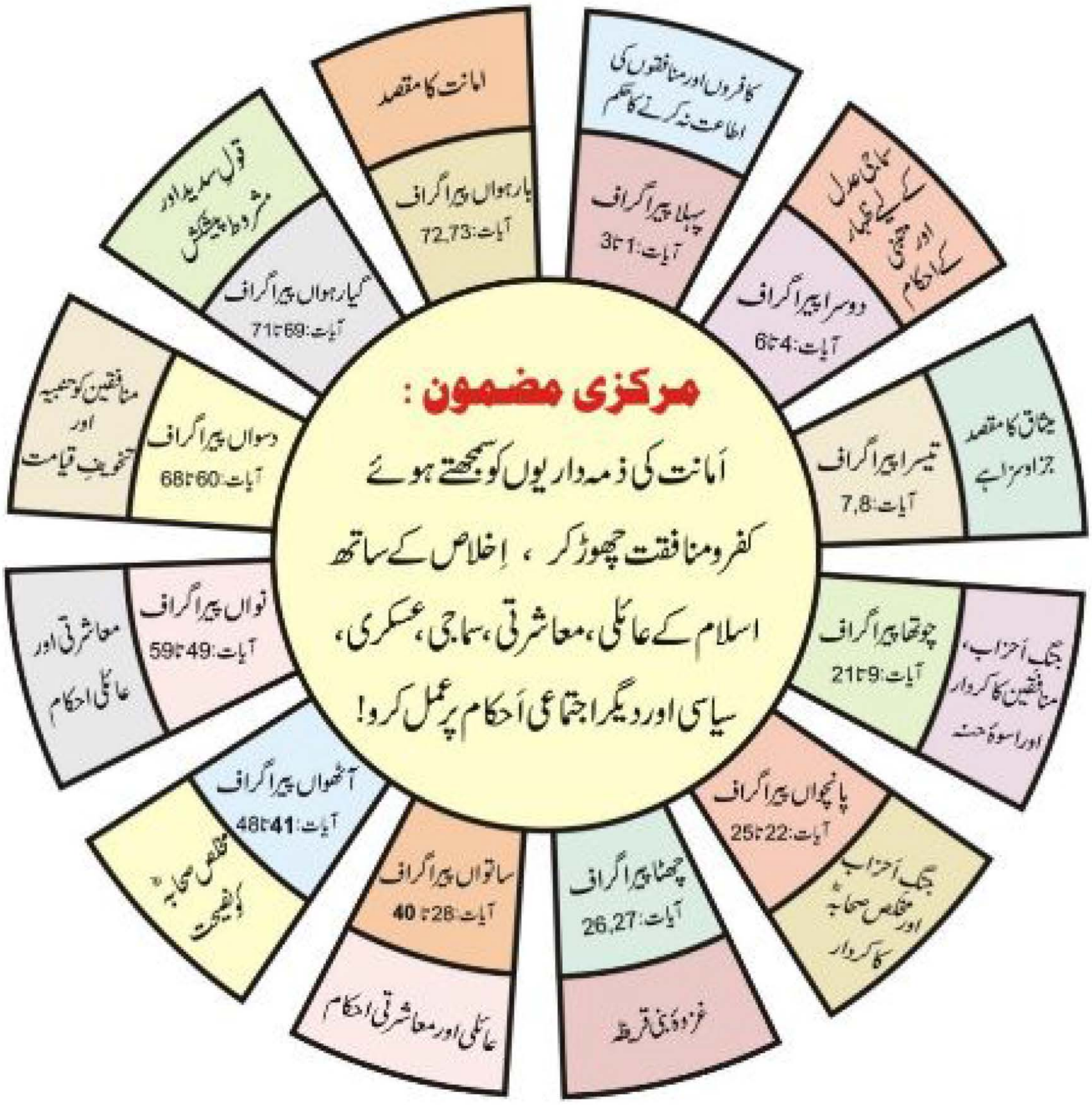

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

34- سُوۡرَةُ سَبأ

آیات : 54 ...... مَکِّیَّة“ ...... پیراگراف : 7

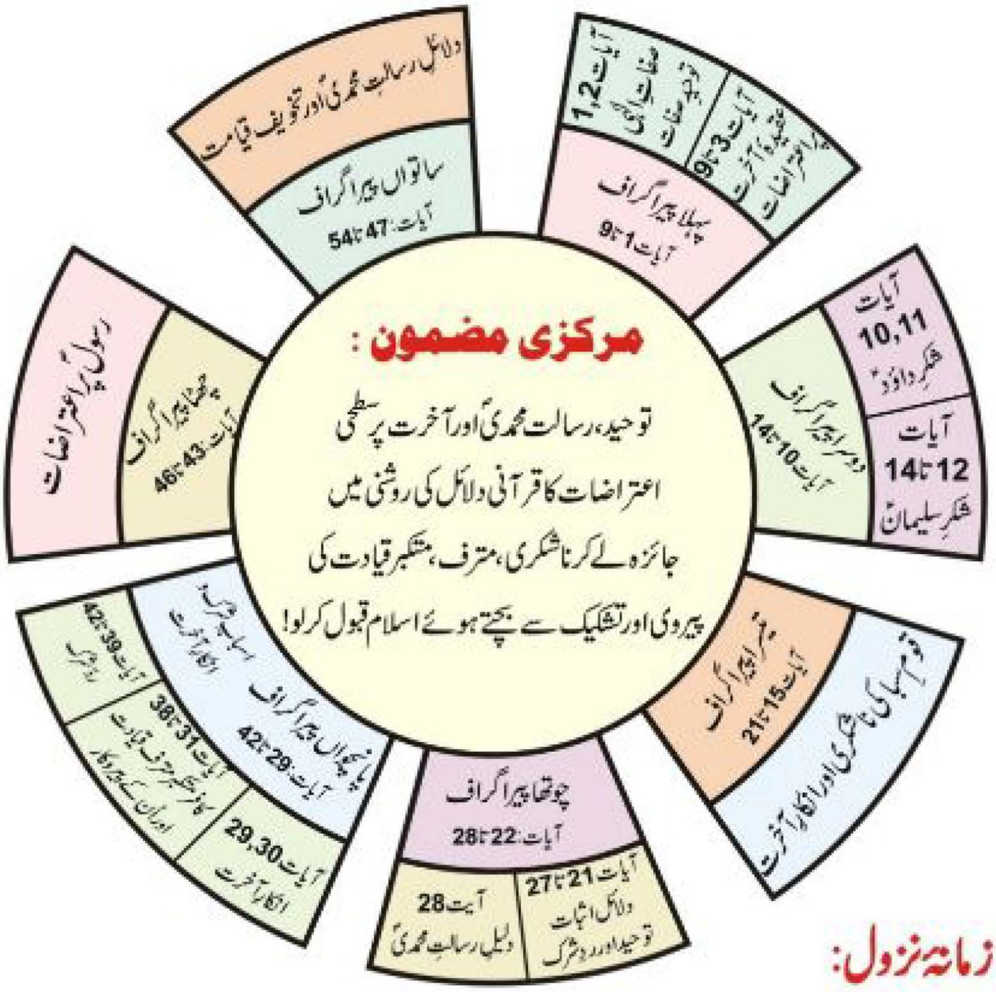

• زمانہ نزول:

سورت ﴿ سبا ﴾ اعلانِ عام کے بعد رسول ﷺ کے قیام مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) کے ابتدائی ایام میں نازل ہوئی، جب آپ ﷺ پر شک و ریب کے ساتھ الزامات کی بوچھاڑ ہو رہی تھی، جیسے: ﴿مَجنُون، سَاحِر، مُفتَرِی﴾ وغیرہ لیکن مخالفت نے شدت پیدا نہیں کی تھی۔ آل داؤدؑ سے جس شکر کا مطالبہ کیا گیا تھا، وہی قریش سے کیا گیا ہے اور اُنہیں قومِ سبا کے انجام سے ڈرایا گیا ہے۔ جنات اور ملائکہ کی عبادت کے عقیدے کو ترک کرنے کا مشورہ بھی دیا گیا ہے۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ / ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

35- سُورَةُ فَاطِر

آیات : 45 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 7

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿فَاطِر﴾، رسول ﷺ کے قیامِ مکہ کے تیسرے دور (6 تا 10 نبوی) میں نازل ہوئی، جب شدتِ مخالفت میں آپ ﷺ کے خلاف سازشیں ہو رہی تھیں۔ قریش کی ﴿متکبر قیادت﴾ کو قانونِ جزاوسزا بتا کر ﴿ہلاکت کی دھمکی﴾ دی گئی ہے۔

ترتیبی نقشہ ربط
MACRO-STRUCTURE

FLOW CHART
نظمِ جلی

36- سُوۡرَۃُ یٰسٓ

آیات : 83 ...... مَکِّیَّۃ ...... پیراگراف : 6

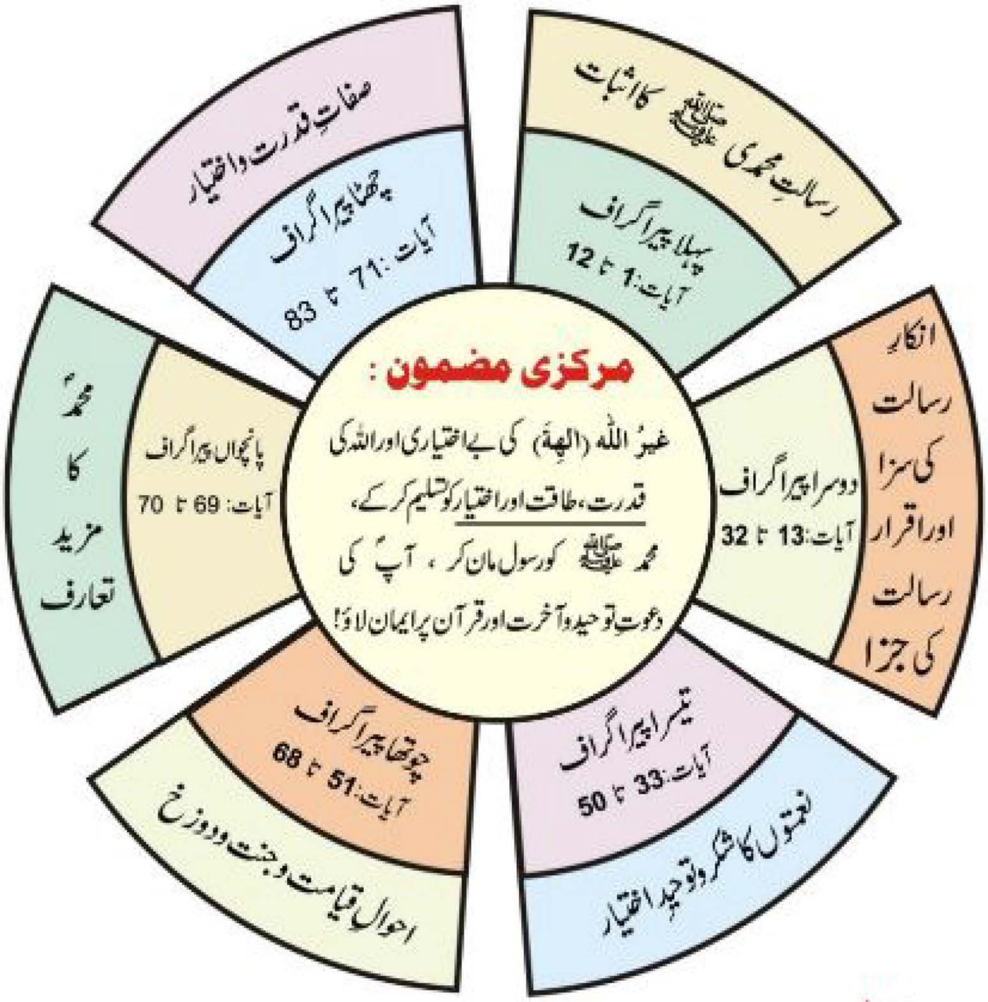

- **زمانہ نزول:**

سورت ﴿یٰس﴾، رسول ﷺ کے قیام مکہ کے تیسرے دور (6 تا 10 نبوی) میں نازل ہوئی، جب آپ پر ﴿شَاعِر﴾ ہونے کا الزام تھا۔ یہ ایک جلالی سورت ہے۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

37- سُورَةُ الصّٰفّٰت

آیات : 182 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 5

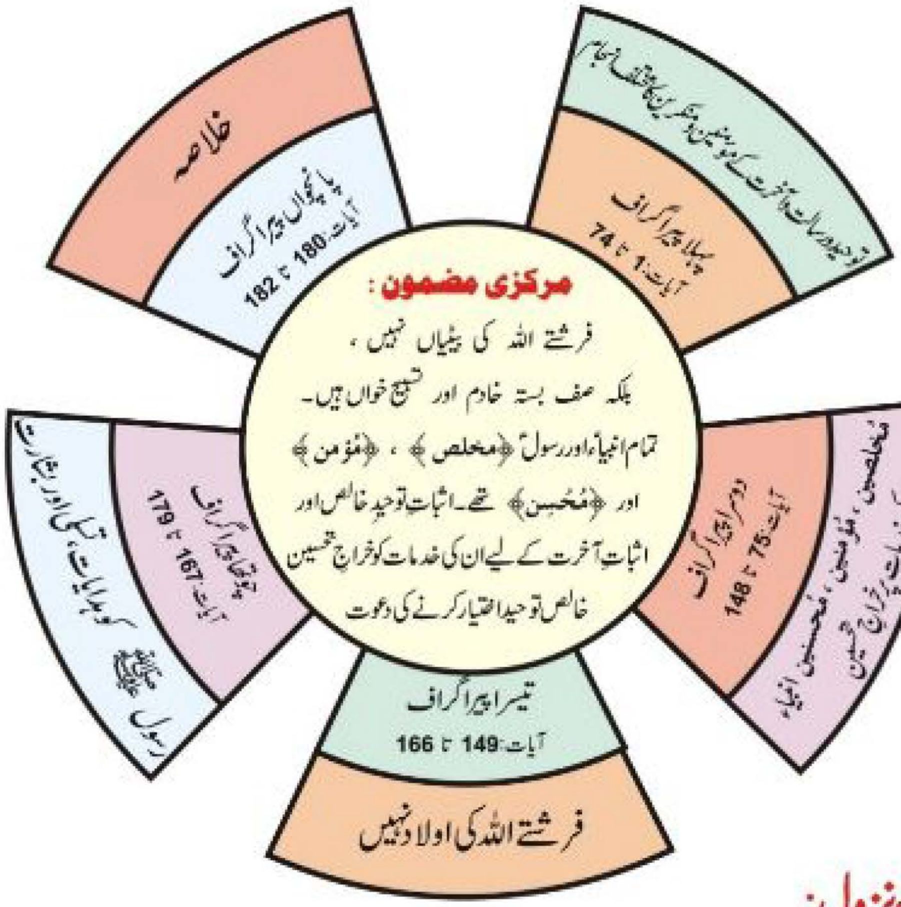

• زمانۂ نزول:

سورت ﴿الصّٰفّٰت﴾ غالباً رسول اللہ ﷺ کے قیامِ مکہ کے تیسرے دور (6 نبوی ۔10 نبوی) کے آخری مرحلے میں نازل ہوئی۔ یہ وہی زمانہ تھا جب سُورة ﴿فَاطِر﴾ اور سُورة ﴿یٰسٓ﴾ نازل کی گئی، جب مشرکینِ مکہ، جو فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھتے تھے، رسول اللہ ﷺ کی دعوتِ توحید کو مسترد کر کے اُن کا مذاق اُڑا رہے تھے۔ آپ کو ﴿ساحر﴾ کہہ رہے تھے اور یہ کہنے لگے تھے کہ ایک ﴿شاعرِ مجنون﴾ کے لیے ہم اپنے ﴿آلِهَة﴾ کو کیسے چھوڑ سکتے ہیں۔ اس موقع پر مختلف مُخلَص ، مُؤمن و مُحسِن انبیاء کی تاریخ سے، انہیں کارِ رسالت اور منصبِ رسالتِ محمدی ﷺ کو سمجھنے کی دعوت دی گئی ہے، تا کہ وہ بھی خالص توحید اختیار کر لیں۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ ربط

MACRO-STRUCTURE

38- سُوْرَۃُ صٓ

آیات : 88 ...... مَکِّیَّۃ ...... پیراگراف : 8

• زمانۂ نزول:

غالباً دس نبوی میں نازل ہوئی، جب ابو طالب مرض وفات میں مبتلا تھے اور جب آپ ﷺ کو
﴿ سَاحِر" کَذَّاب" ﴾ کہا جا رہا تھا۔
مشرکینِ مکہ سخت استکبار اور ضد ﴿ عِزَّۃ و شِقاق ﴾ میں مبتلا تھے اور قرآن کی دعوت کی تکذیب کر رہے تھے۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

سُورَةُ الزُّمَر -39

آیات: 75 ...... مَکِّیَّة" ...... پیراگراف : 6

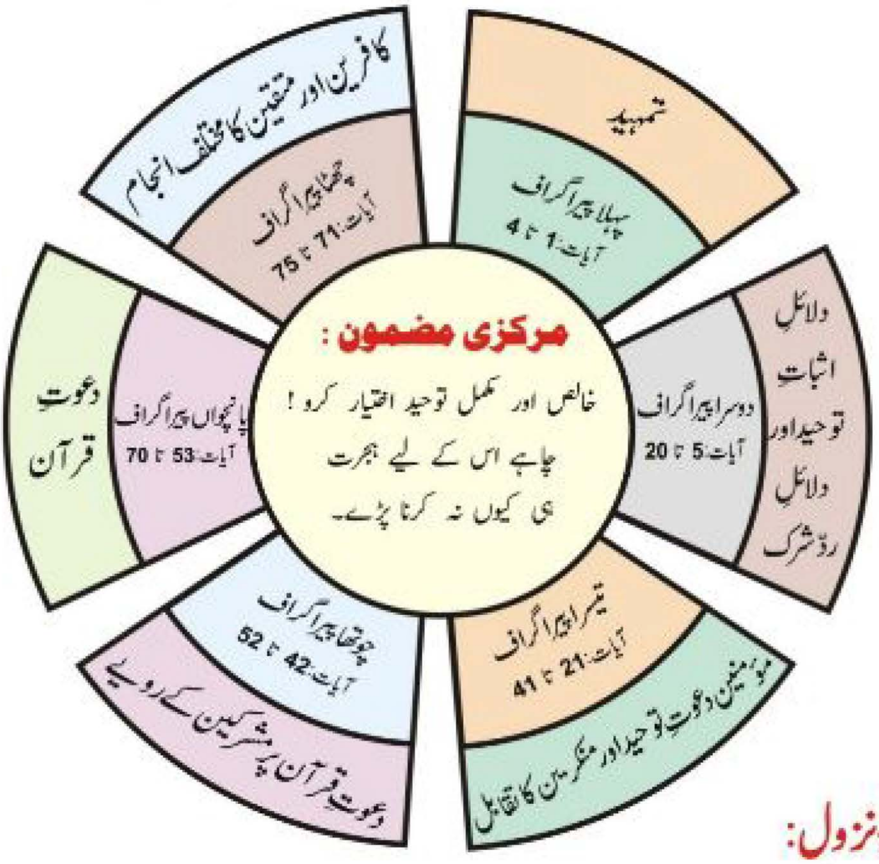

- **زمانہ نزول:**

سورت ﴿الزُّمَر﴾ سورت ﴿الکھف﴾ اور اعلانِ عام کے بعد، ہجرتِ حبشہ (رجب 5 نبوی) سے پہلے، غالباً 5 نبوی کے اوائل میں نازل ہوئی، جب قرآن کی دعوتِ توحید کا چرچا گھر گھر عام ہو چکا تھا اور مشرکینِ مکہ کے خود ساختہ عقیدۂ شفاعت اور بتوں کی پوجا کے ذریعے تقربِ الٰہی حاصل کرنے کے عقیدے پر اصرار کیا جا رہا تھا۔ ظلم کا ابھی آغاز ہی ہوا تھا۔

یہ وہی زمانہ تھا، جب سورت ﴿العنکبوت﴾ اور سورت ﴿الرُّوم﴾ کا نزول ہوا۔ سورت ﴿الزُّمَر﴾ کی آیت نمبر 10 میں بھی سورت ﴿العنکبوت﴾ کی آیت: 56 کی طرح ہجرت حبشہ کا اشارہ موجود ہے
﴿وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَة"﴾۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

40- سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ

آیات : 85 ...... مَكِّيَّة"...... پیراگراف : 5

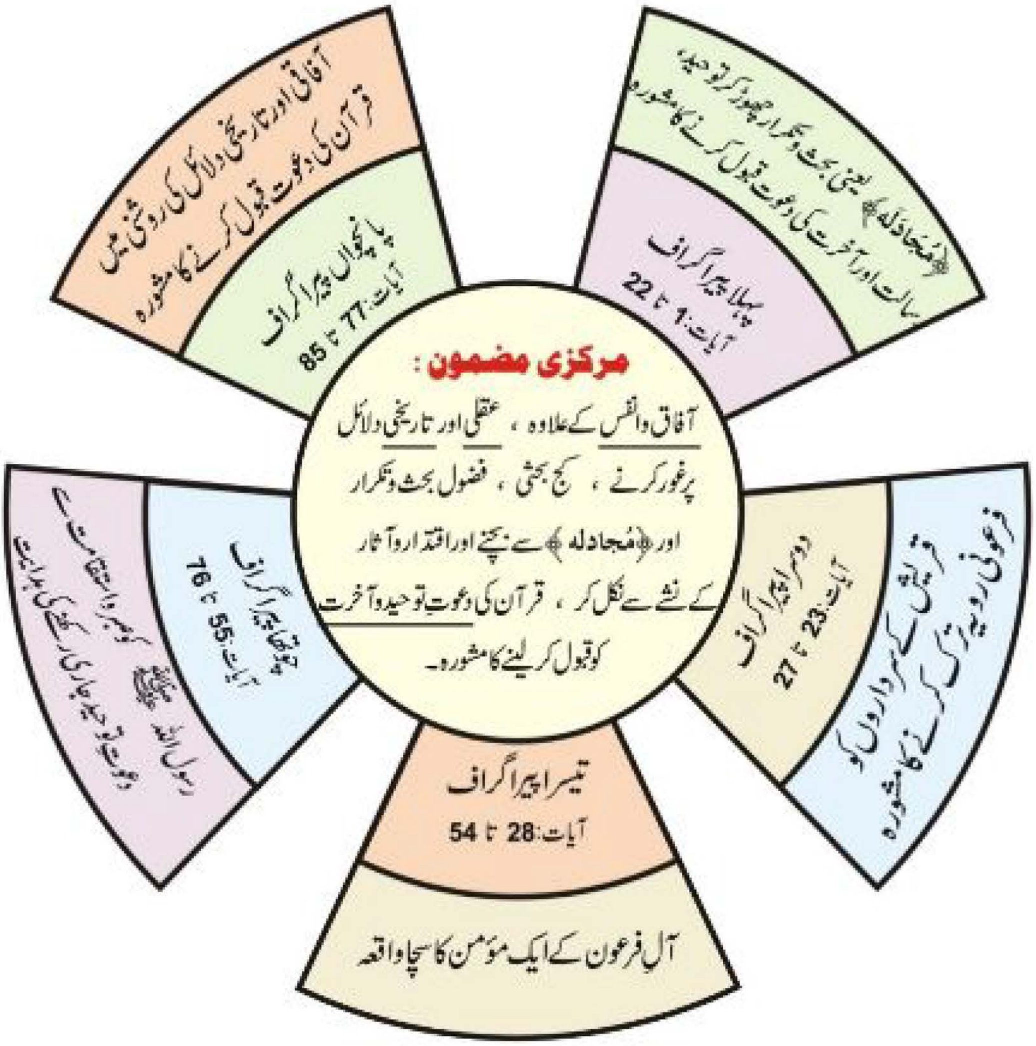

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیمی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

41- سُوۡرَۃُ حٰمٓ السَّجۡدَة (فُصِّلَت)

آیات : 54 ...... مَكِّيَّة''...... پیراگراف : 7

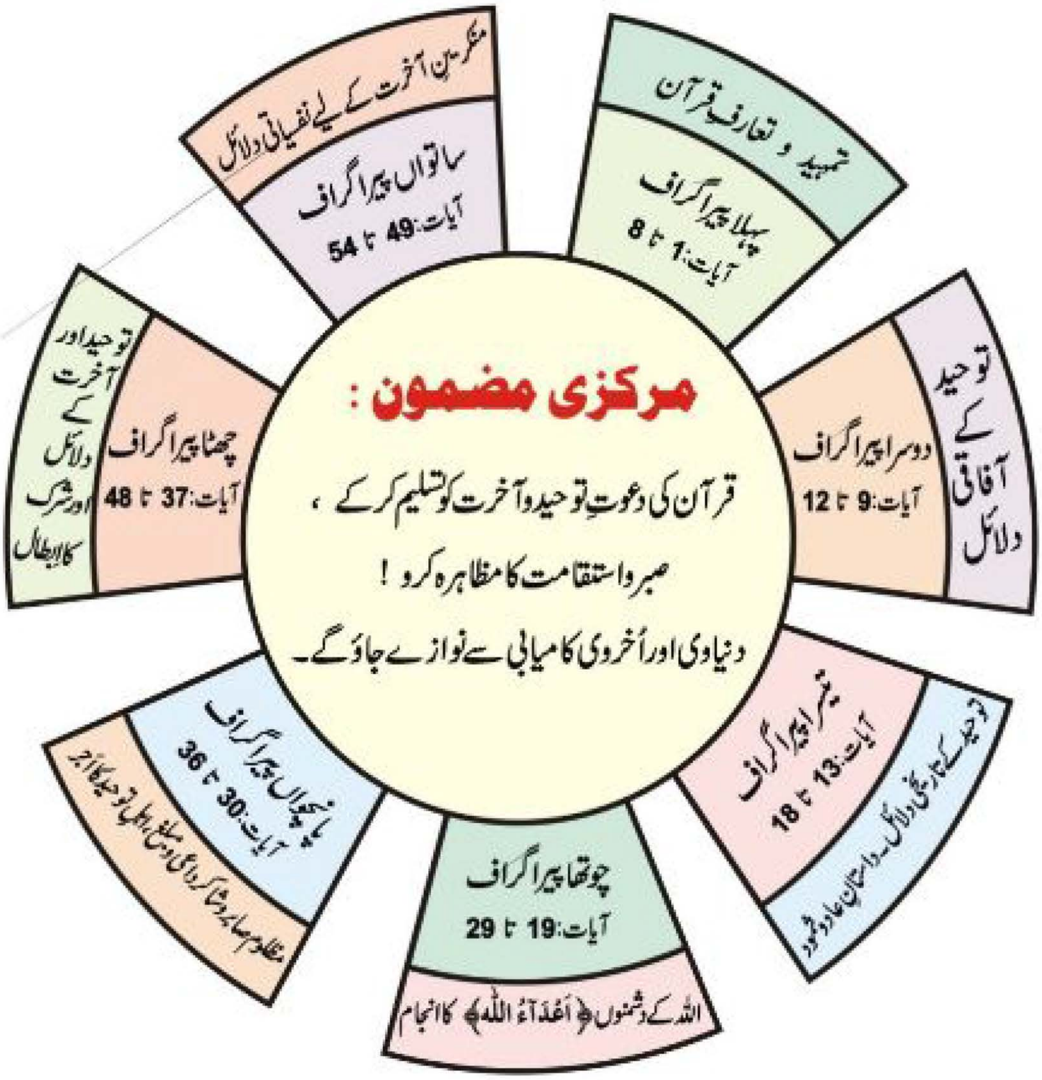

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

42- سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰی

آیات: 53 ...... مَکِّیَّة"...... پیراگراف: 7

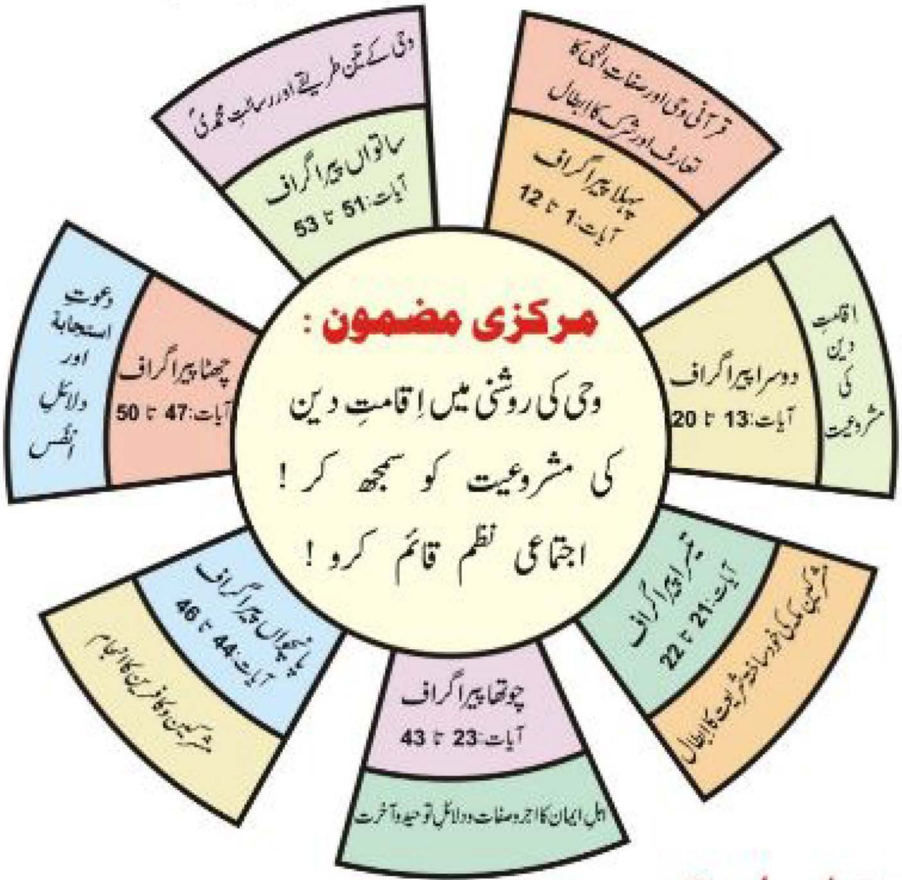

• زمانۂ نزول اور پس منظر:

سورة ﴿الشُّوۡرٰی﴾ یہ ﴿حَوامیم﴾ کے سلسلے کی تیسری سورت ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے قیام مکہ کے آخری دور میں، یعنی غالباً 13 نبوی میں نازل ہوئی، یہ وہی زمانہ ہے، جب سورۃ ﴿الزُّخرُف﴾، سورة ﴿الأنعام﴾ اور سورة ﴿الأعراف﴾ بھی نازل ہوئیں، جس میں رسول اللہ ﷺ کے قتل کے اجتماعی فیصلے اور سازش کا ذکر ہے۔ جب قریشِ مکہ رسول اللہ ﷺ کی دعوت کے بارے میں بدستور شک میں مبتلا تھے۔ مولانا اصلاحیؒ نے لکھا ہے کہ یہ ﴿وداعی خطاب﴾ کی سی حیثیت رکھتی ہے۔ دراصل یہ سورت مدینۂ منورہ میں اسلامی حکومت کے قیام کی تمہید ہے، جس میں اللہ کے قانون یعنی اللہ کی شریعت کو نافذ کرنے کے لیے اور اقامتِ دین کے لیے شورائیت پر مشتمل عادلانہ اجتماعی نظم (اسلامی ریاست) قائم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اس سورت میں شریعتِ خداوندی اور خود ساختہ شریعتِ انسانی کا فرق بتا کر ﴿توحیدِ حاکمیت﴾ کی وضاحت کی گئی ہے۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشۂ ربط

MACRO-STRUCTURE

43- سُورَةُ الزُّخْرُف

آیات : 89 ...... مَکِّیَّة ''...... پیراگراف : 9

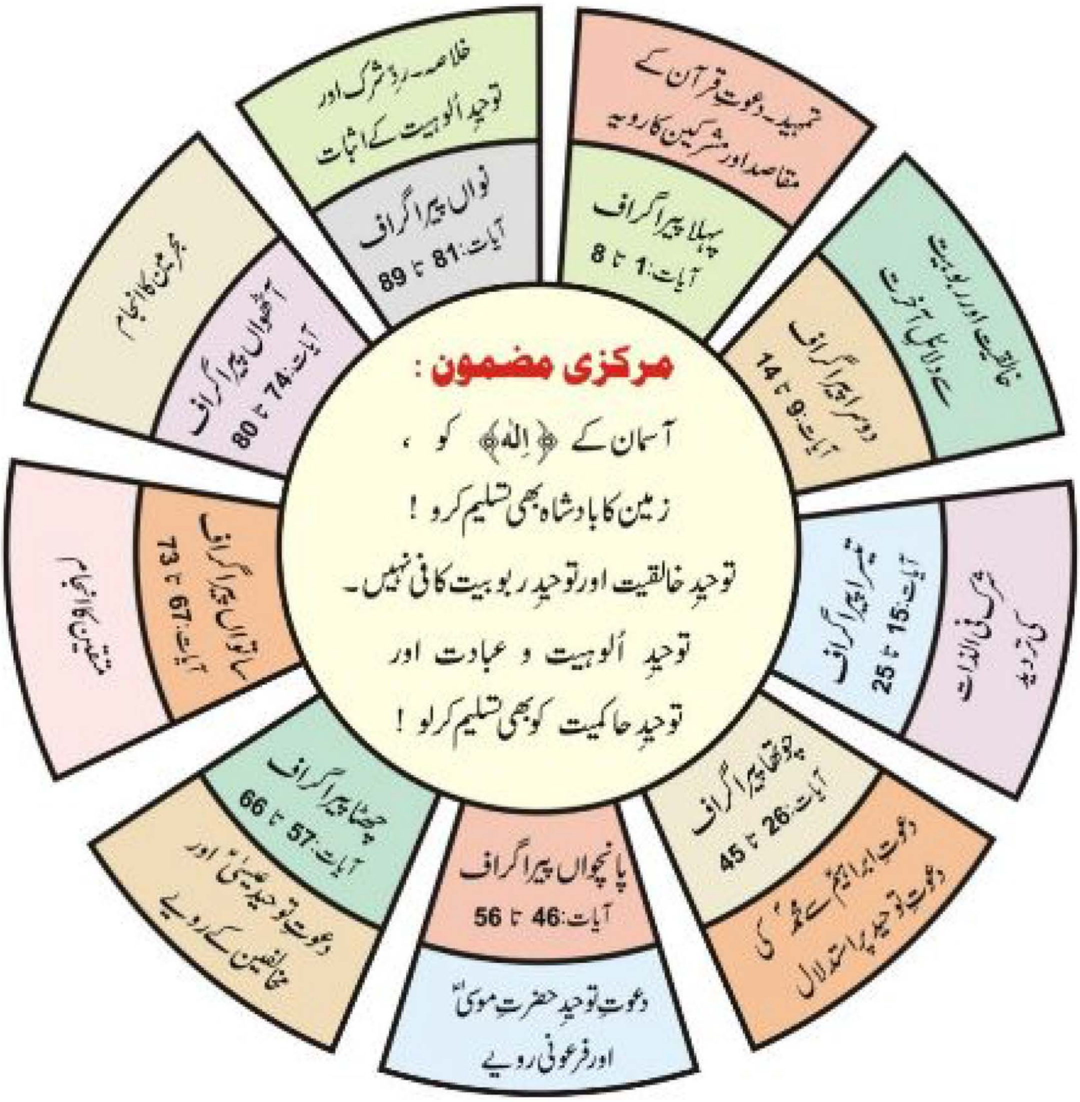

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشۂ ربط

MACRO-STRUCTURE

44- سُورَةُ الدُّخَان

آیات : 59 ...... مَكِّيَّة“...... پیراگراف : 8

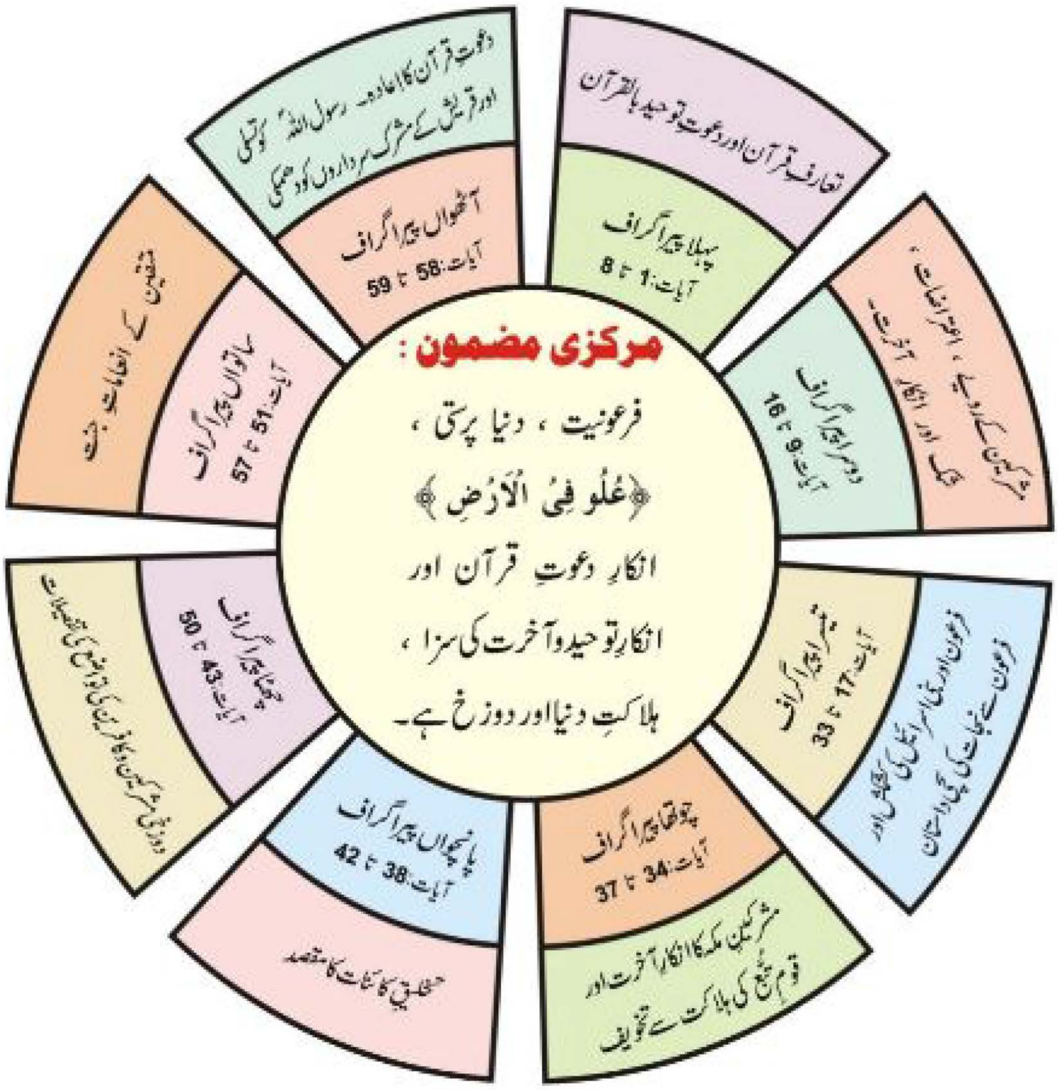

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

45- سُوْرَةُ الجَاثِيَة

آیات : 37 ...... مَكِّيَّة“...... پیراگراف : 7

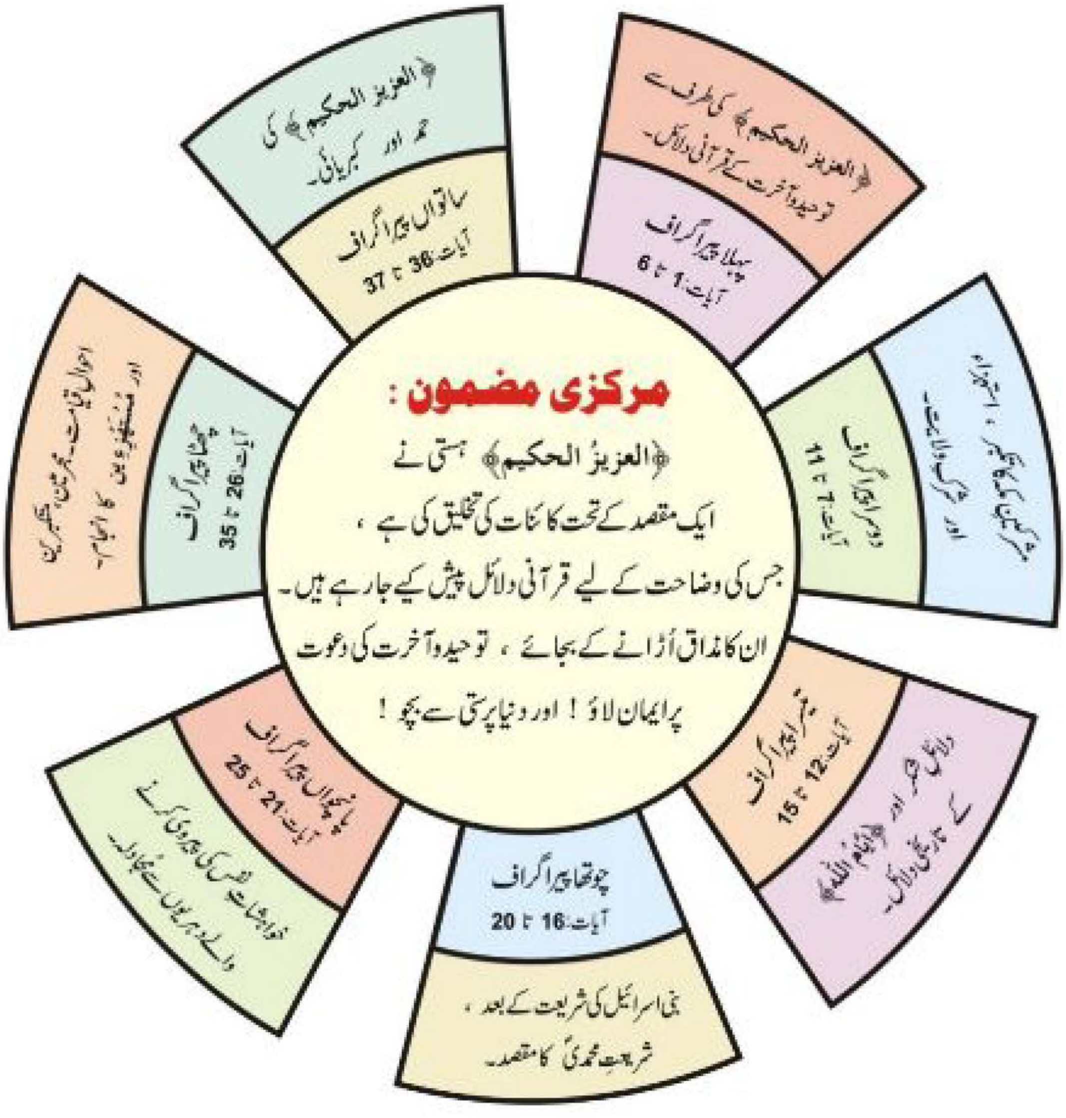

FLOW CHART

ترتیبی نقشۂ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

46- سُورَةُ الأحْقَاف

آیات : 35 ...... مَکِّیَّة‘‘...... پیراگراف : 10

• زمانۂ نزول اور پس منظر:

﴿سورۃ الاحقاف﴾ غالباً ﴿سُورۃُ الجِنّ﴾ کے ساتھ، غالباً دورۂ طائف سے واپسی پر نخلہ کے مقام پر (شوال 10 نبوی میں) ہجرتِ مدینہ سے تین سال پہلے نازل ہوئی، جب رسول اللہ ﷺ پر ﴿سِحر﴾ اور ﴿افترٰی﴾ کے الزامات کی بازگشت تھی۔ کتابی اعتبار سے یہ ﴿حوامیم﴾ کے سلسلے کی ساتویں اور آخری سورت ہے۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ ربط

MACRO-STRUCTURE

47- سُورَةُ مُحَمَّدٍ

آیات : 38 ...... مَدَنِیَّة“ ...... پیراگراف : 6

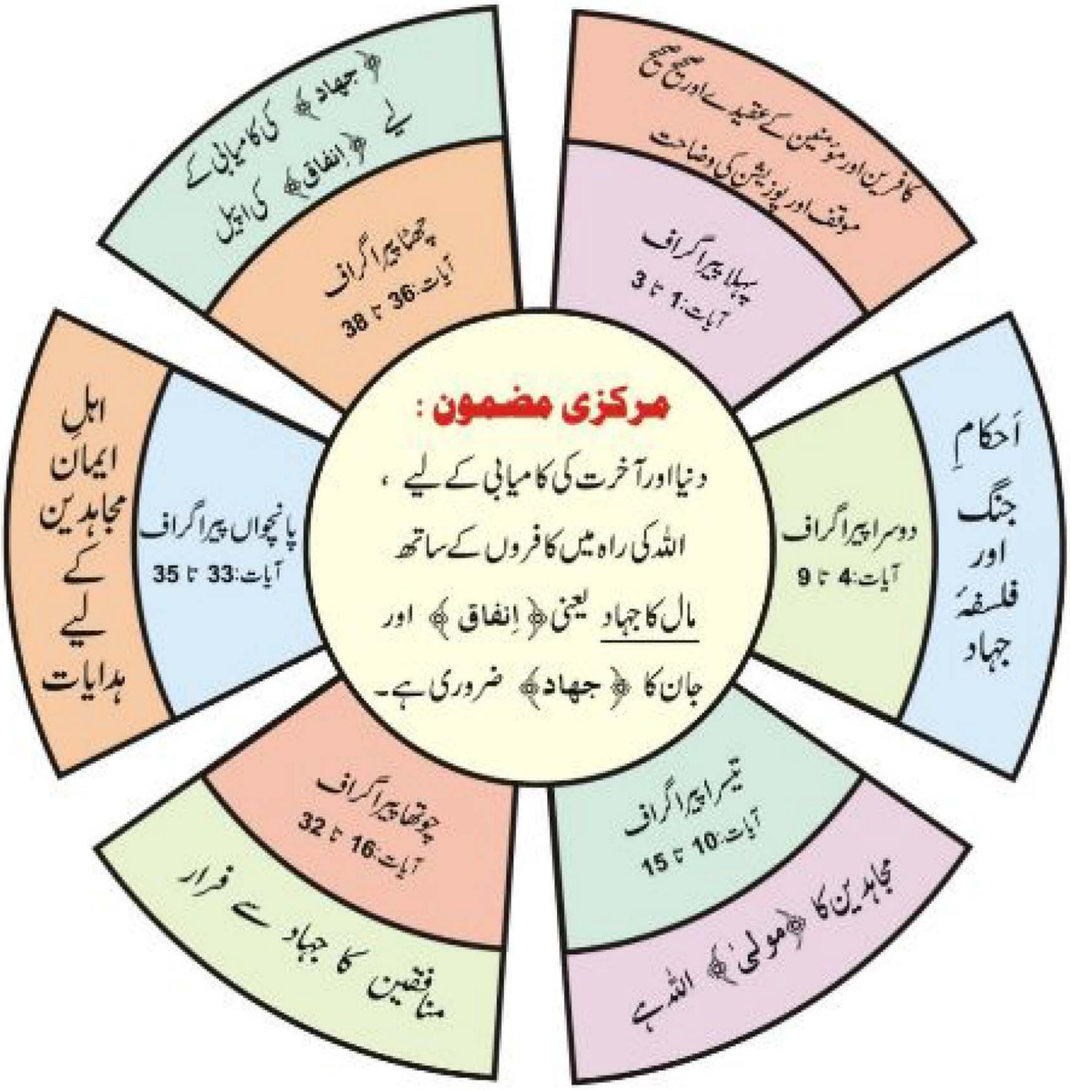

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ ربط

MACRO-STRUCTURE

48- سُورَةُ الفُتَحِ

آیات : 29 ...... مَدَنِيَّة" ...... پیراگراف : 5

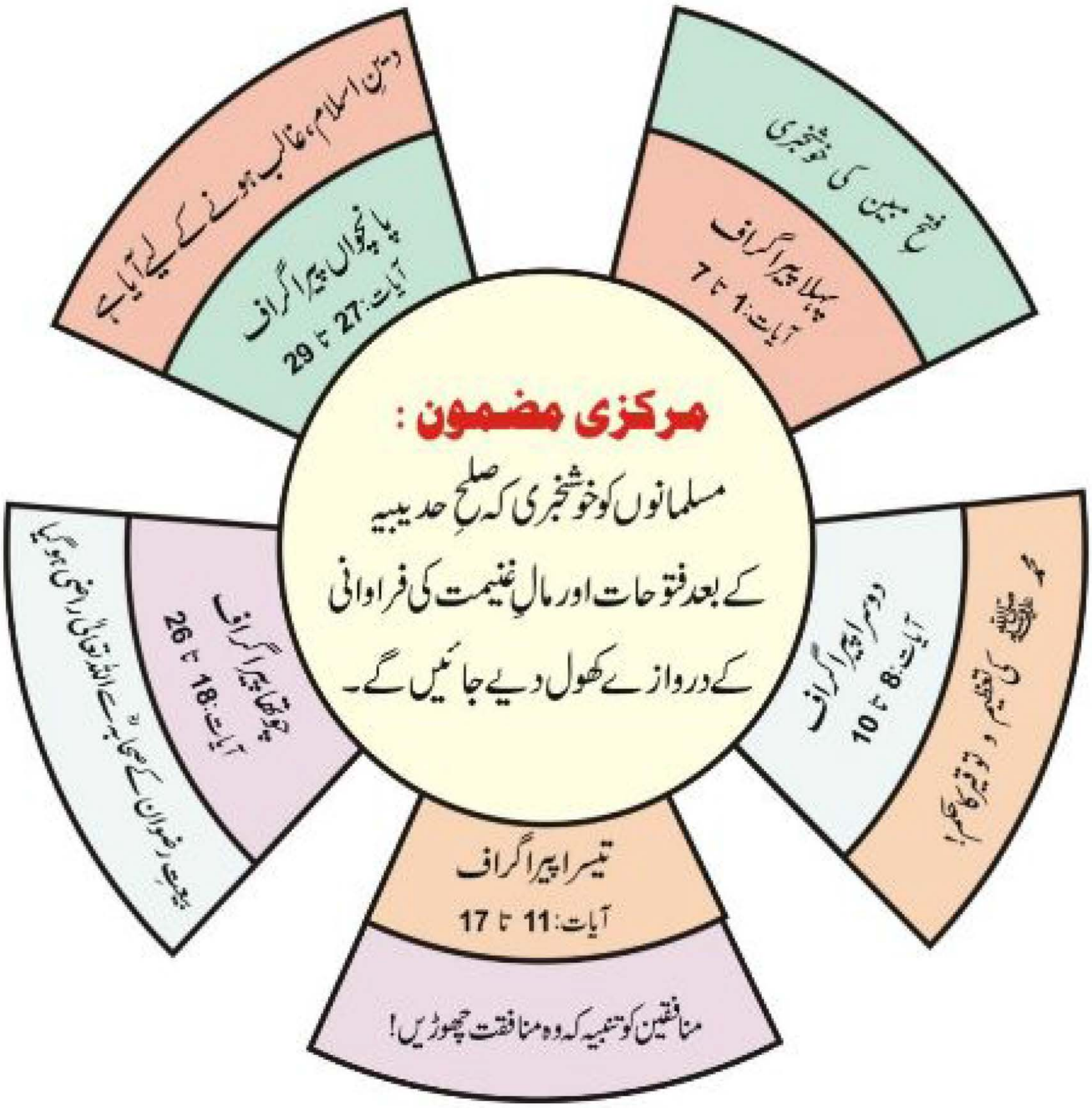

FLOW CHART

ترتیبی نقشۂ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

49- سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ

آیات : 18 ...... مَدَنِيَّة'' پیراگراف:5

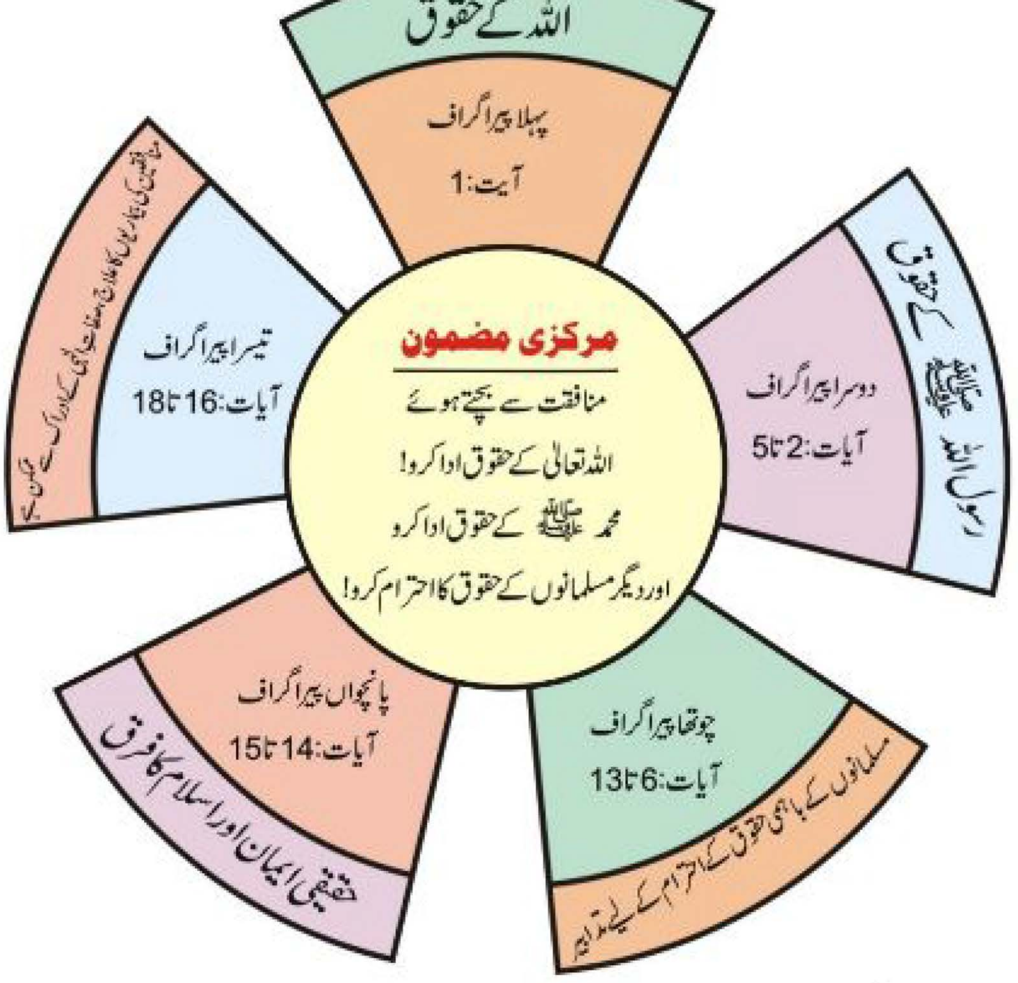

- **زمانہ نزول:**

سورۃ الحجرات ،ایک مدنی سورت ہے، جو فتحِ مکہ کے بعد،9 ہجری (عام الوفود) میں نازل ہوئی، جب بے شمار قبائل مدینہ آ آکر مسلمان ہو رہے تھے۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ربط

MACRO-STRUCTURE

50- سُورَةُ قٓ

آیات : 45 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 8

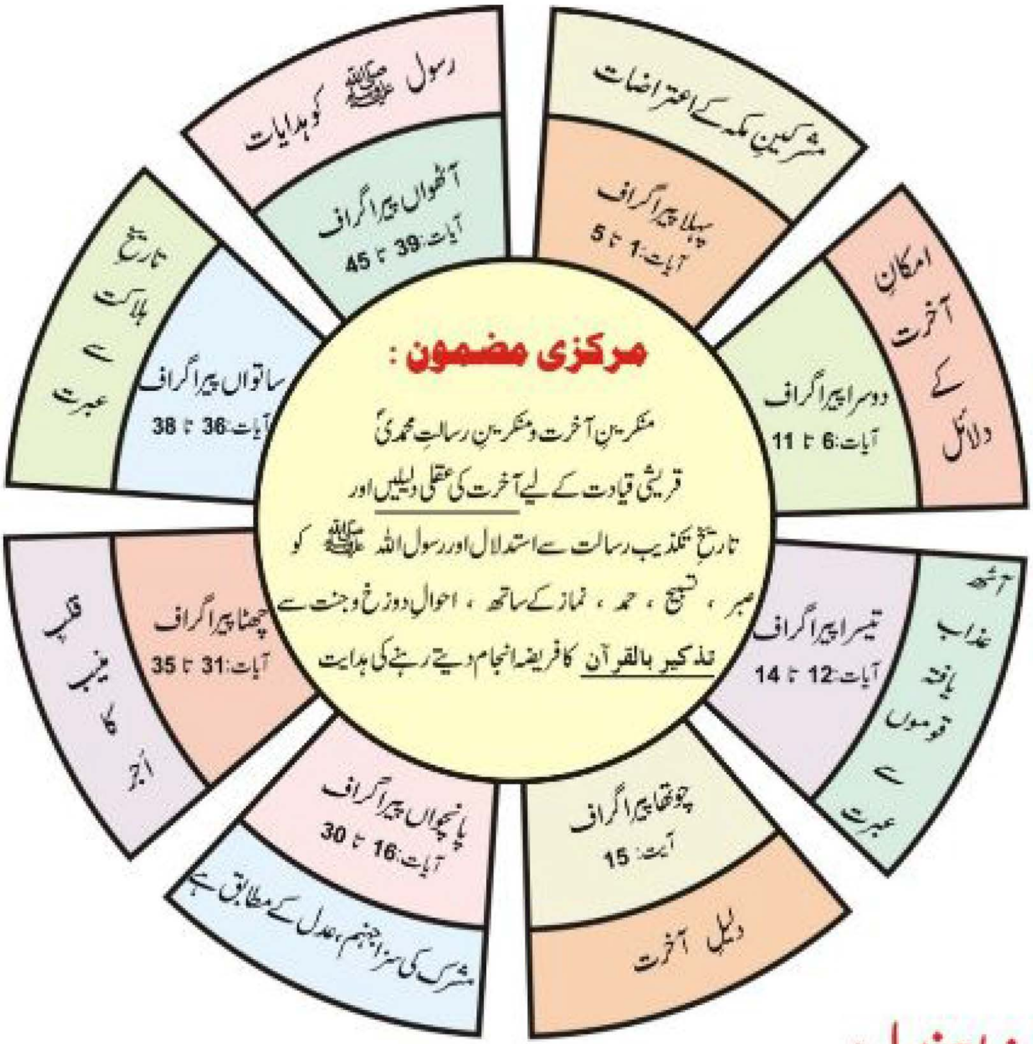

● زمانۂ نزول:

سورت ﴿ ق ﴾، ایک مکی سورت ہے۔ غالباً اعلانِ عام کے بعد، 5 نبوی کے آخر میں، ہجرت حبشہ کے بعد، نازل ہوئی۔ یہ دورِ تذکیر میں نازل ہوئی، جب ظلم و ستم کا آغاز نہیں ہوا تھا، لیکن ﴿ تکذِیب ﴾ کا غلغلہ تھا۔ یہ سورت، اپنے طرزِ بیان اور مضامین کے لحاظ سے سورت ﴿ الملك ﴾ سے ملتی جلتی ہے۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشۂ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

51- سُوۡرَۃُ الذّٰرِیٰتِ

آیات : 60...... مَکِّیَّۃ‘‘ ...... پیراگراف : 8

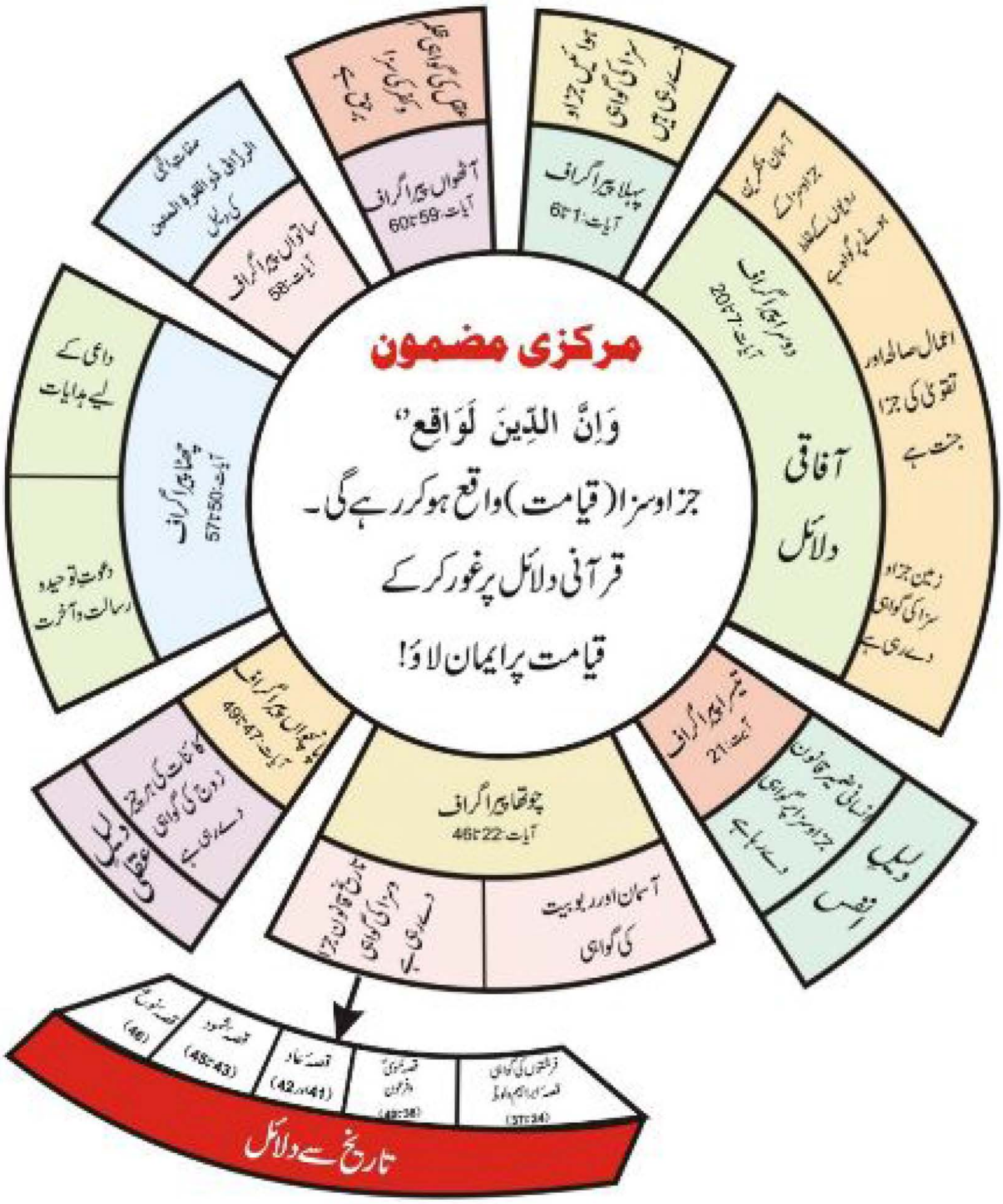

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

52- سُوْرَةُ الطُّوْرِ

آیات :49...... مَکِیَّة“ پیراگراف:3

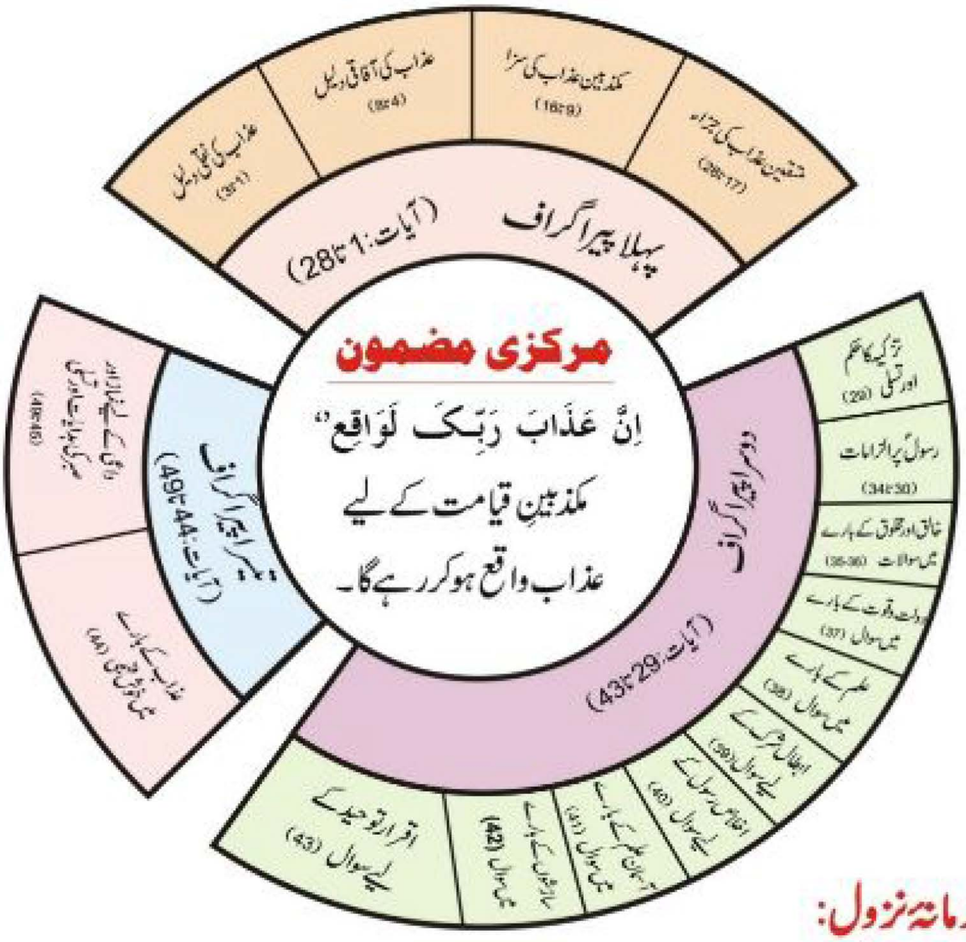

● **زمانۂ نزول:**

سورۃ ﴿الطُّور﴾، سورۃ ﴿الحاقّہ﴾ کی طرح اعلانِ عام کے بعد رسول ﷺ کے قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی)، دورِ تذکیر اور دورِ الزامات میں نازل ہوئی، جب آپؐ پر شک و ریب کے ساتھ الزامات کی بوچھاڑ ہورہی تھی۔

جیسے ﴿مَجْنُوْن، شَاعِر، کَاهِن، مُتَقَوِّل﴾ وغیرہ۔

﴿فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ“﴾

(آیت:30،29)﴿اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ﴾ (آیت:33)

سورۃ الحاقہ میں بھی رسول اللہ ﷺ پر ﴿تَقَوُّل﴾ کے الزام کا ذکر آیا ہے۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

53- سُورَةُ النَّجم

آیات : 62 ...... مَکّیَّة ...... پیراگراف : 5

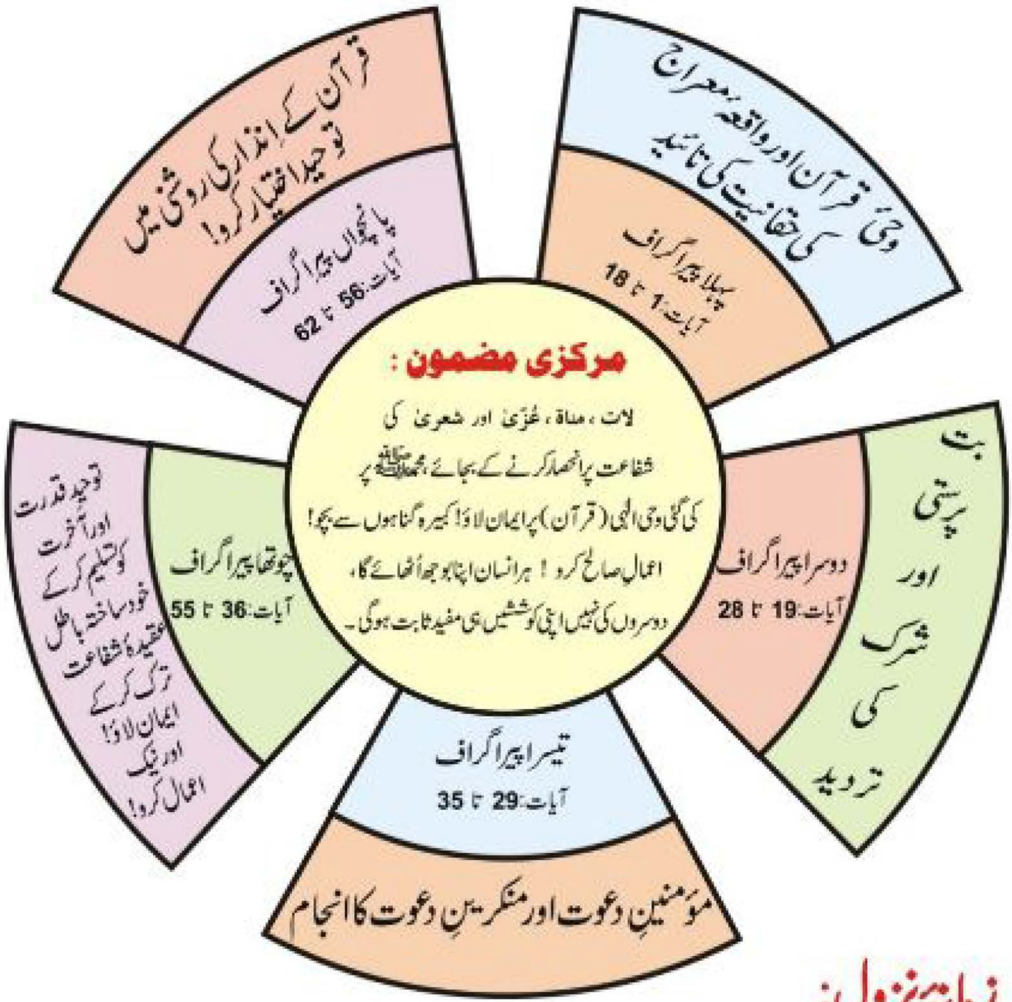

- **زمانۂ نزول:**

1۔ پہلا حصہ (ابتدائی 18 آیات) غالباً معراج کے موقع پر، (رجب 12 نبوی میں) نازل ہوا۔

2۔ دوسرا حصہ (آیات 19 تا 62) ہجرتِ حبشہ کے بعد ، غالباً 5 نبوی میں نازل ہو چکا تھا، جب اُمیّہ بن خلف نے آخری آیتِ سجدہ سن کر سجدہ کرنے کے بجائے ، کچھ مٹی لے کر اپنی پیشانی پر مل لی تھی۔

ترتیبی نقشۂ ربط

FLOW CHART

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

54- سُورَةُ القَمَر

آیات : 55 ...... مَکِّیَّة'' ...... پیراگراف : 7

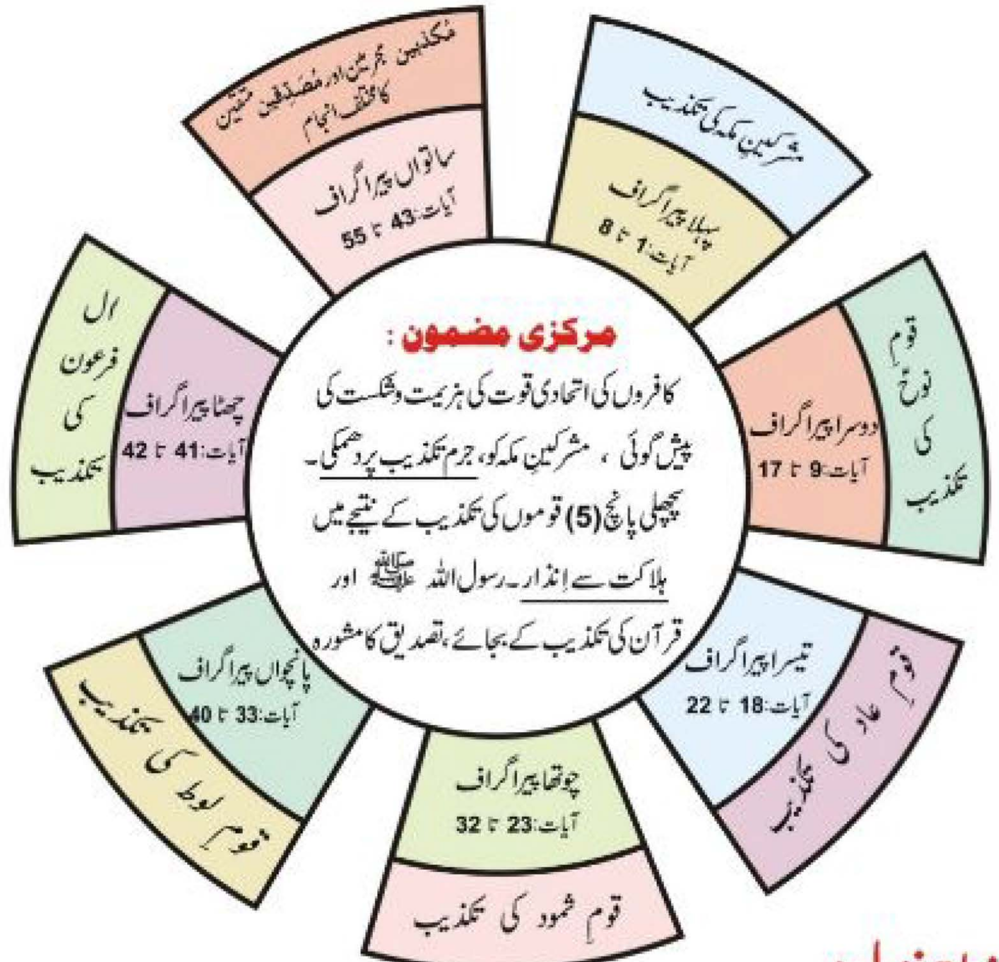

زمانۂ نزول:

سورۃ ﴿القمر﴾ ہجرت مدینہ سے پانچ چھ سال پہلے، غالباً 7 نبوی میں جب حضرت عائشہ کھیلا کرتی تھیں، رسول ﷺ کے قیام مکہ کے تیسرے دور (6 تا 10 نبوی) میں نازل ہوئی، جب آپؐ پر ﴿ساحر﴾ ہونے کا الزام تھا۔ ﴿شق القمر﴾ کا واقعہ، جس کا ذکر پہلی آیت میں ہوا ہے، ہجرت سے 5 سال پہلے منٰی کے مقام پر پیش آیا تھا۔ یہ آخری رسول ﷺ اور آخری کتاب کی آمد کے بعد قربِ قیامت کی دلیل ہے۔

یہ سورت ﴿دورِ تکذیب﴾ میں نازل ہوئی۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشۂ ربط

MACRO-STRUCTURE

55- سُورَةُ الرَّحْمٰنِ

آیات: 78 ...... مَکِیَّۃ" (ابتدائی دور)...... پیراگراف : 6

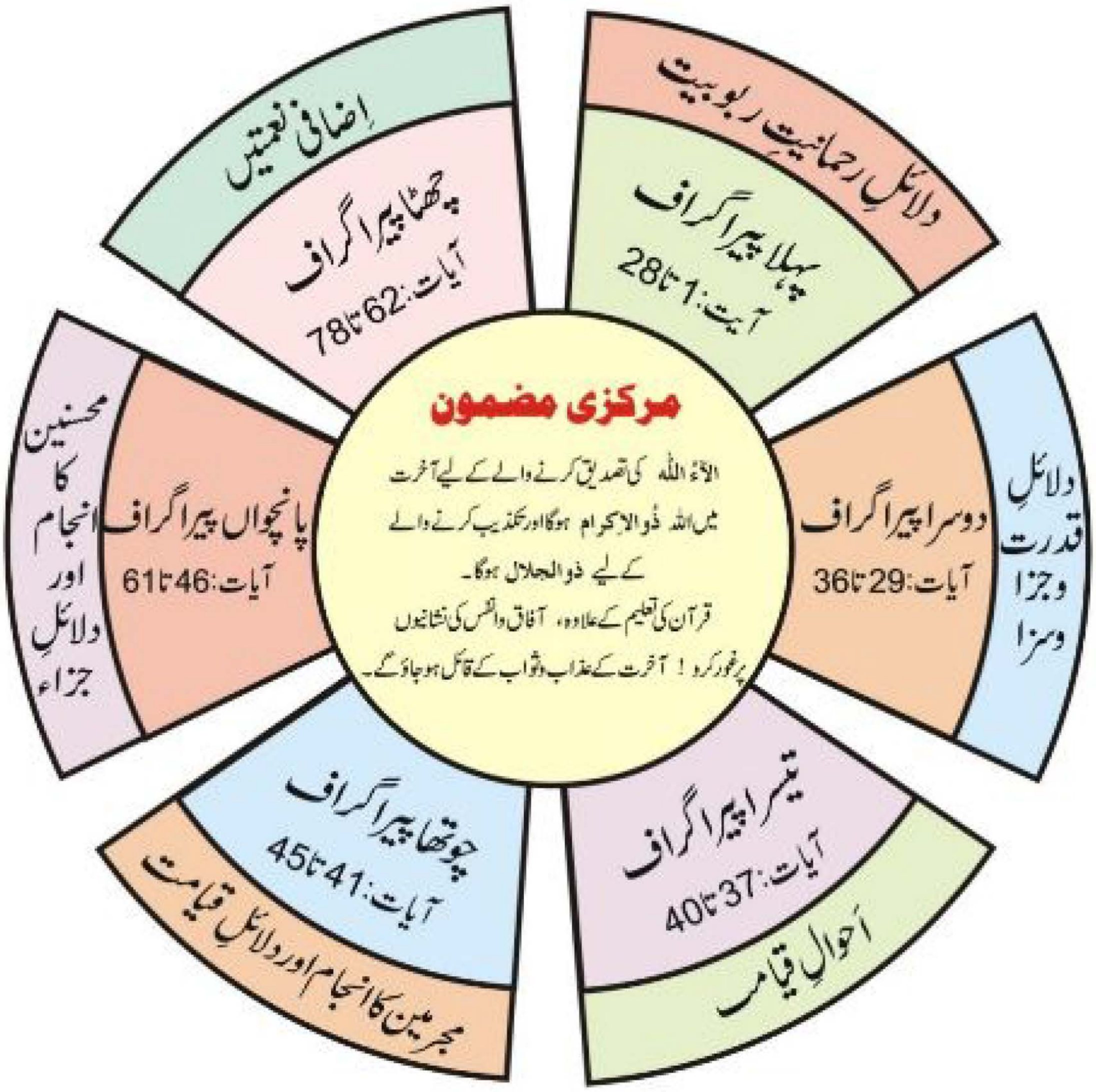

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

56- سُوۡرَةُ الۡوَاقِعَة

آیات : 96 ...... مَکِّيَّة" ...... پیراگراف : 7

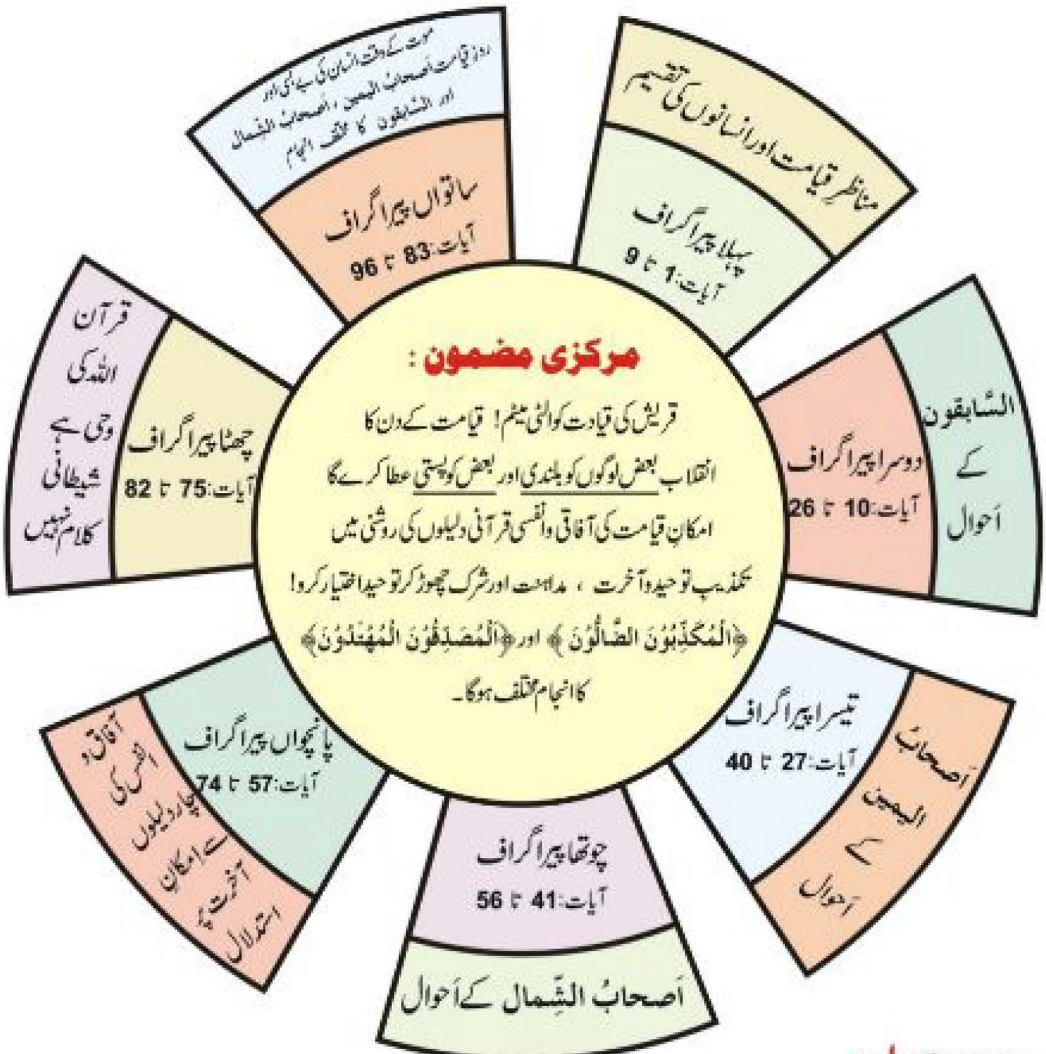

زمانۂ نزول:

سورۃ ﴿الواقعۃ﴾ حضرت عمرؓ کے قبولِ اسلام سے پہلے نازل ہوچکی تھی۔ سورۃ الواقعہ ، سورۃ طٰہٰ کے نزول اور ہجرتِ حبشہ (رجب 5 نبوی) کے بعد اور حضرت عمرؓ کے قبولِ اسلام (ذوالحجہ 6 نبوی) کے درمیان میں کسی وقت (غالباً 5 نبوی میں) نازل ہوئی۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ / ربط

MACRO-STRUCTURE

57- سُورَةُ الْحَدِيدِ

آیات : 29 ...... مَدَنِيَّة ...... پیراگراف : 5

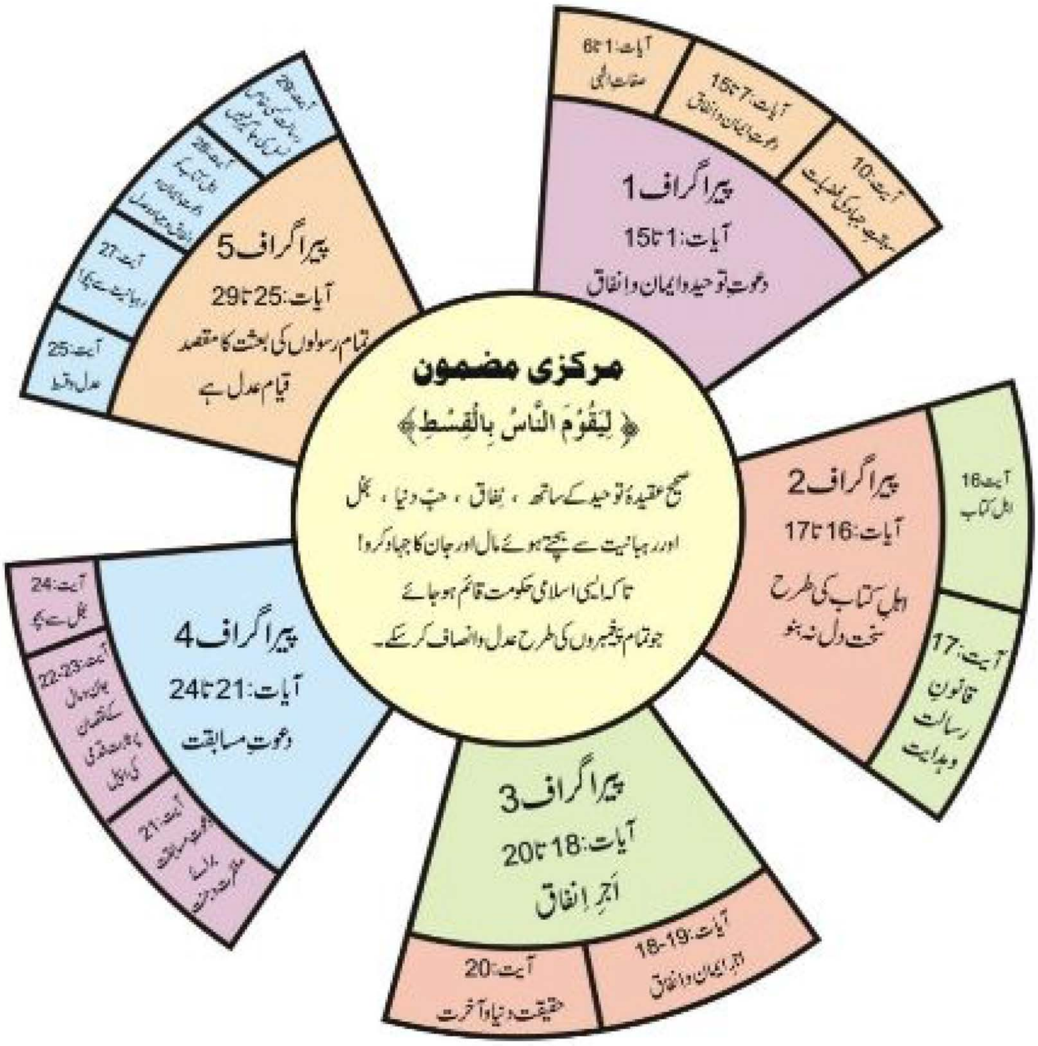

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

58- سُوْرَةُ الْمُجَادَلَة

آیات : 22 ...... مَدَنِیَّة ...... پیراگراف : 3

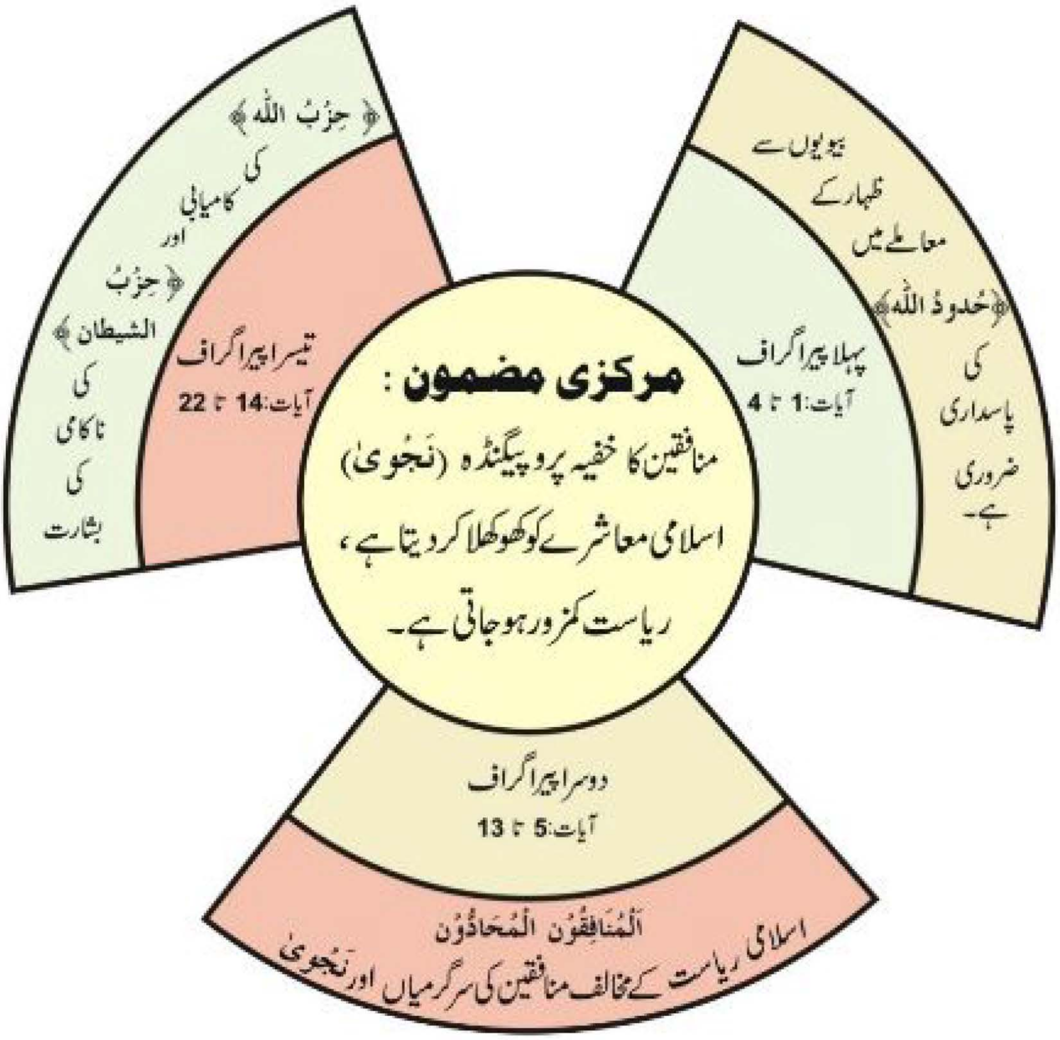

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ربط

MACRO-STRUCTURE

59- سُورَةُ الْحَشْرِ

آیات : 24 ...... مَدَنِيَّة“ ...... پیراگراف : 4

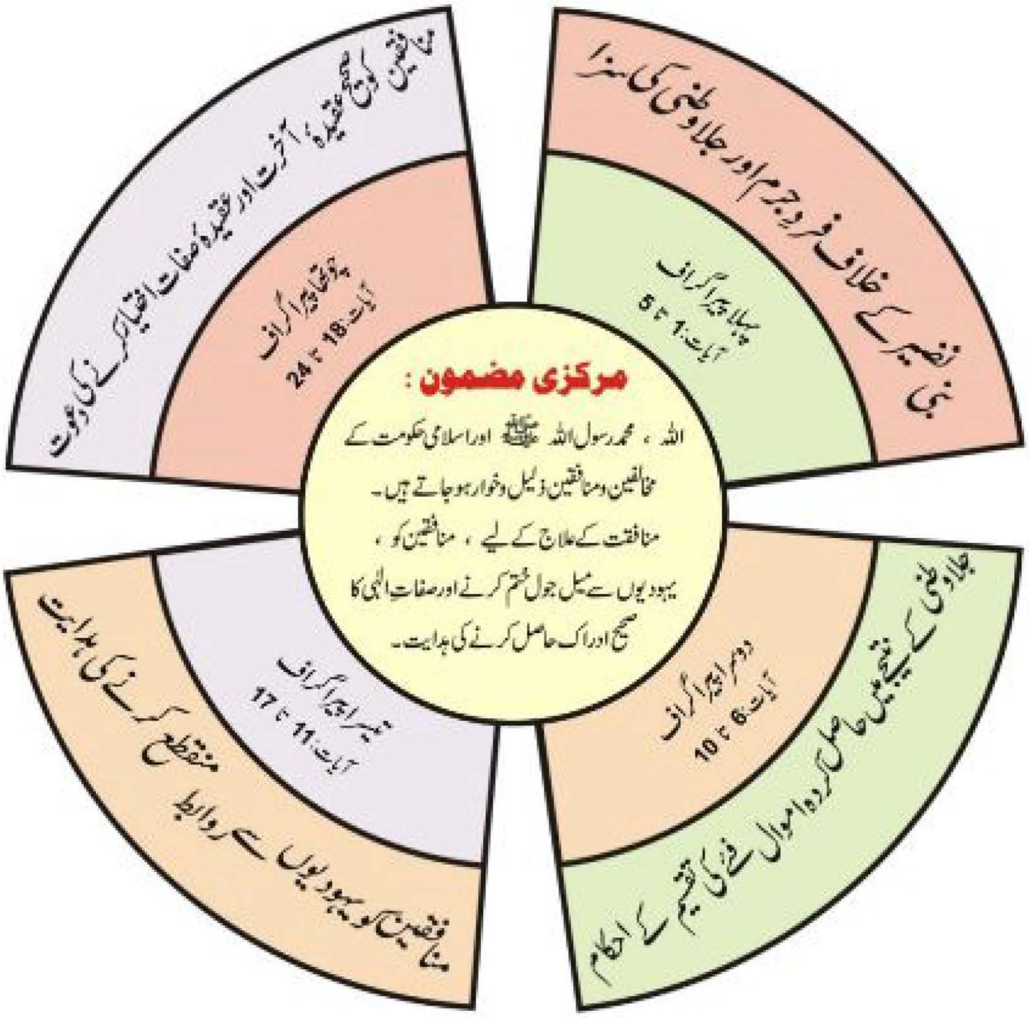

- **زمانۂ نزول:**

یہودی قبیلے بنی نضیر کی مدینۂ منورہ سے جلاوطنی (ربیع الاول 4ھ) کے بعد، غالباً 4 ہجری کے وسط میں نازل ہوئی۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ربط

MACRO-STRUCTURE

60- سُوۡرَةُ الۡمُمۡتَحِنَة

آیات : 13 ...... مَدَنِیَّة ...... پیراگراف : 4

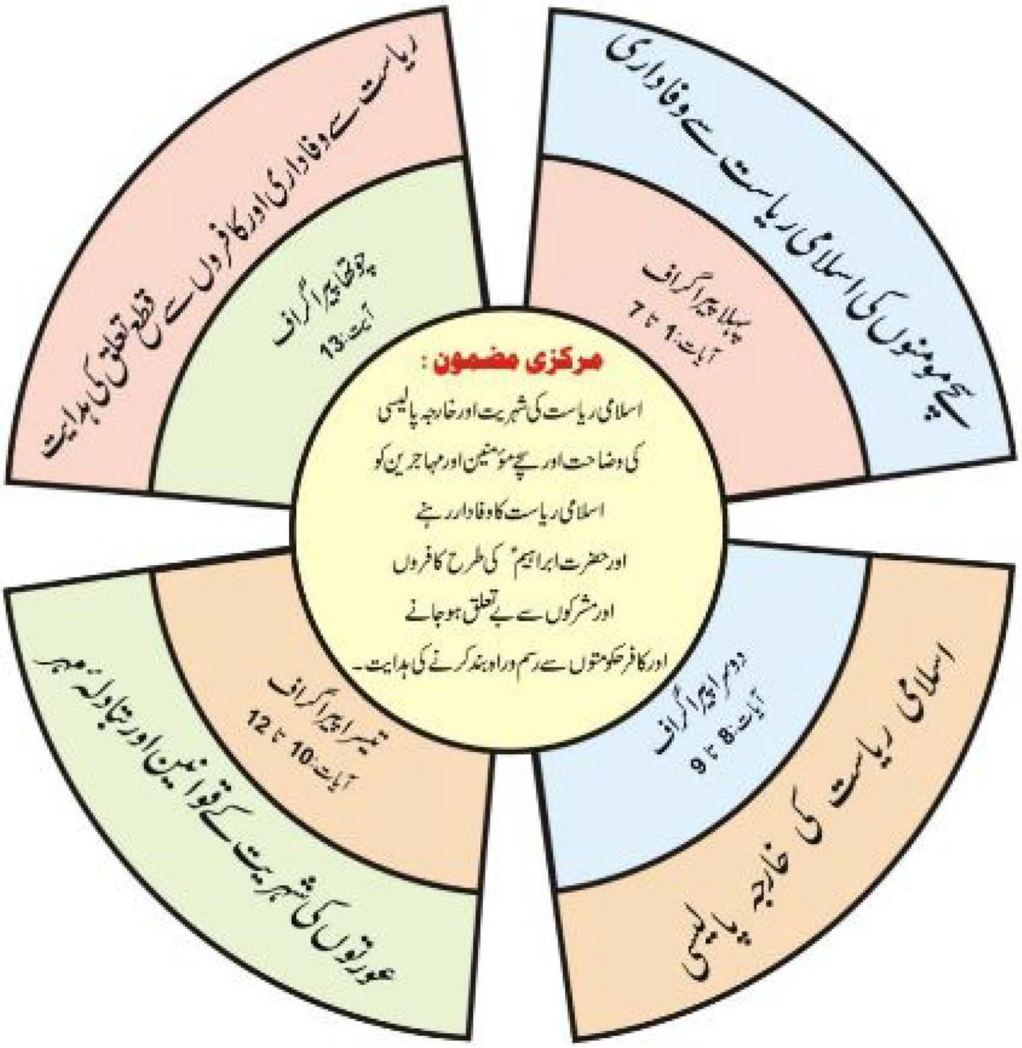

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

FLOW CHART

نظمِ جلی

61- سُوْرَةُ الصَّف

آیات : 14 ...... مَدَنِیَّة“ ...... پیراگراف : 6

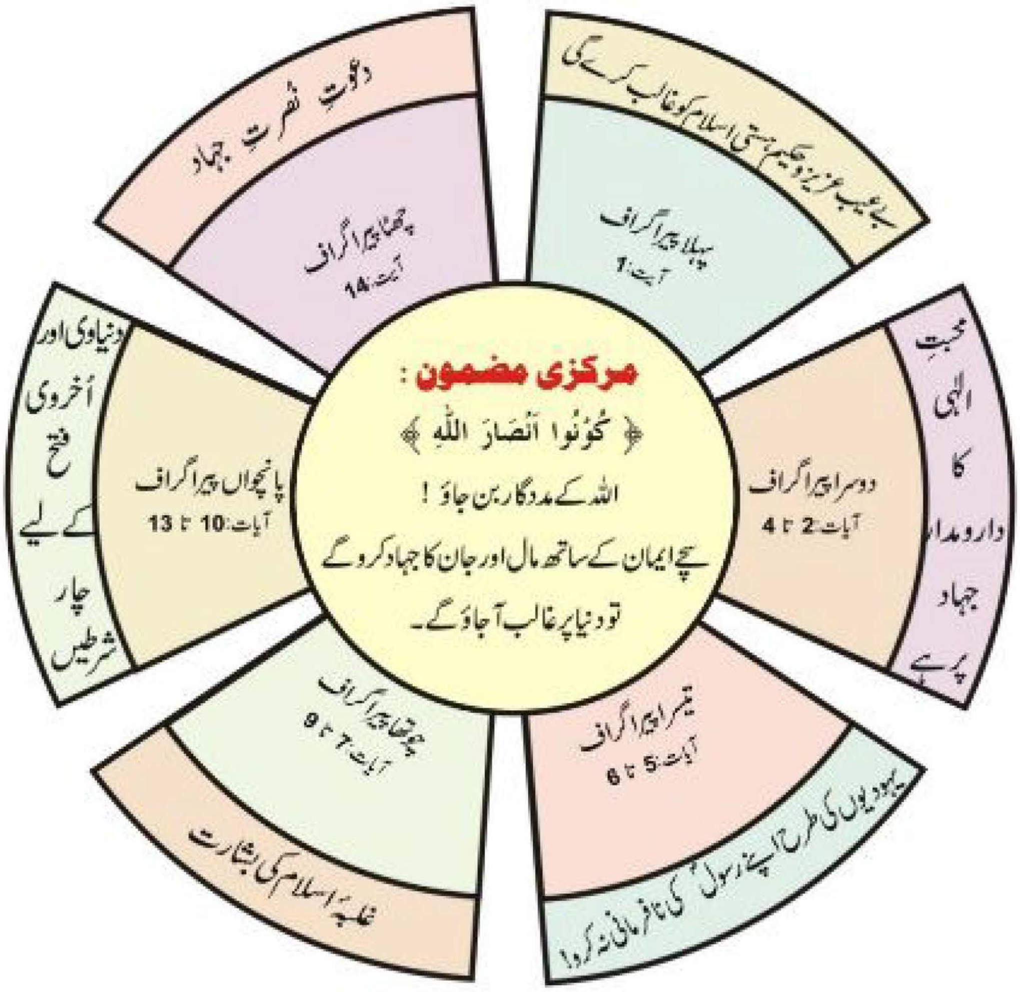

● زمانۂ نزول:

سورۃ ﴿الصَّف﴾ جنگِ اُحد (شوال 3 ھ) کی شکست کے بعد، غالباً 3ھ میں نازل ہوئی، جب خام مسلمانوں اور منافقین کو، جہاد میں ثابت قدمی، اِطاعتِ امیر، اتحاد واتفاق اور منظم صف بندی کے ساتھ، سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند، میدانِ جہاد میں جولانی دکھانے کی تعلیمات اور تربیت کی اشد ضرورت تھی۔

ترتیبی نقشۂ ربط

FLOW CHART

MACRO-STRUCTURE

نظمِ جلی

62- سُورَةُ الْجُمُعَة

آیات : 11 ...... مَدَنِیَّة" ...... پیراگراف : 3

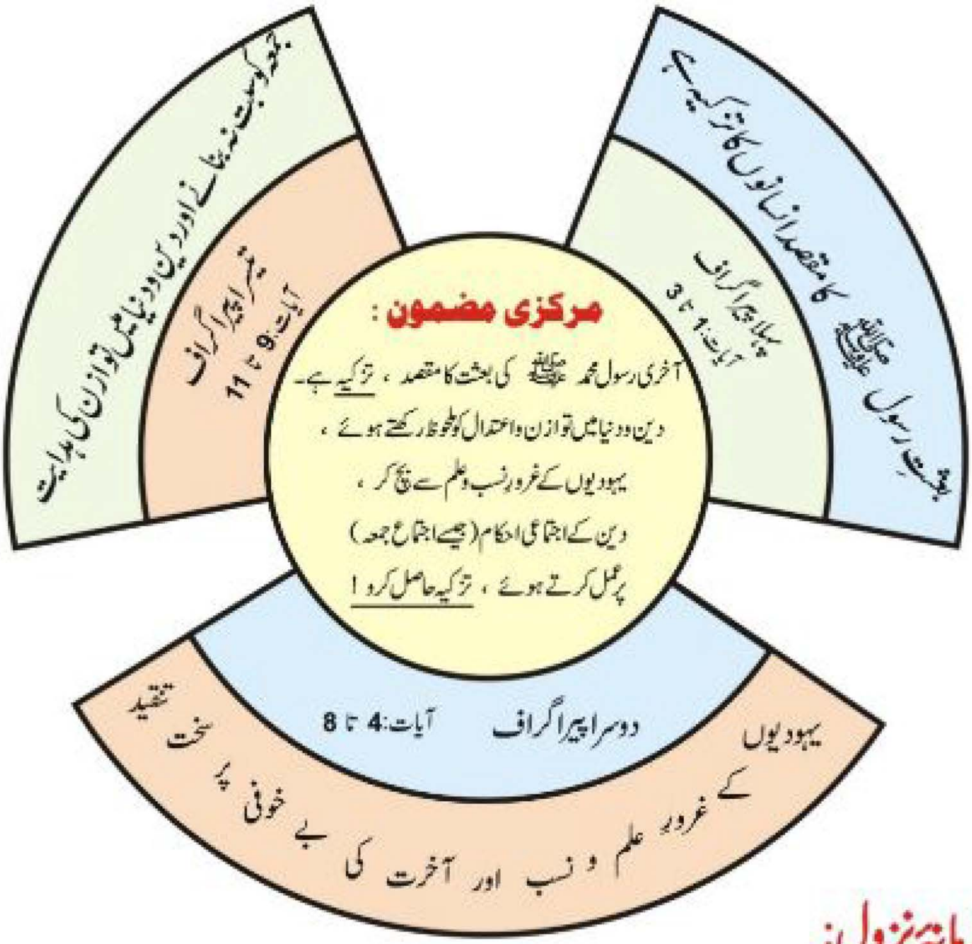

● زمانۂ نزول:

سورۃ الجمعہ کا پہلا حصہ: آیات 1 تا 8 غزوۂ خیبر (محرم 7ھ) کے بعد، یعنی حضرت ابو ہریرہؓ کے قبولِ اسلام کے بعد نازل ہوئیں، جس میں یہود کے پندارِ نسب و علم پر چوٹ لگائی گئی ہے کہ نبوت و رسالت، بنی اسرائیل کی جاگیر نہیں۔ آخری رسول ﴿ اُمِّیّٖن ﴾ یعنی بنی اسمٰعیل میں پیدا کیا گیا ہے۔

جب کہ سورۃ الجمعہ کا دوسرا حصہ (آیات 9 تا 11) غالباً ہجرت کے فوراً بعد، چھ یا سات سال پہلے نازل ہو چکا تھا، جس میں نمازِ جمعہ کی اجتماعیت کا التزام کرنے کی ہدایت اور یہود کی روش سے بچنے کا اشارہ موجود ہے۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

63- سُوْرَۃُ الْمُنَافِقُوْنَ

آیات : 11 ...... مَـدَنِـيَّۃٌ ...... پیراگراف : 2

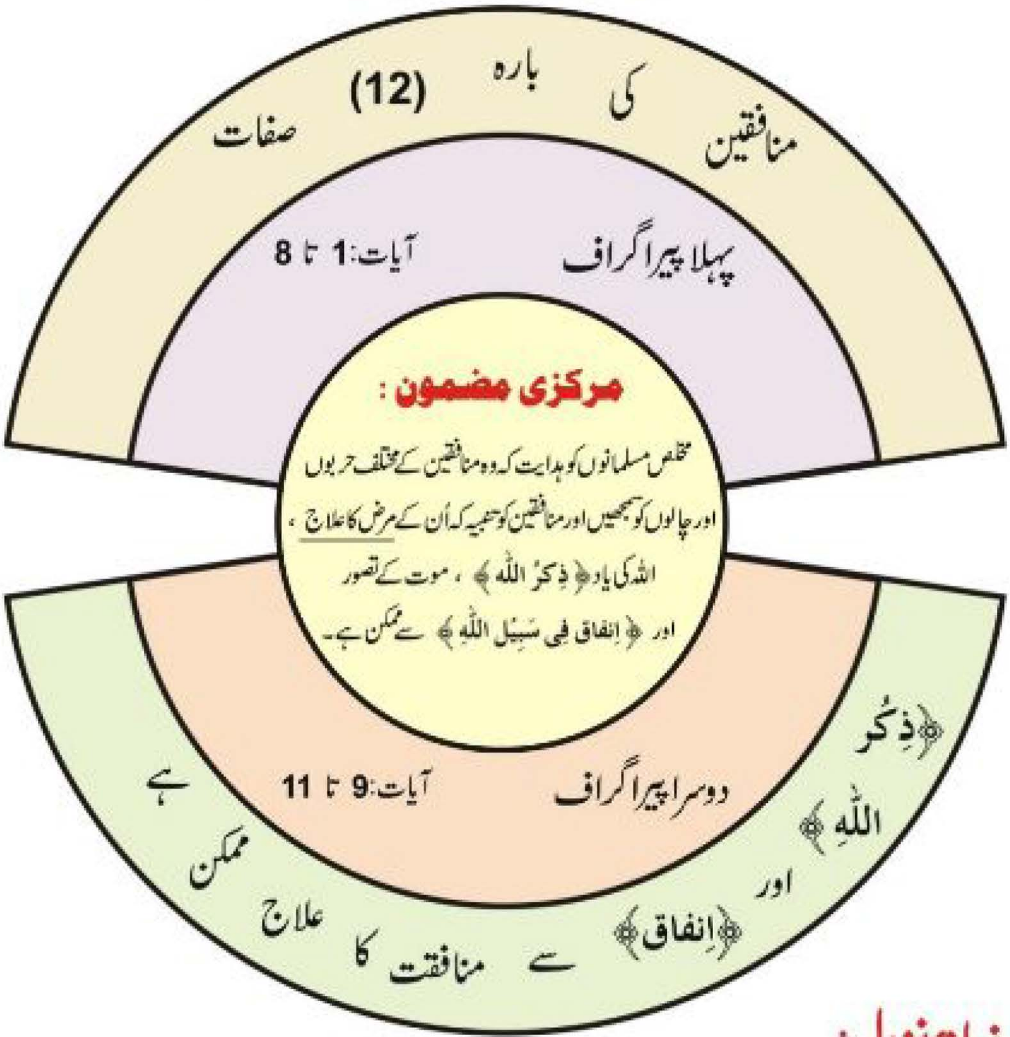

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿ الْمُنَافِقُون ﴾ غزوۂ بنی المُصْطلق (شعبان 6ھ) سے واپسی پر نازل ہوئی ، جب رئیسُ المنافقین عبد اللہ بن ابُیّ نے کہا تھا کہ وہ زیادہ عزت والا ﴿الأعزُّ﴾ ہے، اور نعوذُ باللہ رسول اللہ ﷺ ﴿الأذلّ﴾ یعنی زیادہ ذلیل ہیں، وہ رسول اللہ ﷺ کو مدینے سے نکال باہر کرے گا۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ربط

MACRO-STRUCTURE

64- سُوْرَۃُ التَّغَابُن

آیات : 18 ...... مَدَنِیَّۃٌ ...... پیراگراف : 2

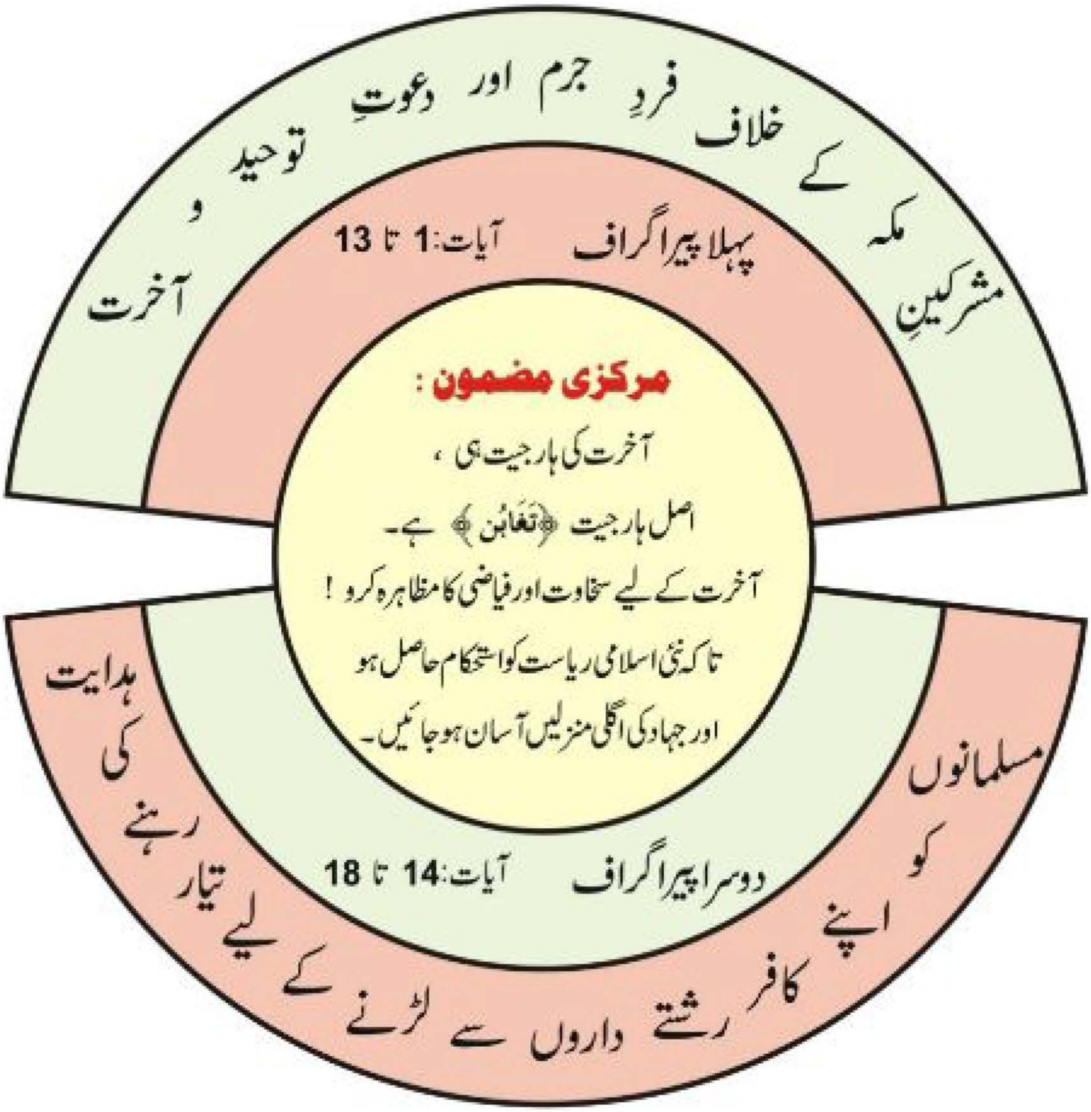

ترتیبی نقشۂ ربط

FLOW CHART

MACRO-STRUCTURE

نظمِ جلی

65- سُورَةُ الطَّلَاق

آیات : 12 ...... مَدَنِیَّة“ ...... پیراگراف : 2

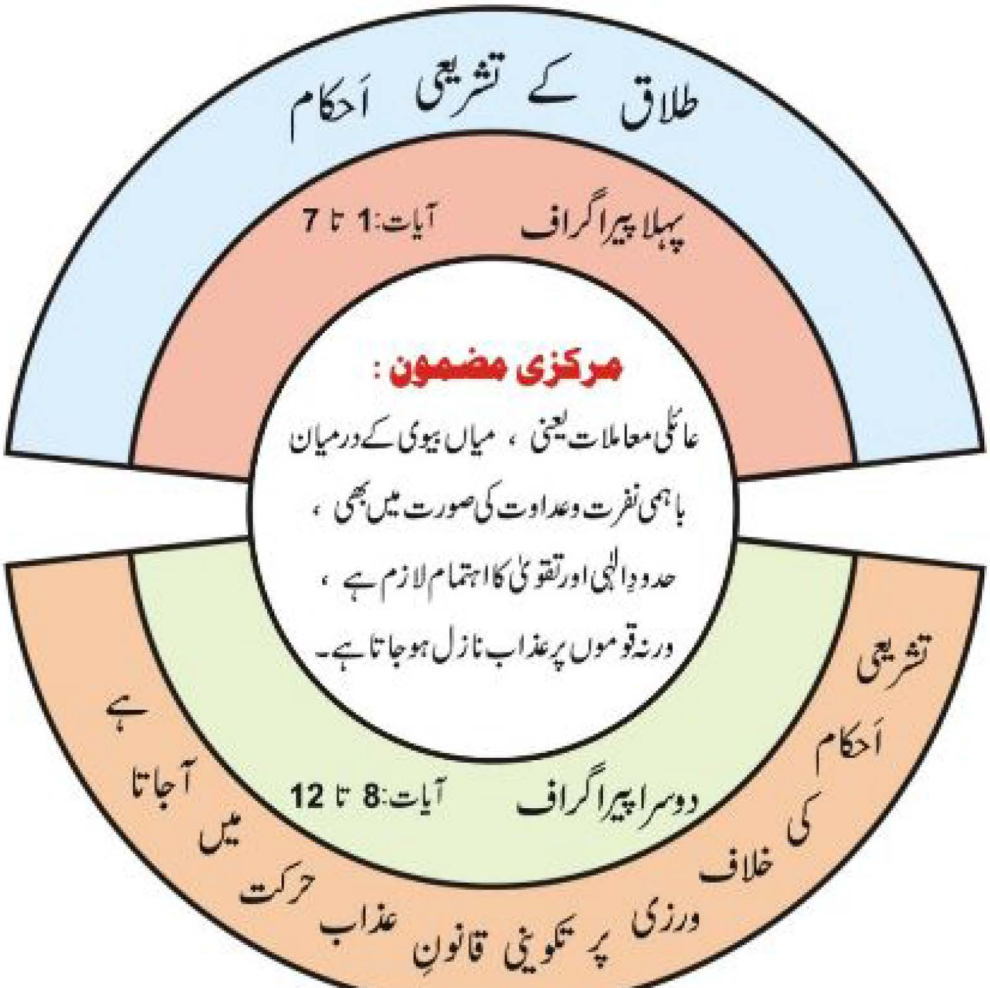

- **زمانۂ نزول:**

سُورةُ ﴿البقرة﴾ میں (جو بیشتر 2 ہجری میں نازل ہوئی) طلاق کے اَحکام دیے گئے تھے۔ اِن ہی احکامِ طلاق کی تکمیل وتفصیل کے لیے، غالباً 2 ھ کے اواخر میں، سُورةُ ﴿الطلاق﴾ نازل ہوئی۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ربط

MACRO-STRUCTURE

66- سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ

آیات : 12 ...... مَدَنِيَّة ...... پیراگراف : 4

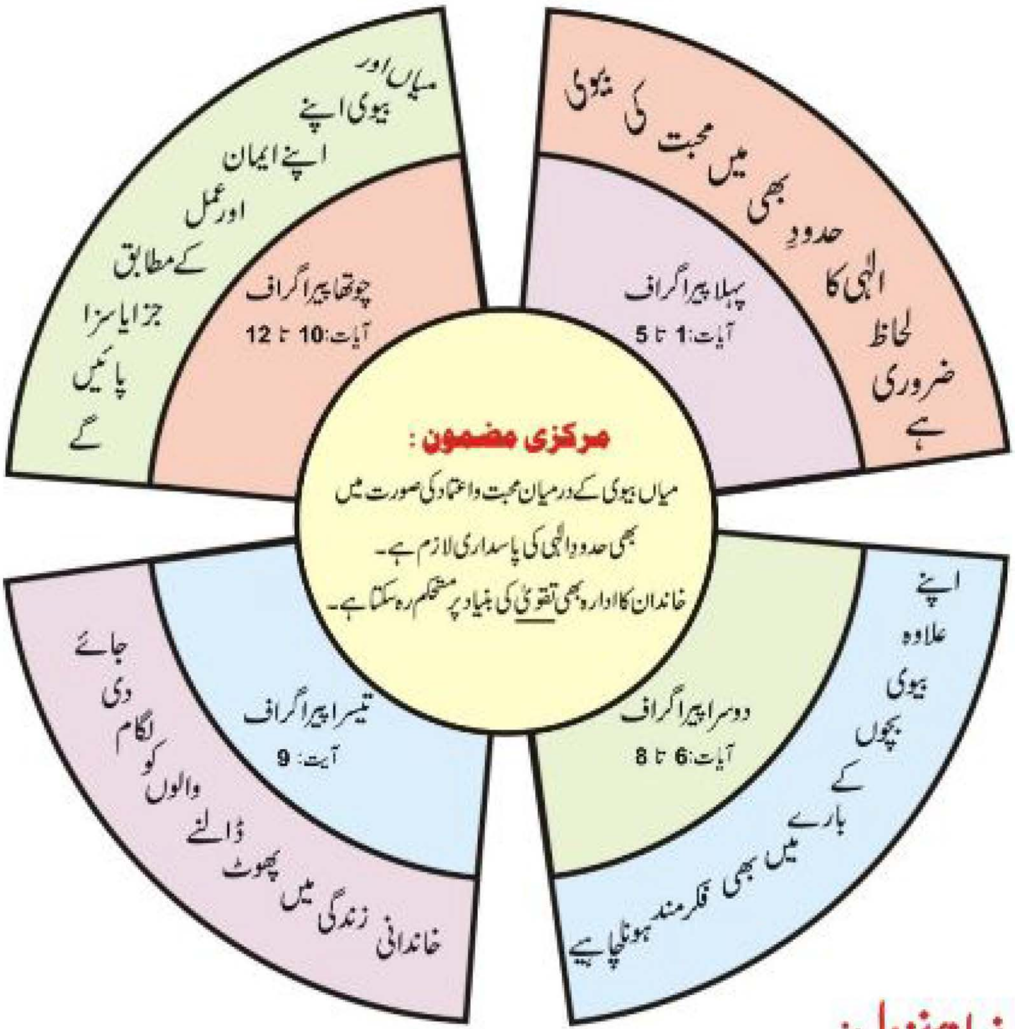

زمانۂ نزول:

سورۃ ﴿التَّحریم﴾ 8 یا 9 ہجری میں نازل ہوئی۔ حضرت ماریہ قطبیہؓ 7 ہجری میں حرم نبوی ﷺ میں داخل ہوئیں اور حضرت صفیہؓ سے نکاح بھی 7 ہجری (فتح خیبر) کے بعد میں ہوا۔ آیت 9 میں منافقین سے جہاد کا حکم ہے، جو 9ھ میں دیا گیا۔ یہی حکم سُورۃ التوبۃ آیت 73 میں بھی موجود ہے۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

67- سُورَةُ المُلکِ

آیات : 30 ...... مَکِّیَّۃ ...... پیراگراف : 7

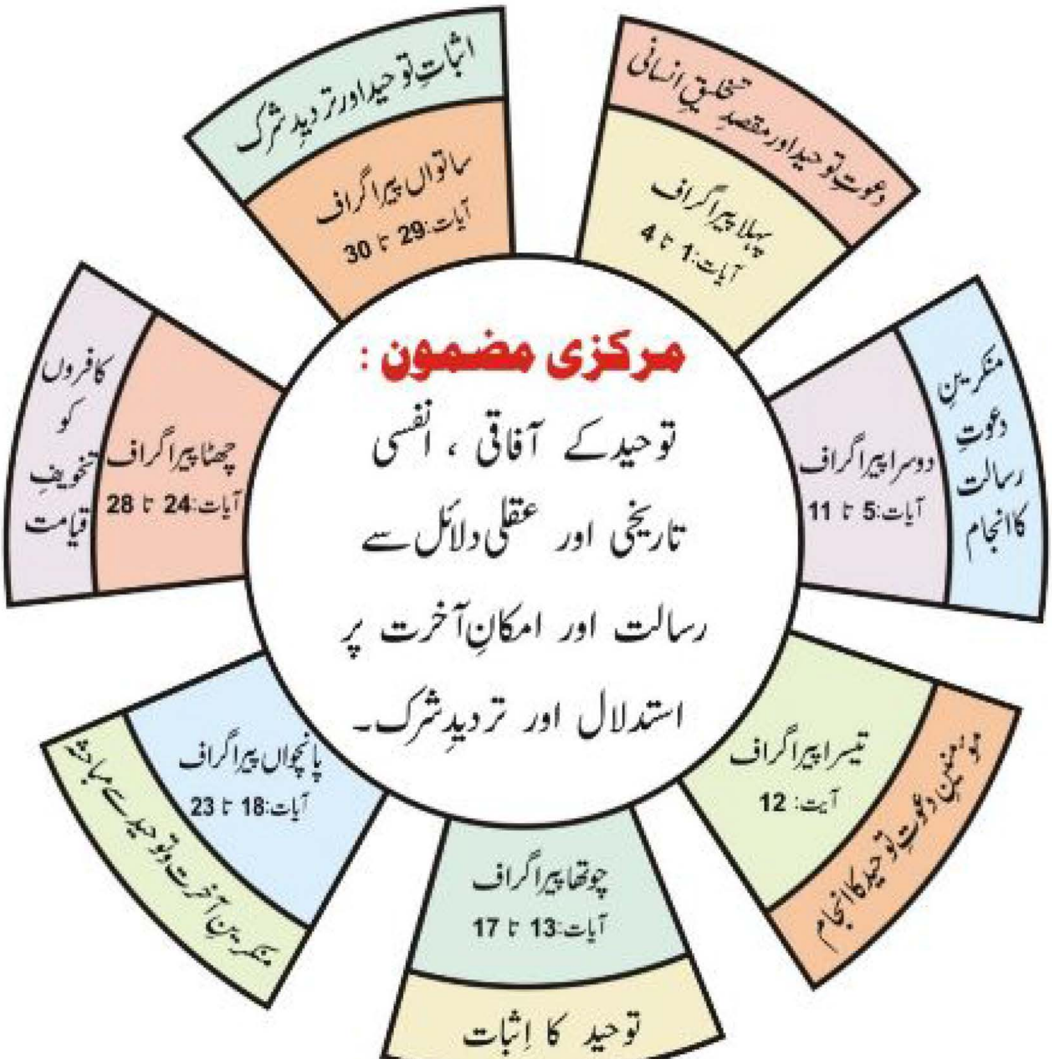

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

68- سُوْرَۃُ الْقَلَمِ

آیات : 52...... مَکِّیَّۃ‘‘ ...... پیراگراف : 7

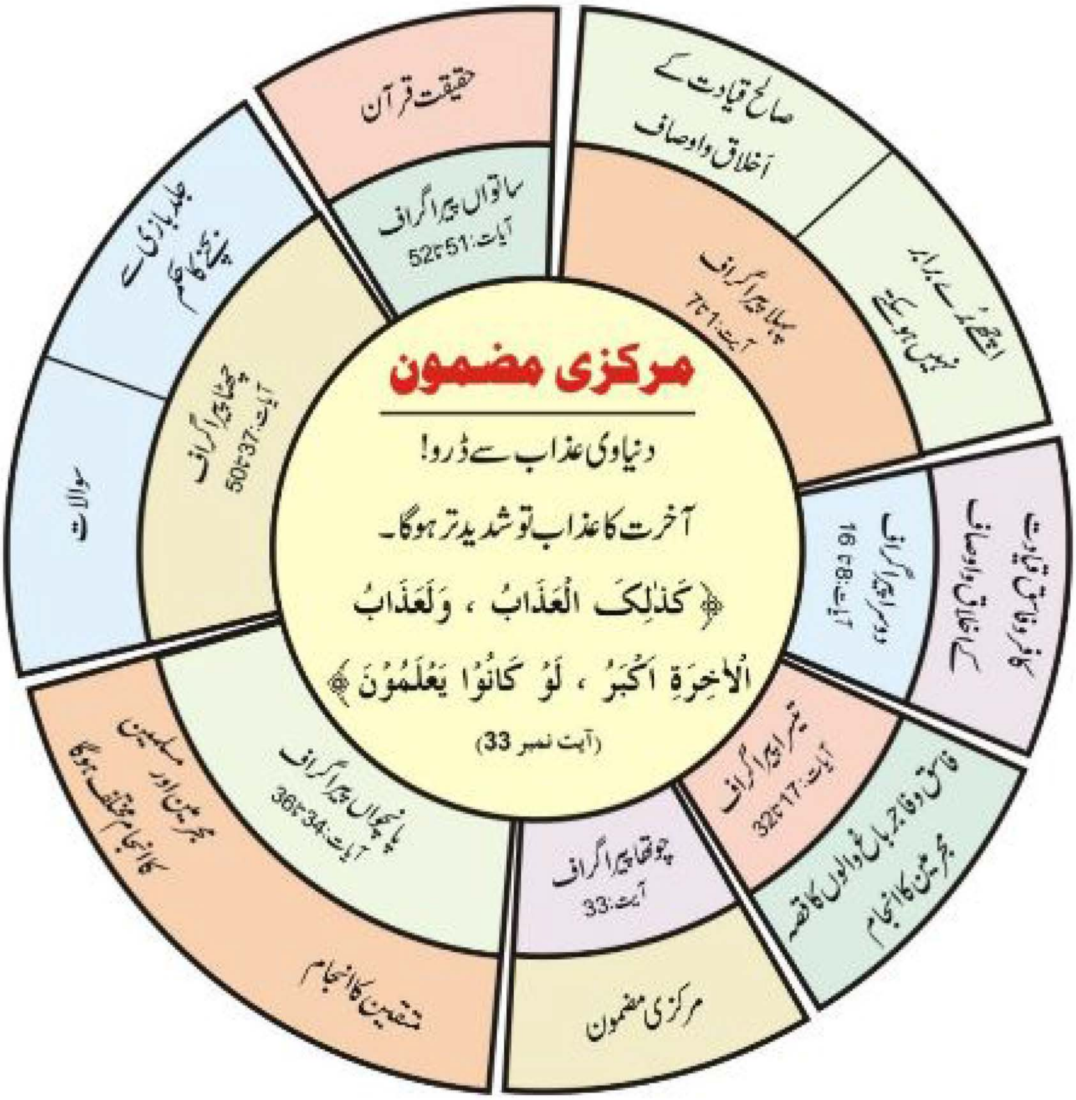

FLOW CHART   ترتیبی نقشۂ ربط

نظمِ جلی   **MACRO-STRUCTURE**

69- سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ

آیات : 52...... مَکِّیَّة‘‘ ...... پیراگراف : 7

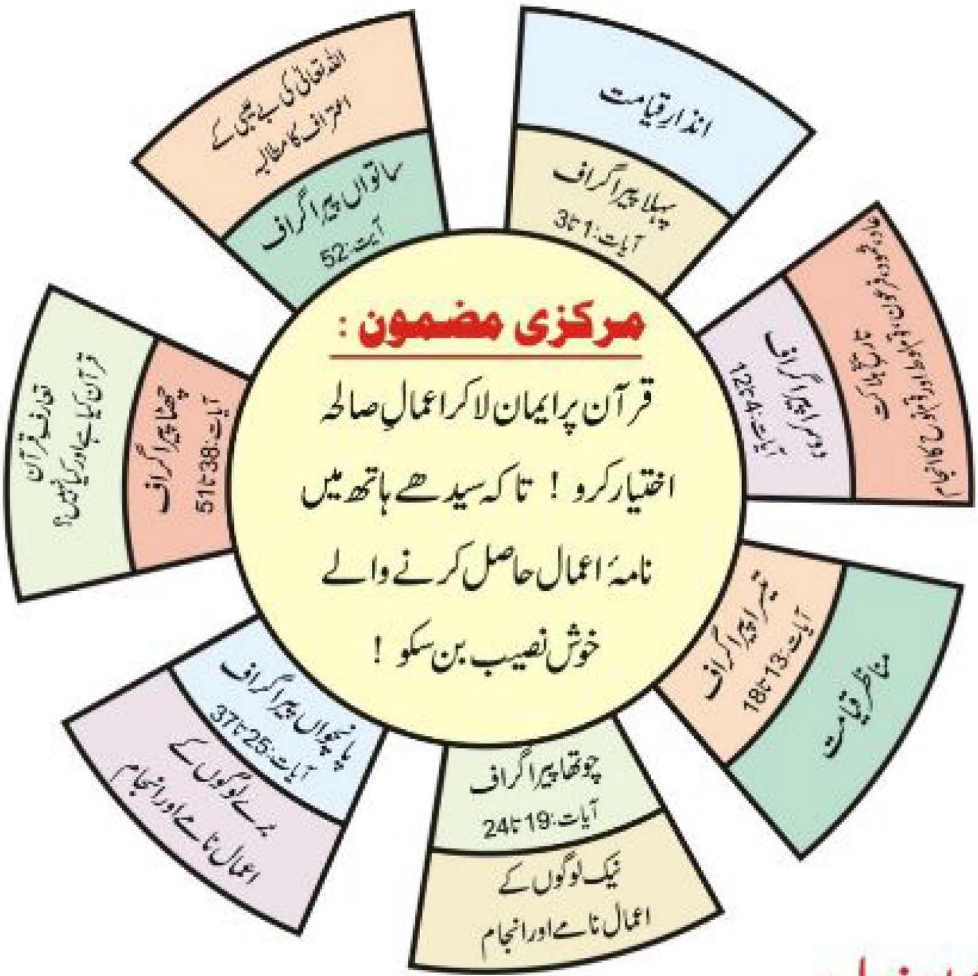

● زمانۂ نزول:

سورت ﴿الحاقّه﴾، سورت ﴿الطُّور﴾ کی طرح اعلانِ عام کے بعد، رسول ﷺ کے قیام مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) کے آخر میں نازل ہوئی، جب آپ ﷺ پر الزامات کی بوچھاڑ ہو رہی تھی۔ جیسے ﴿شاعر﴾ ﴿کاهن﴾، اور ﴿مُتَقَوِّل﴾ وغیرہ۔ حضرت عمرؓ کے دل پر سب سے پہلے سورۃ ﴿الحاقّه﴾ کی آیات ہی نے اثر کیا تھا۔ (مسند احمد ، ابن عمرؓ)

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

70- سُورَةُ الْمَعَارِجِ

آیات : 44 ...... مَکِّیَّہ ...... پیراگراف : 5

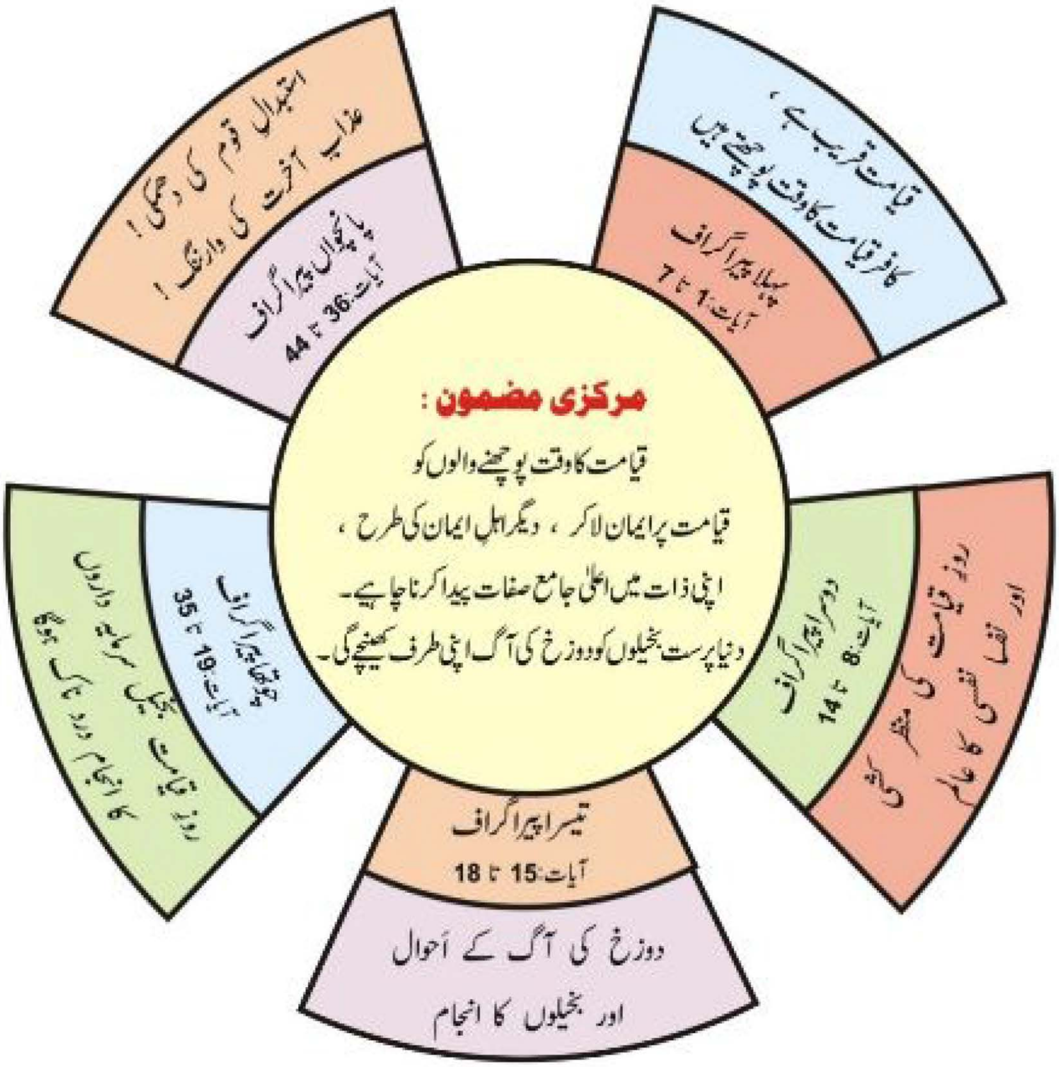

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

71- سُورَۃُ نُوح

آیات : 28 ...... مَکِّیَّۃ" ...... پیرا گراف : 5

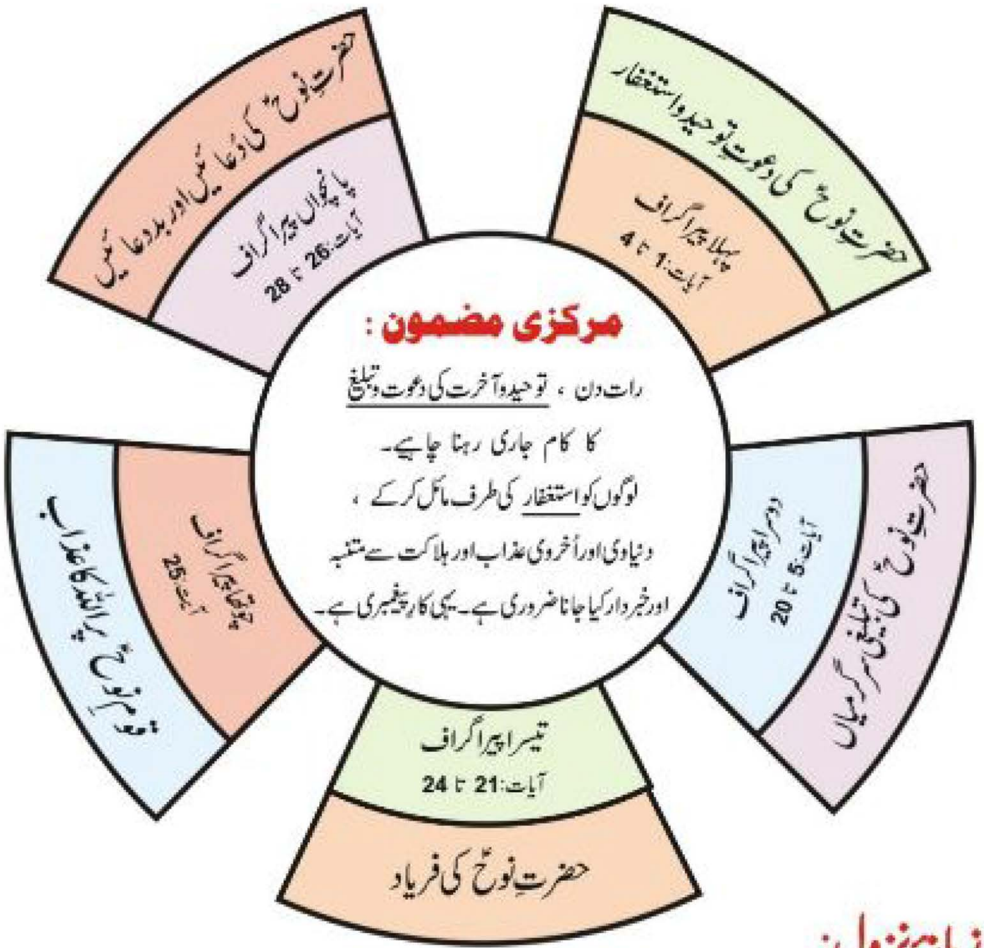

• زمانۂ نزول:

سورت ﴿ نوح ﴾ بھی غالباً ہجرتِ حبشہ (رجب 5 نبوی) کے بعد، غالباً 5 نبوی کے اواخر میں نازل ہوئی، جب مخالفت میں شدت آ گئی تھی۔

اس سورت میں، دعوت کے اس مرحلے میں نومسلم صحابہؓ کو حضرت نوحؑ کی طویل دعوتی زندگی سے صبر و استقامت کی تعلیم دی گئی ہے اور قریش کو دھمکی دی گئی ہے کہ دعوتِ توحید و استغفار کو مسترد کرنے کی صورت میں، قومِ نوح کی طرح انہیں بھی ہلاک کیا جا سکتا ہے۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ ربط

MACRO-STRUCTURE

72- سُورَةُ الْجِنِّ

آیات : 28 ...... مَكِّيَّة'' ...... پیرا گراف : 3

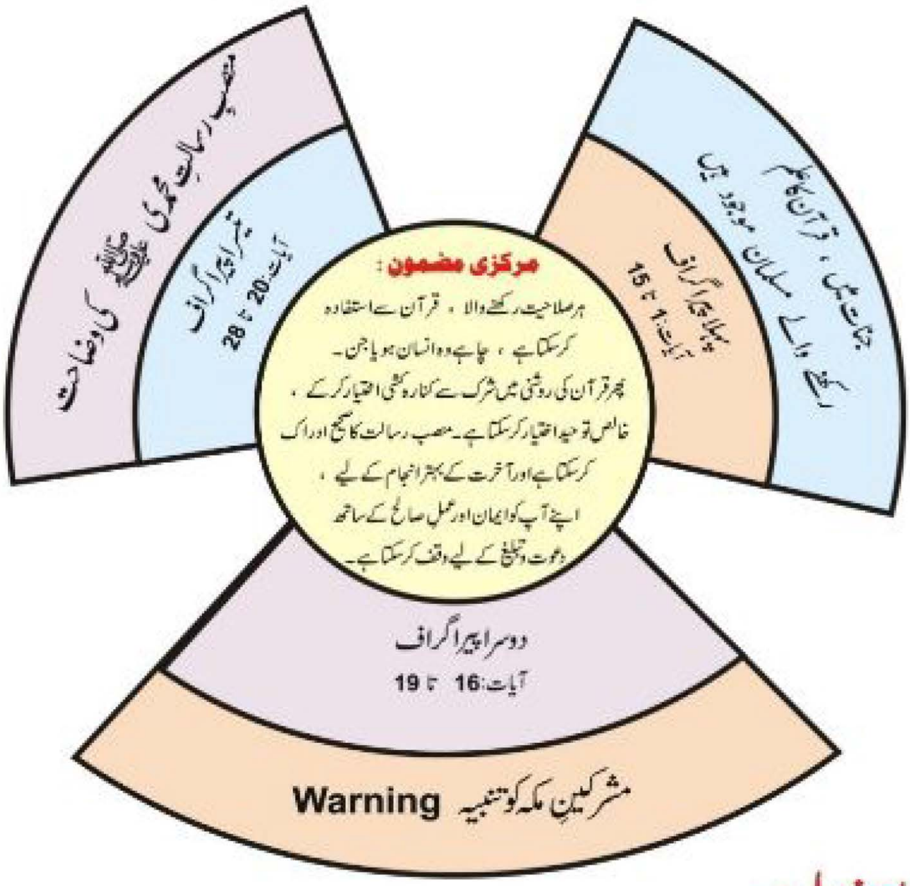

- ## زمانہ نزول:

سورت ﴿الجِنّ﴾ غالباً سُورَةُ الاَحقاف کے ساتھ، سفرِ طائف سے واپسی پر، بمقام نخلہ شوال 10 نبوی میں نازل ہوئی۔

یہ وہ زمانہ تھا، جب آپ ﷺ شعب ابی طالب کی اسیری کے بعد رہائی پاتے ہی حضرت خدیجہؓ اور چچا ابو طالب کی وفات کے صدمے سے دوچار تھے اور مشرکین کا رویہ قرآن کے بارے میں نہایت سخت اور متعصبانہ تھا۔ ان حالات میں چند جنات کے اسلام کی خبر، ہوا کا خوشگوار جھونکا تھا۔ اس موقع پر یہ مناسب تھا کہ قریش کو غیرت دلائی جائے اور ایک نہایت پر تاثیر انداز میں توحید کی دعوت کا اعادہ کیا جائے، منصب رسالت کی وضاحت کی جائے اور ایمان کے دنیاوی اور اُخروی فائدوں سے تذکیر کی جائے۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

73- سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل

آیات : 20 ...... مَكِّيَّة" ...... پیراگراف : 4

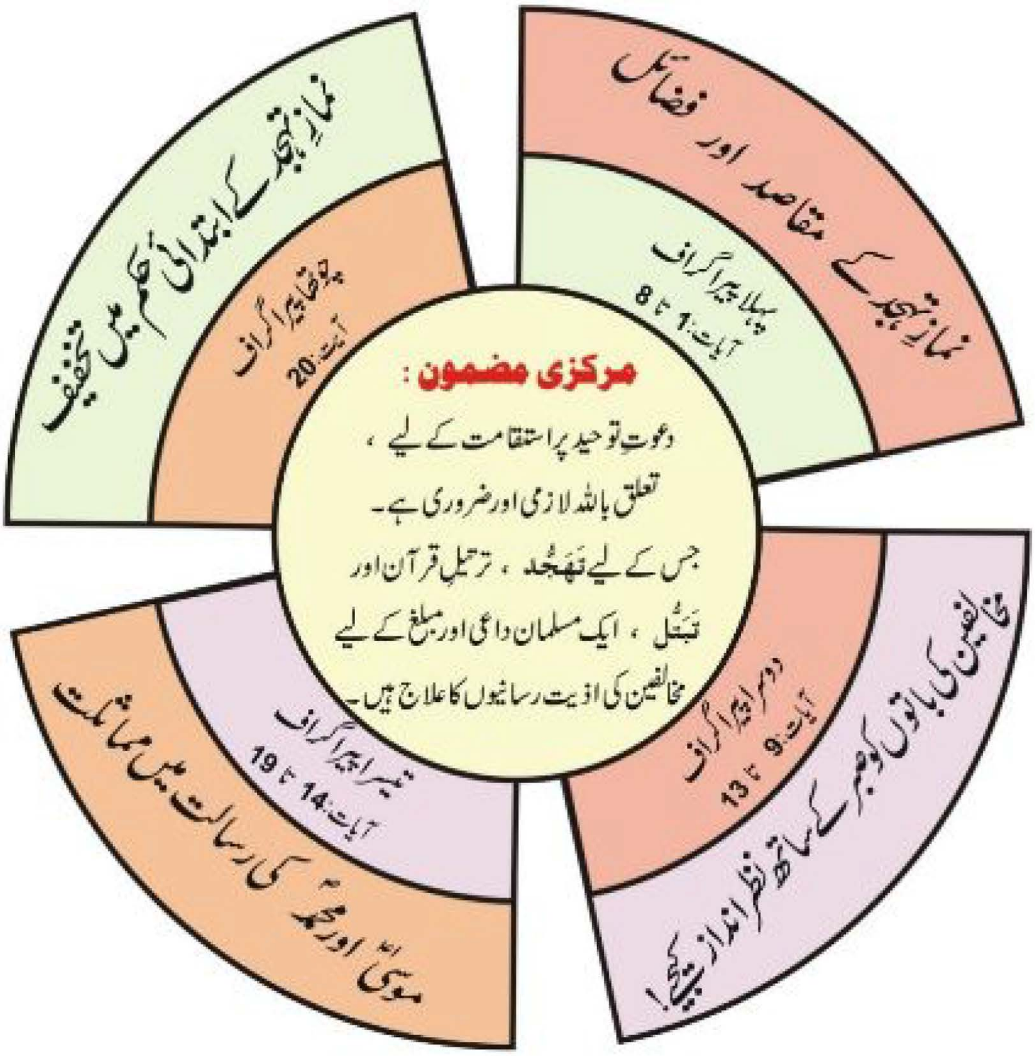

ترتیبی نقشہ / ربط

FLOW CHART

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

74- سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ

آیات : 56 ...... مَکِّیَّة ...... پیراگراف : 7

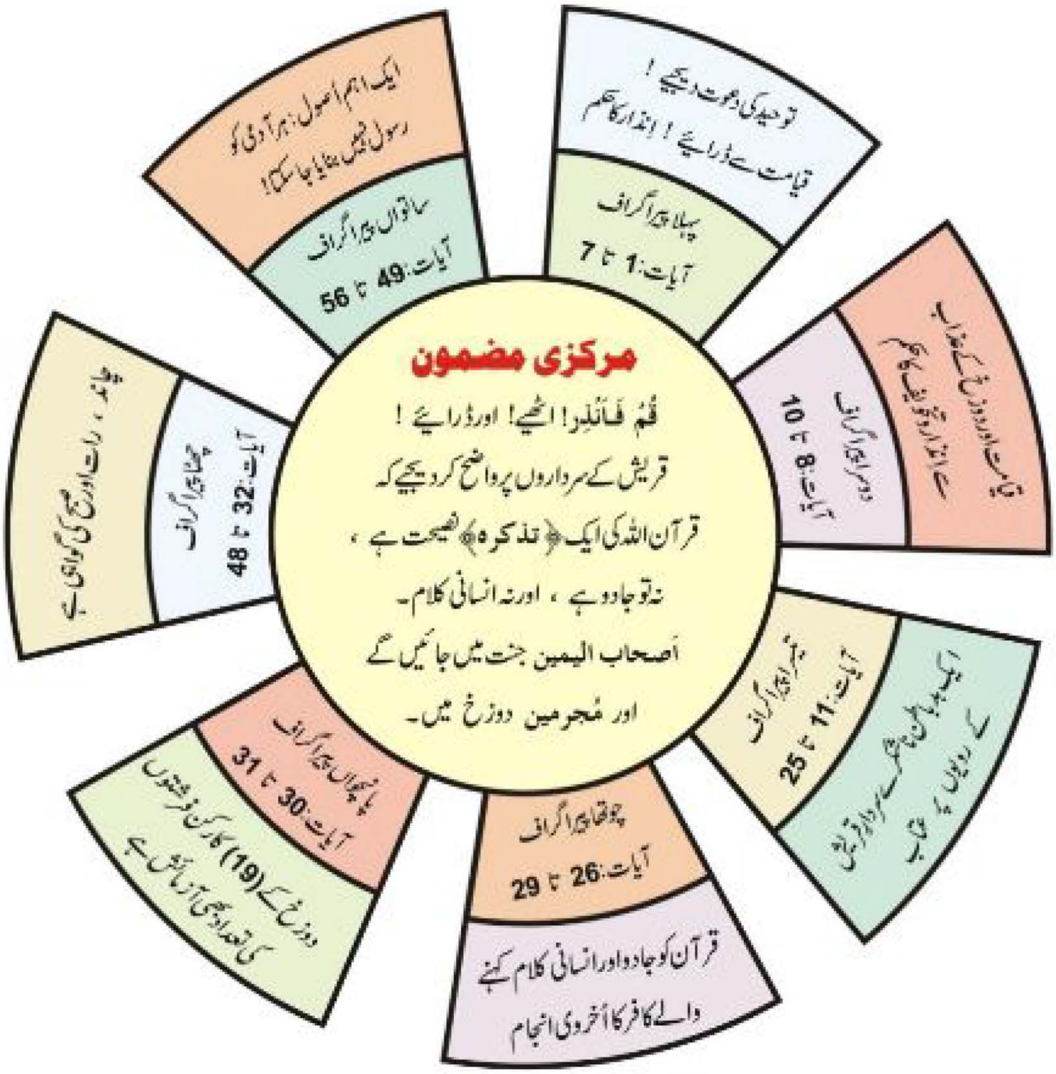

ترتیبی نقشہ / ربط

MACRO-STRUCTURE

FLOW CHART

نظمِ جلی

75- سُورَةُ الْقِيَامَةِ

آیات : 40 ...... مَكِّيَّة" ...... پیراگراف : 7

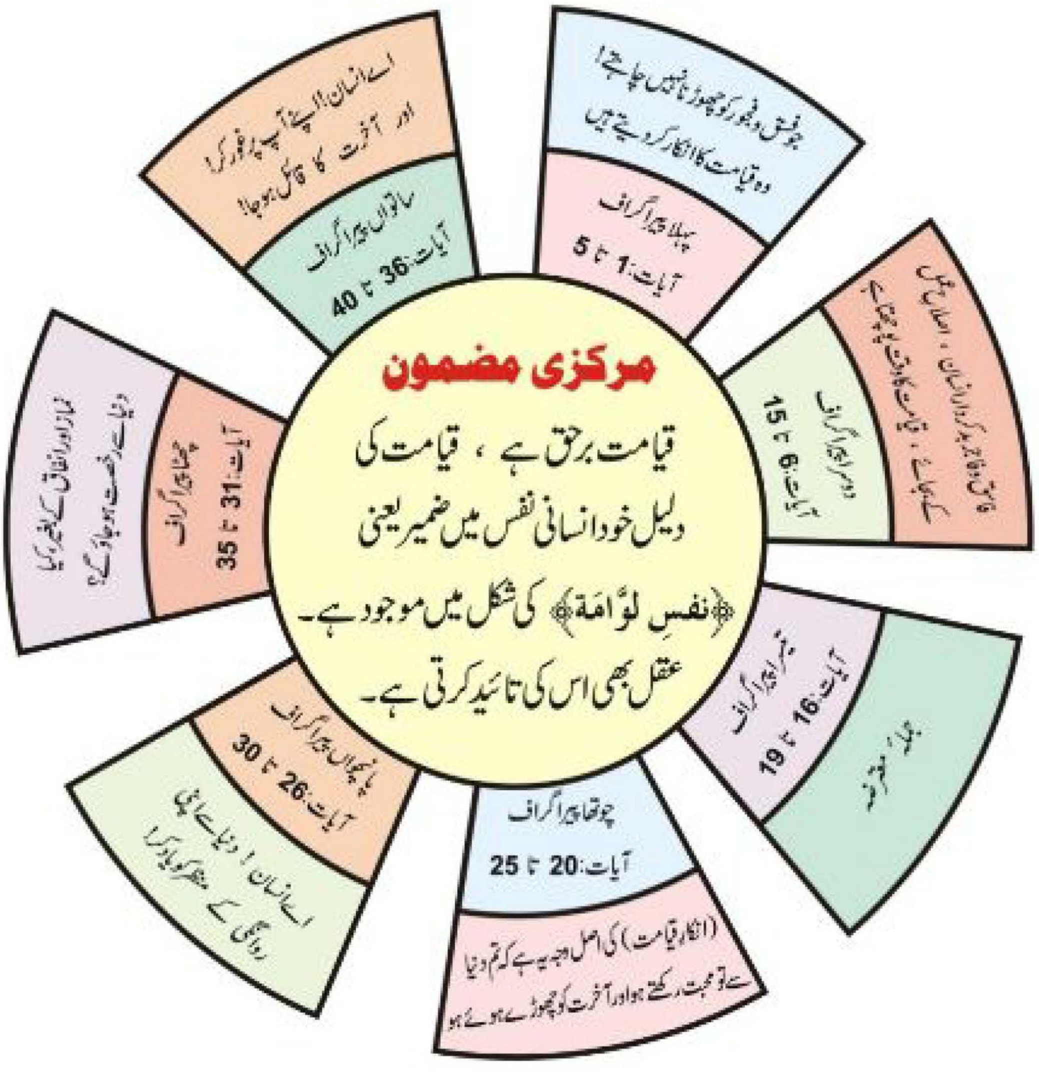

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ربط

MACRO-STRUCTURE

76- سُورَةُ الدَّهْرِ

آیات : 31 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 5

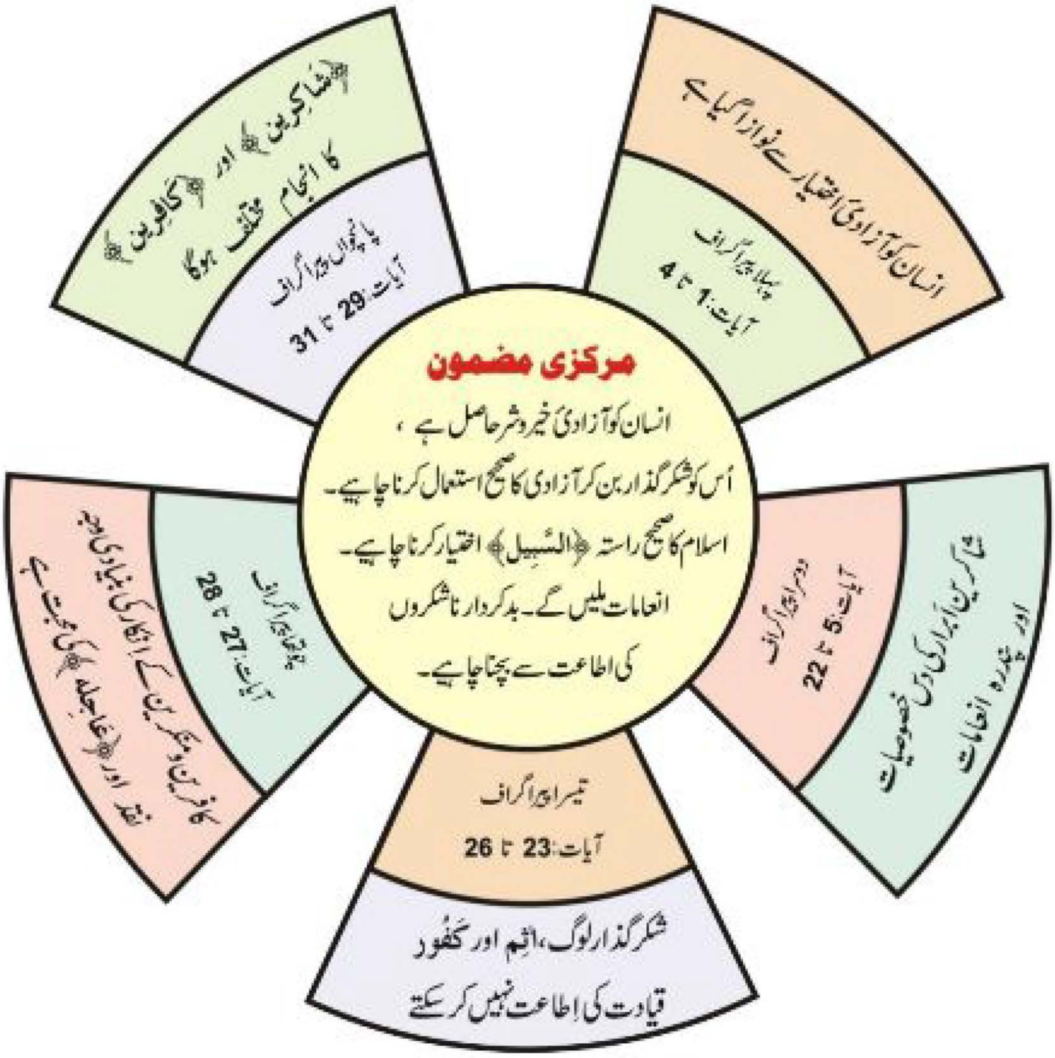

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ربط

MACRO-STRUCTURE

77- سُوْرَةُ الْمُرْسَلاتِ

آیات : 50 ...... مَكِّيَّة" ...... پیراگراف : 5

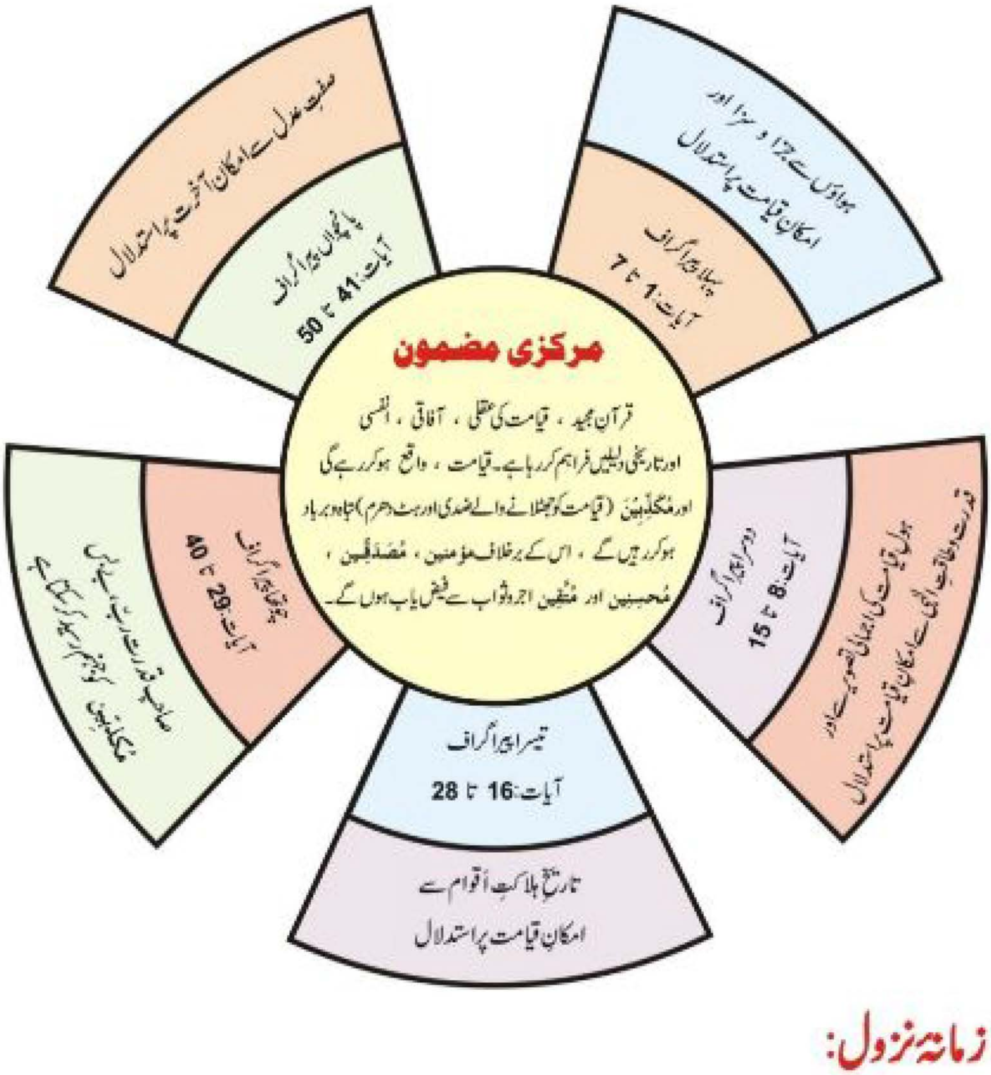

• زمانۂ نزول:

سورت ﴿الْمُرْسَلات﴾ قیامِ مکہ کے پہلے دور (0 تا 3 نبوی) میں آپ ﷺ پر نازل ہوئی، جب اسلام کی دعوت خفیہ طور پر دی جا رہی تھی۔ عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت ہے کہ یہ منٰی کے غار میں نازل ہوئی۔ (صحیح بخاری)

ترتیبی نقشۂ ربط

MACRO-STRUCTURE

FLOW CHART

نظمِ جلی

78- سُورَةُ النَّبَإِ

آیات : 40 ...... "مَكِّيَّة" ...... پیراگراف : 6

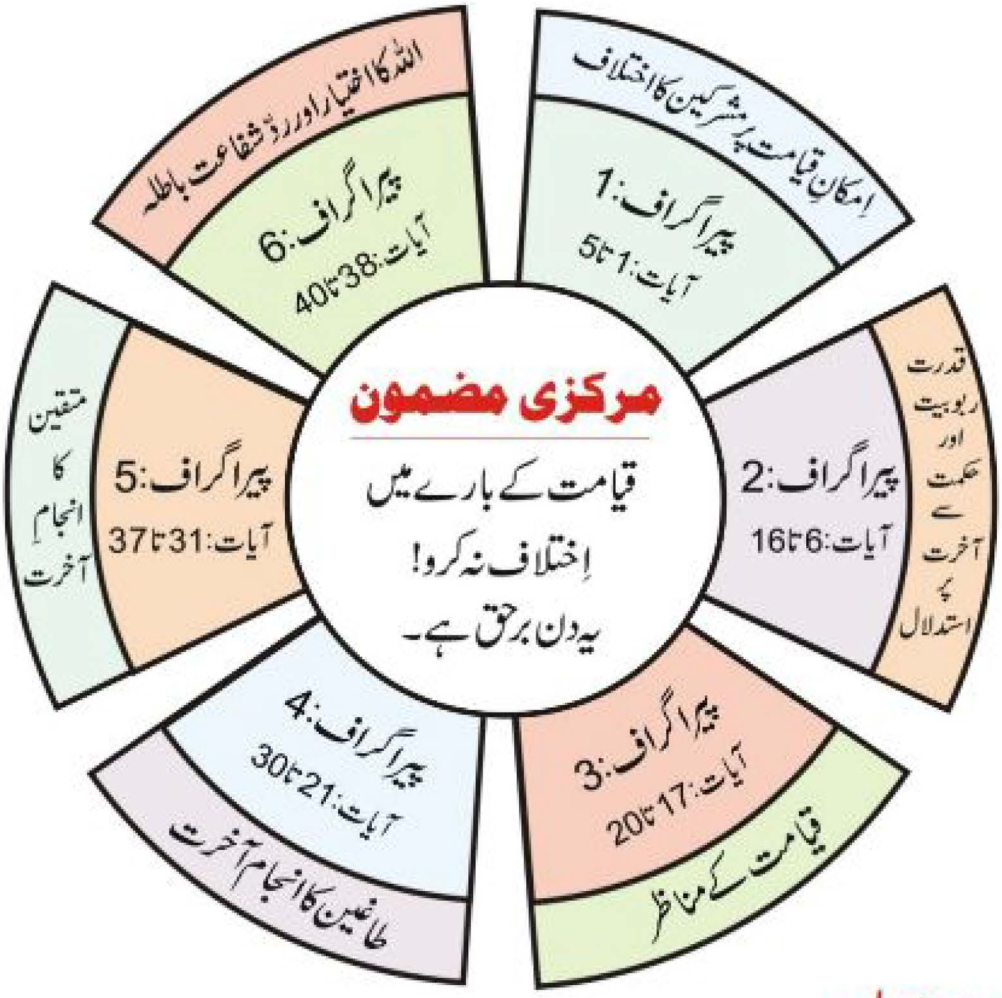

● **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿النَّبَأ﴾ قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) میں اعلانِ عام کے بعد آپ ﷺ پر نازل ہوئی، جب قیامت کے بارے میں اختلاف برپا ہو چکا تھا اور جب قیامت اور امکانِ آخرت کے عقیدے کو پختہ کیا جا رہا تھا۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ ربط

MACRO-STRUCTURE

79- سُوۡرَةُ النّٰزِعَاتِ

آیات : 46 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 6

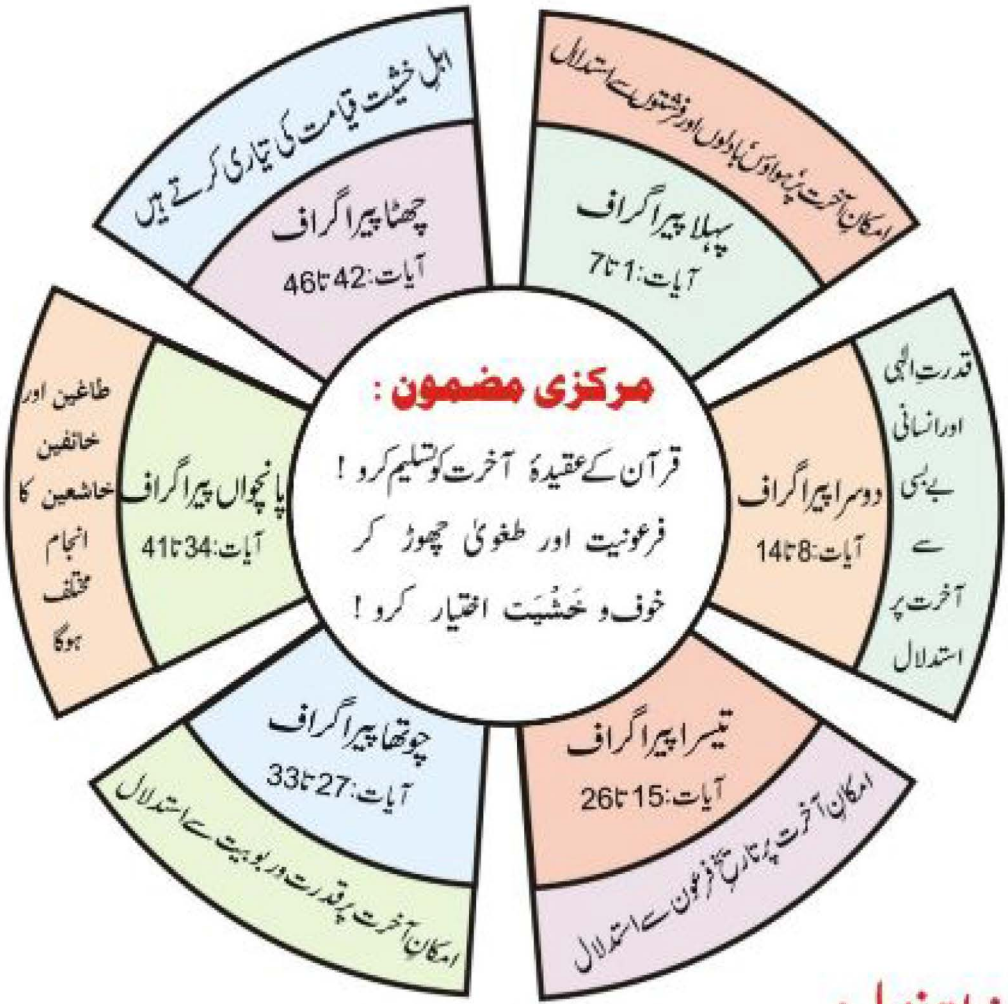

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿النّٰزِعات﴾ بھی، سورت ﴿النباء﴾ کے بعد قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) میں اعلانِ عام کے بعد آپ ﷺ پر نازل ہوئی، جب قیامت کے بارے میں اختلاف برپا ہو چکا تھا اور مشرکینِ مکہ کے سرکش رویے، ﴿فِرعَون﴾ کی طرح طاغوتی ہو رہے تھے۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ ربط

MACRO-STRUCTURE

80- سُورَةُ عَبَسَ

آیات : 42 ...... مَكِّيَّة'' ...... پیراگراف : 7

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿عَبَسَ﴾ بھی، رسول اللہ ﷺ کے قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) میں اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی، جب کفار کی مجلس میں حضرت عبداللہ ابن ام مکتومؓ سے بے اعتنائی ہوئی۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشۂ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

81- سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ

آیات : 29 ...... مَكِّيَّة‘‘ ...... پیراگراف : 5

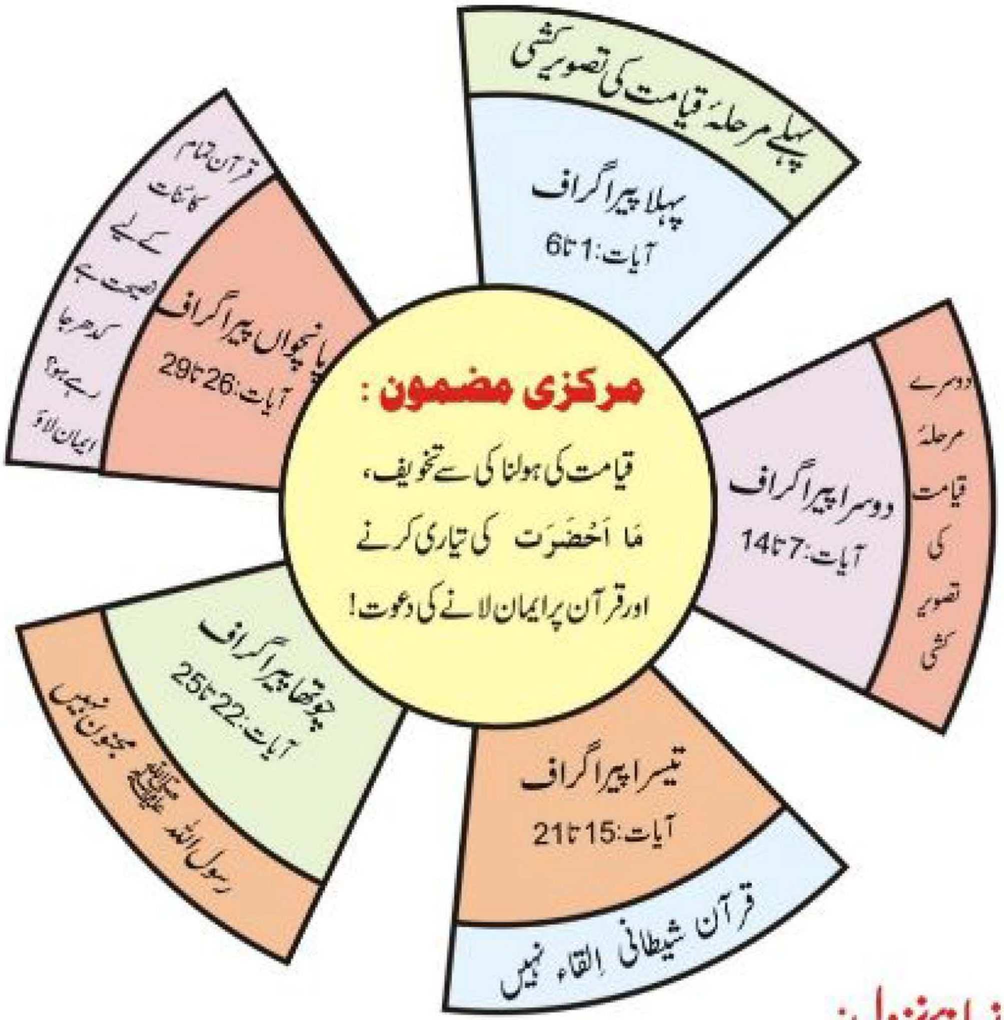

- **زمانۂ نزول:**

1۔ سورت ﴿التَّكْوِيْر﴾ کی ابتدائی 14 آیات، قیامِ مکہ کے پہلے دور (0تا3 نبوی) میں آپ ﷺ پر نازل ہوئیں، جب اسلام کی دعوت خفیہ طور پر دی جارہی تھی۔

2۔ آخری 15 آیات، اعلانِ عام کے بعد الزامات کے دور میں نازل ہوئیں، جب آپ کو ﴿مَجْنُوْن﴾ کہا جا رہا تھا۔

ترتیبی نقشہ/ ربط

FLOW CHART

MACRO-STRUCTURE

نظمِ جلی

82- سُوْرَۃُ الاِنْفِطَارِ

آیات : 19 ...... مَكِّيَّة" ...... پیراگراف : 5

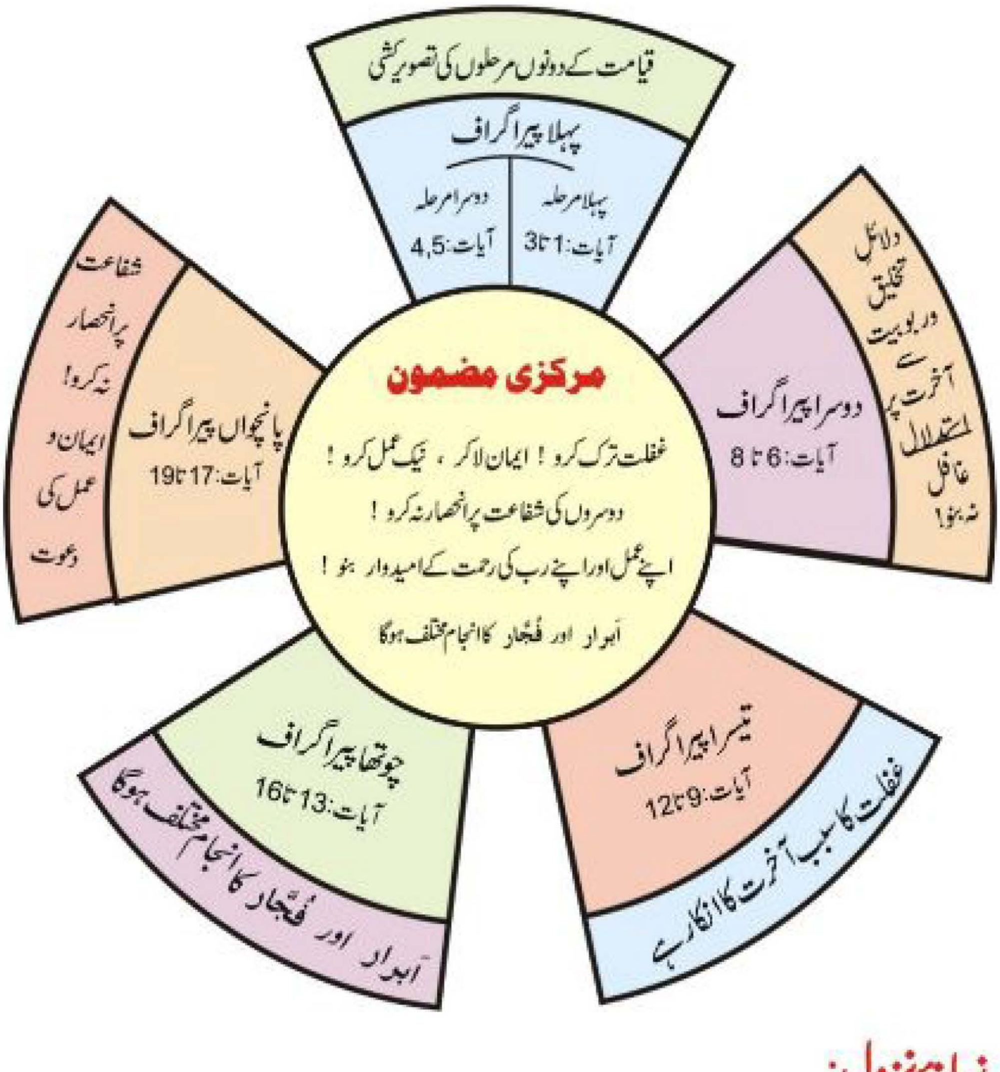

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿الانفطار﴾، قیامِ مکہ کے پہلے دور (0 ۔ 3 نبوی) میں آپ ﷺ پر نازل ہوئی، جب اسلام کی دعوت خفیہ طور پر دی جا رہی تھی اور جب مناظرِ قیامت سے نومسلم نوجوانوں کی اذہان سازی کی جا رہی تھی۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ربط

MACRO-STRUCTURE

83- سُوۡرَۃُ الۡمُطَفِّفِیۡنَ

آیات : 36...... مَکِّیَّۃ"...... پیراگراف : 4

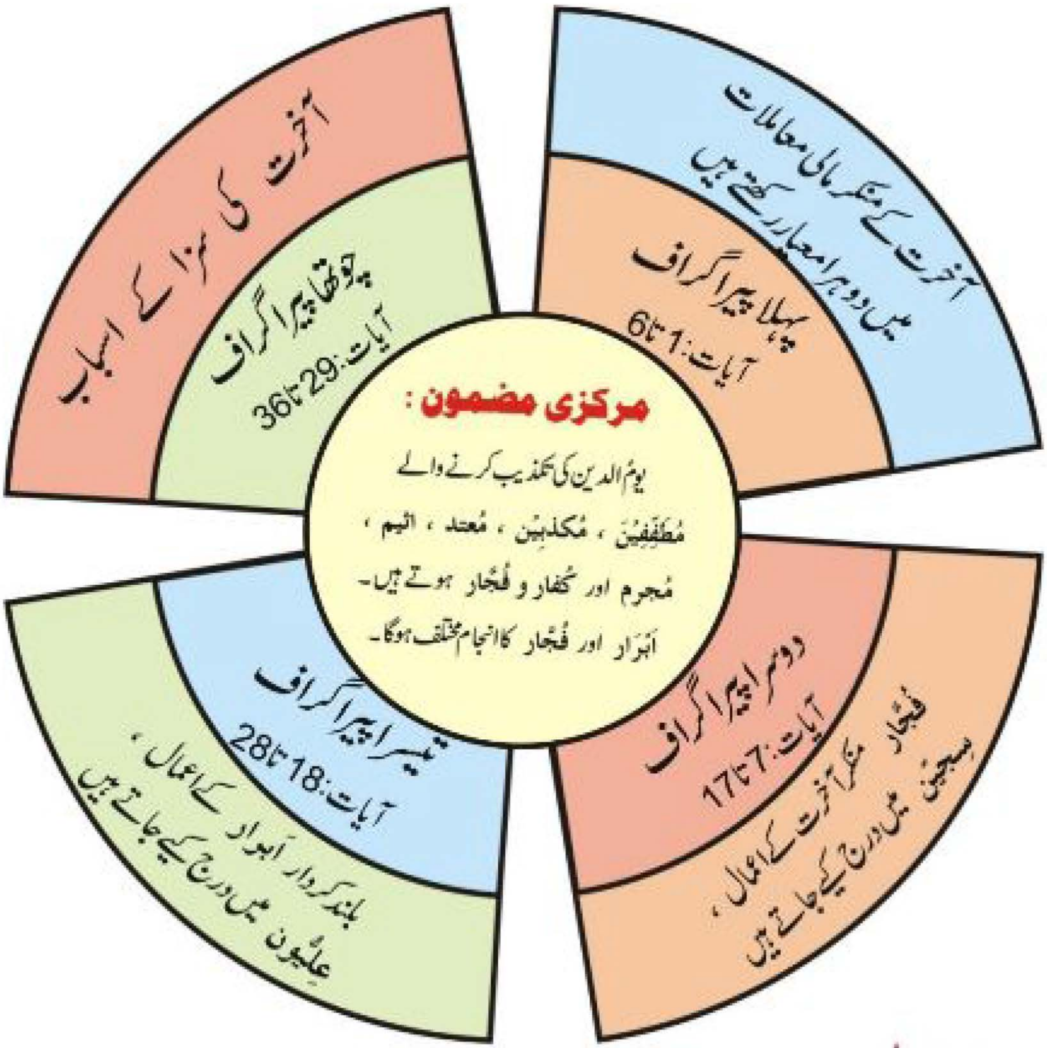

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿المُطَفِّفِین﴾ ، اعلانِ عام کے بعد قیام مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) میں نازل ہوئی، جب آپ ﷺ کے خلاف توہین وتذلیل اور استہزا کا بازار گرم تھا۔

FLOW CHART
ترتیبی نقشہ/ربط

نظمِ جلی
MACRO-STRUCTURE

84- سُورَۃُ الْاِنْشِقَاقِ

آیات : 25...... مَکِّیَّۃ‘‘...... پیراگراف : 4

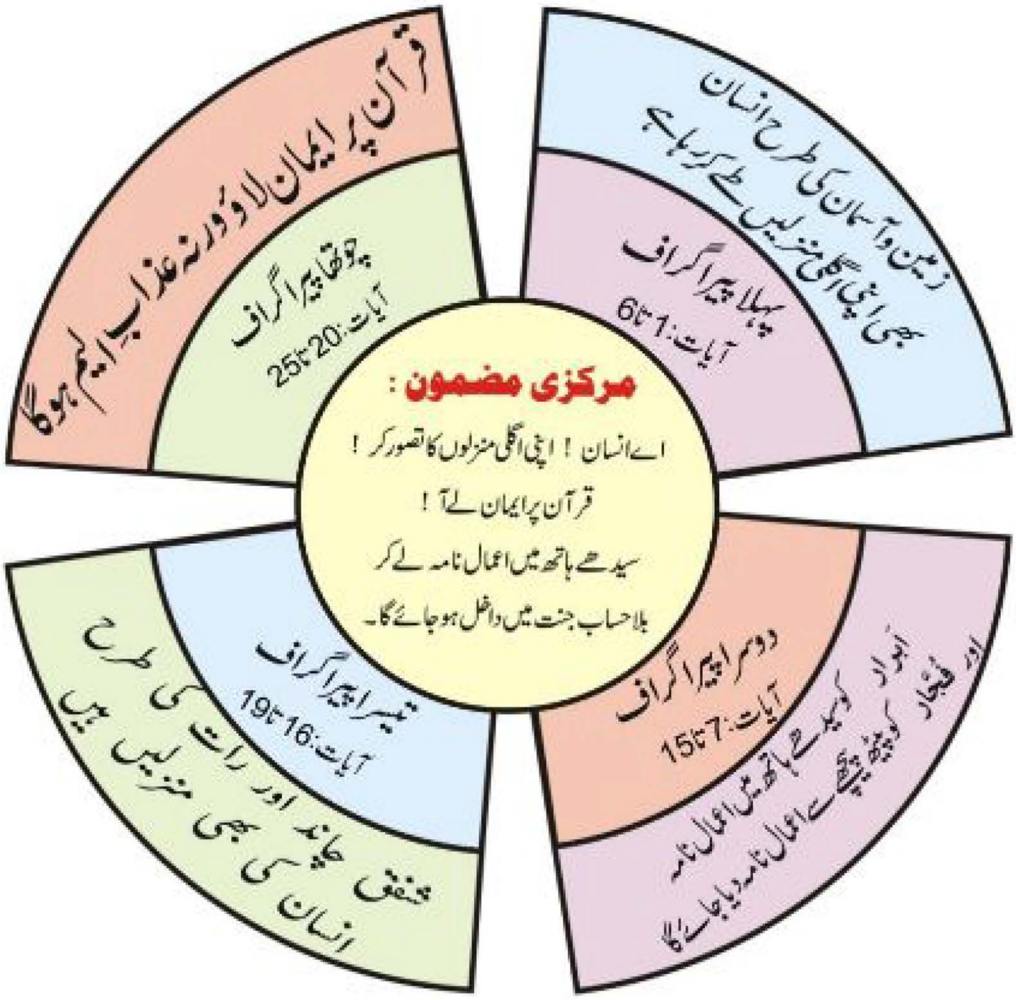

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿ الانشقاق ﴾ بھی اعلانِ عام کے بعد قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) میں نازل ہوئی، جب آپ ﷺ کے خلاف توہین وتذلیل اور استہزا کا بازار گرم تھا۔

ترتیبی نقشہ/ربط

FLOW CHART

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

85- سُورَۃُ الْبُرُوْجِ

آیات : 22 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 4

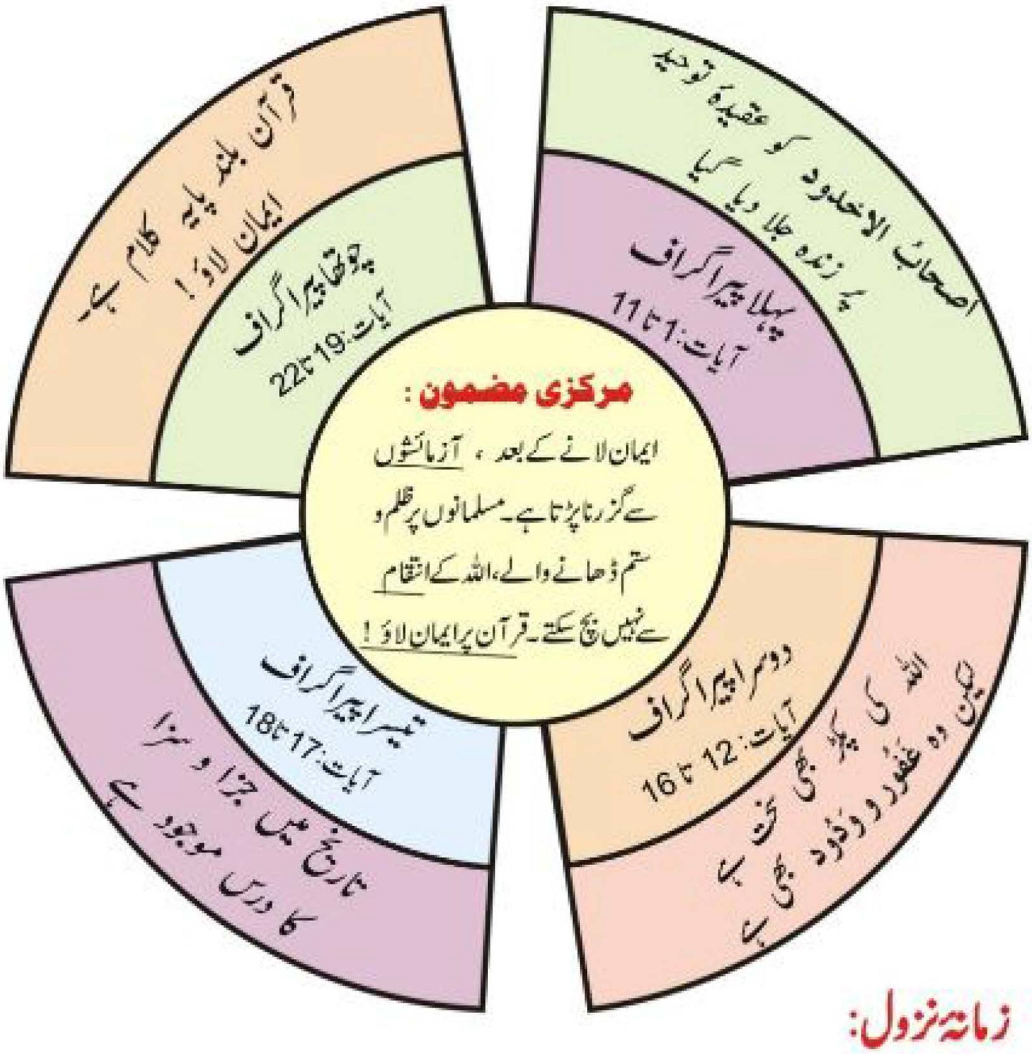

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿البُرُوج﴾ رسول ﷺ کے قیامِ مکہ کے تیسرے دور (6 تا 10 نبوی) میں نازل ہوئی، جب عقیدۂ توحید اختیار کرنے کے جرم میں، ﴿أَصحابُ الأُخدُود﴾ کی طرح، مکے کے مشرک سردار مسلمانوں پر شدت کے ساتھ ظلم وستم ڈھا رہے تھے۔

قریشِ مکہ کو فرعون اور ثمود کے لشکروں کے انجام سے ڈرایا گیا۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ ، ربط

MACRO-STRUCTURE

86- سُوْرَةُ الطَّارِقِ

آیات : 17 ...... مَكِّيَّة‘‘...... پیراگراف : 4

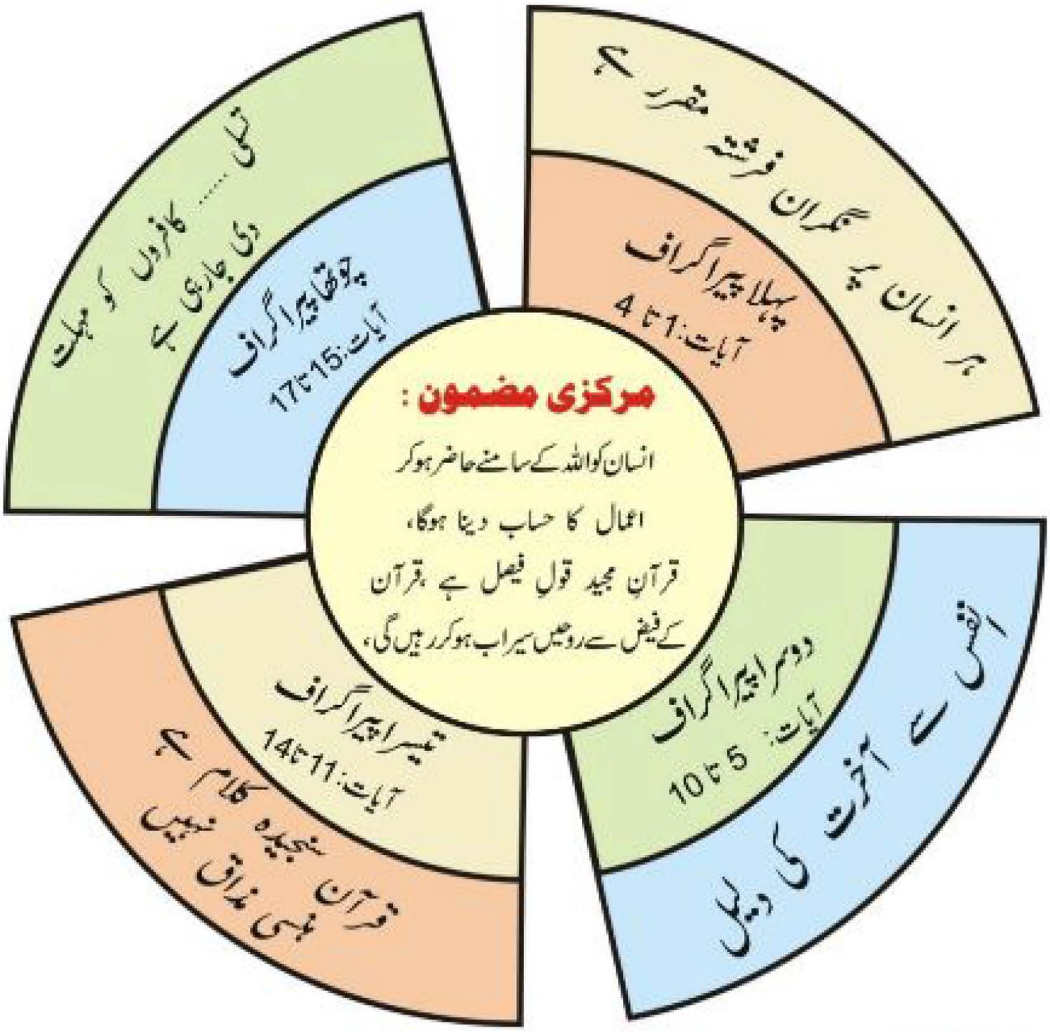

- **زمانہ نزول:**

سورت ﴿ الطَّارِق ﴾ رسول ﷺ کے قیام مکہ کے تیسرے دور (6 تا 10 نبوی) میں نازل ہوئی، جب قریش آپ ﷺ کے خلاف گہری سازشوں ﴿ کَید ﴾ سے کام لے رہے تھے۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

87- سُوْرَةُ الْاَعْلٰی

آیات : 19 ...... مَكِّيَّة“...... پیراگراف : 5

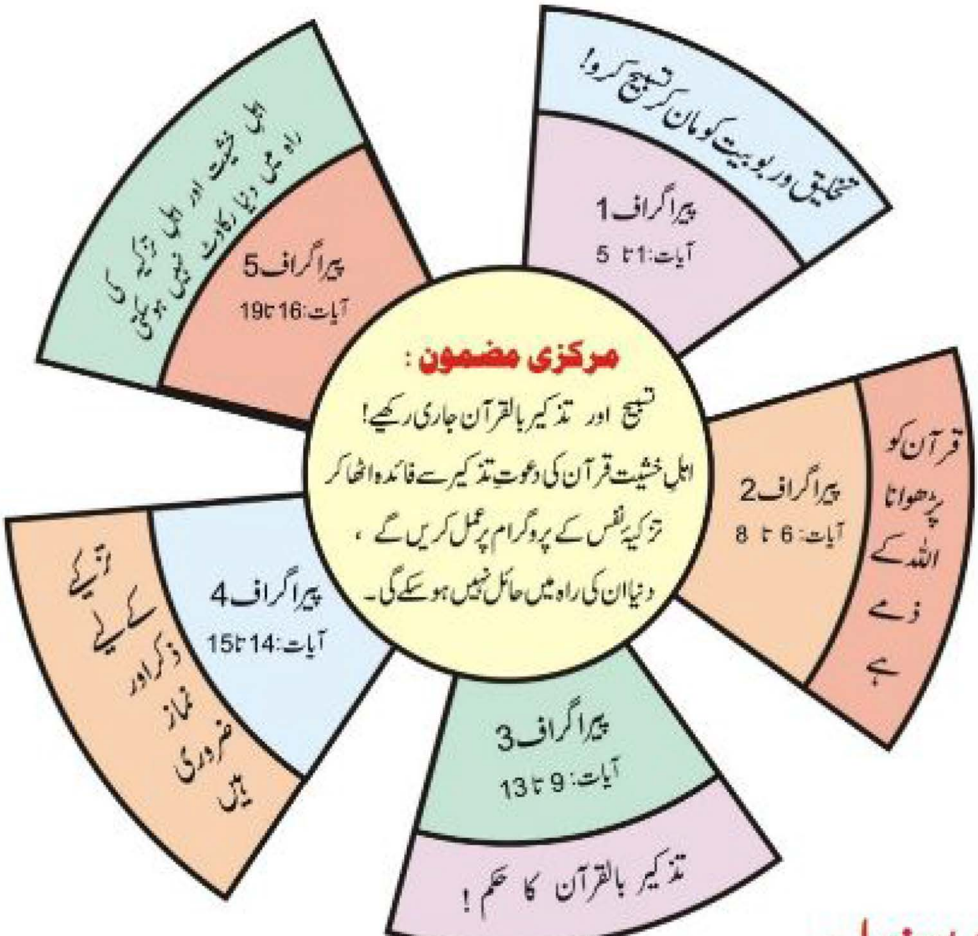

- **زمانۂ نزول:**

1۔ سورت ﴿الاعلٰی﴾ قیامِ مکہ کے پہلے دور (0 تا 3 نبوی) میں آپ ﷺ پر نازل ہوئی، جب اسلام کی دعوت خفیہ طور پر دی جا رہی تھی اور جب ابتدائی ایام میں آپ وحی کو سن کر یاد کرنے کی کوشش کیا کرتے تھے۔
﴿سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى﴾

2۔ اس سورت کا کچھ حصہ غالباً اعلانِ عام کے بعد دوسرے دور کے زمانۂ تذکیر میں نازل ہوا ﴿فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى﴾۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشۂ ربط

MACRO-STRUCTURE

88- سُورَۃُ الغَاشِیَةُ

آیات : 26 ...... مَکِّیَّة" ...... پیراگراف : 4

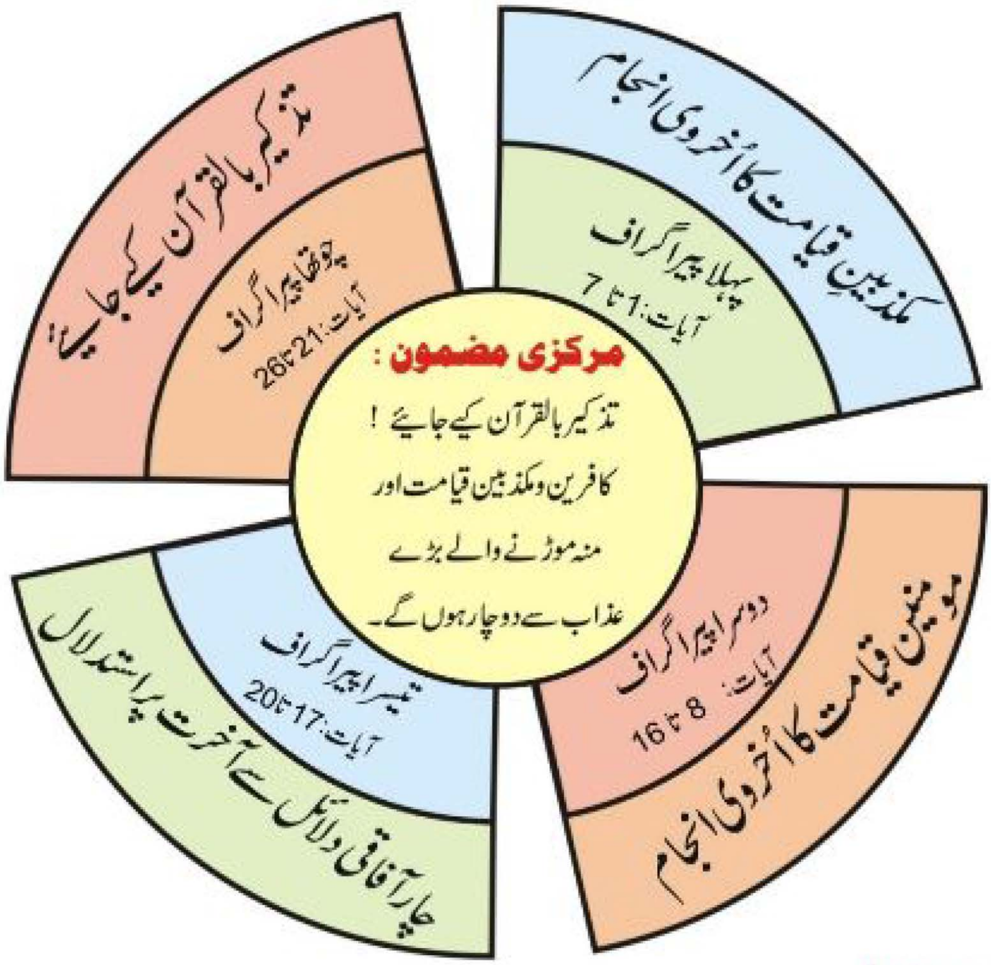

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿الغَاشِيَة﴾ کی پہلی آیت ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اعلانِ عام کے بعد رسول ﷺ کے قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) کے زمانۂ تذکیر میں نازل ہوئی۔

﴿فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ﴾ "نصیحت و تذکیر کیجیے ! آپ ﷺ تذکیر کرنے والے ہی تو ہیں"۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

89- سُوْرَةُ الْفَجْرِ

آیات : 30 ...... مَکِّیَّة“...... پیراگراف : 6

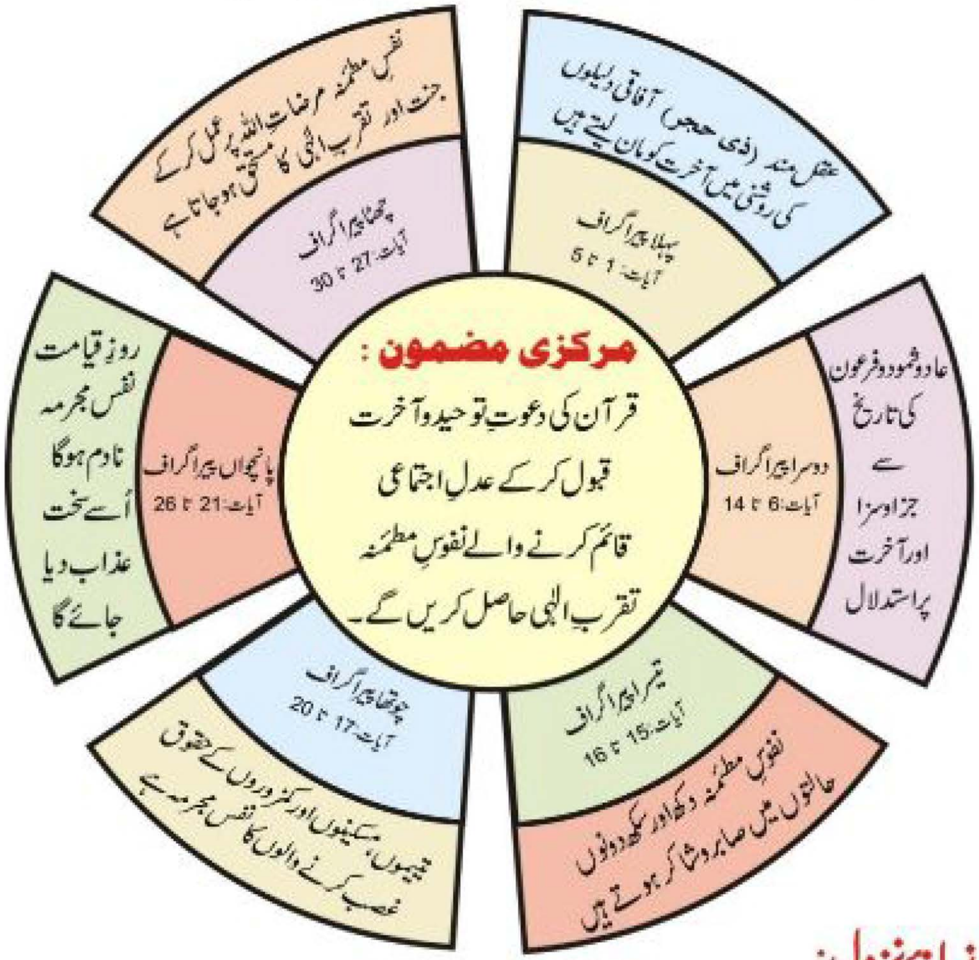

- **زمانہ نزول:**

سورت ﴿الفَجر﴾، رسول ﷺ کے قیامِ مکہ کے تیسرے دور (6 تا 10 نبوی) میں نازل ہوئی، جب مسلمانوں پر ظلم وستم کی انتہا کردی گئی تھی۔ قریش کو عادوثمودوفرعون کے انجام سے ڈرایا گیا اور بتایا گیا کہ اللہ گھات میں ہے۔

﴿اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ﴾۔

سورت ﴿الفجر﴾ اِس اعتبار سے سورت ﴿البُرُوج﴾ سے مشابہت رکھتی ہے، جہاں کہا گیا تھا

﴿اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ“﴾۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ربط

MACRO-STRUCTURE

90- سُوْرَةُ الْبَلَدِ

آیات : 20 ...... مَکِّیَّۃ"...... پیراگراف : 4

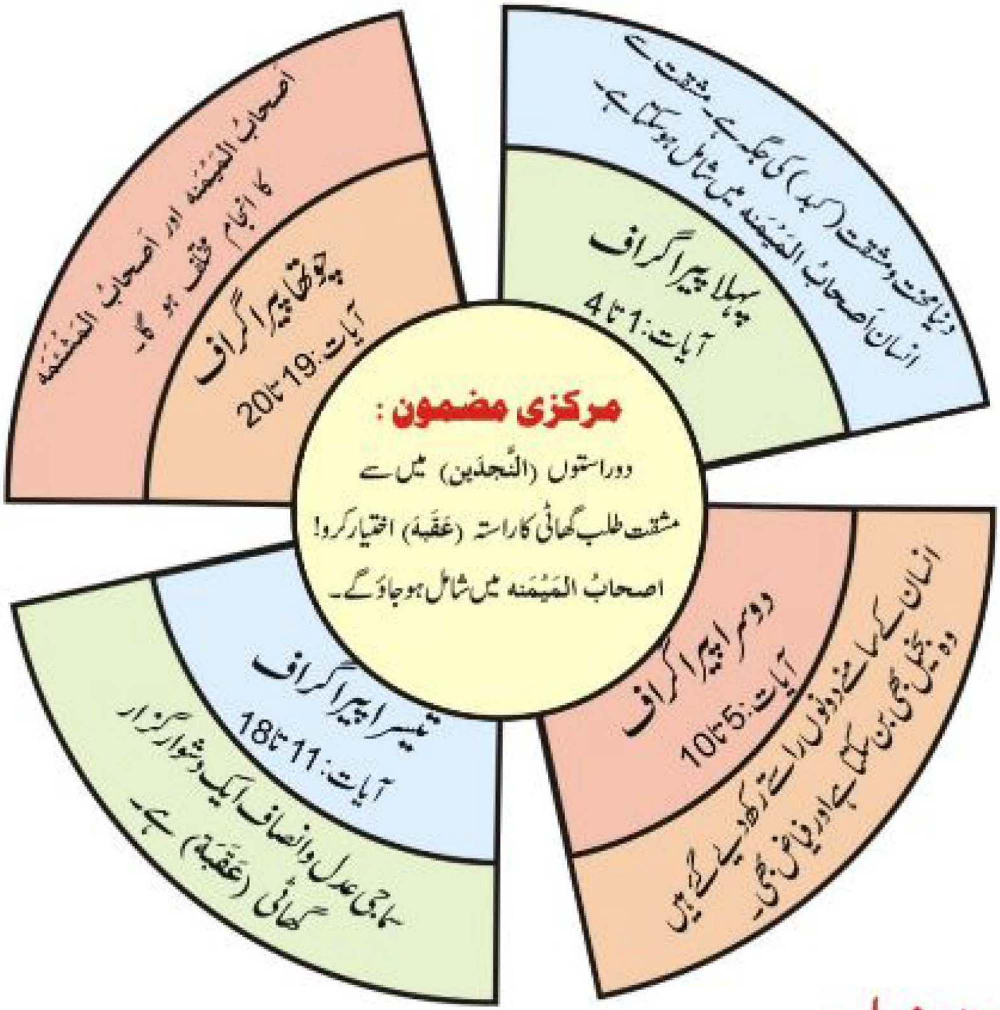

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿البَلَد﴾، رسول ﷺ کے قیامِ مکہ کے تیسرے دور (6تا10نبوی) میں نازل ہوئی، جب مکہ جیسے پرامن شہر میں، جسے ﴿البَلَد الامین﴾ کا نام دیا گیا تھا، رسول اللہ ﷺ پر ہر قسم کا ظلم وستم حلال کرلیا گیا تھا﴿وَاَنْتَ حِلٌّ" بِھٰذا الْبَلَد﴾۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نظم ربط

MACRO-STRUCTURE

91- سُوْرَةُ الشَّمْسِ

آیات : 15 ...... مَكِّيَّة‘‘...... پیراگراف : 3

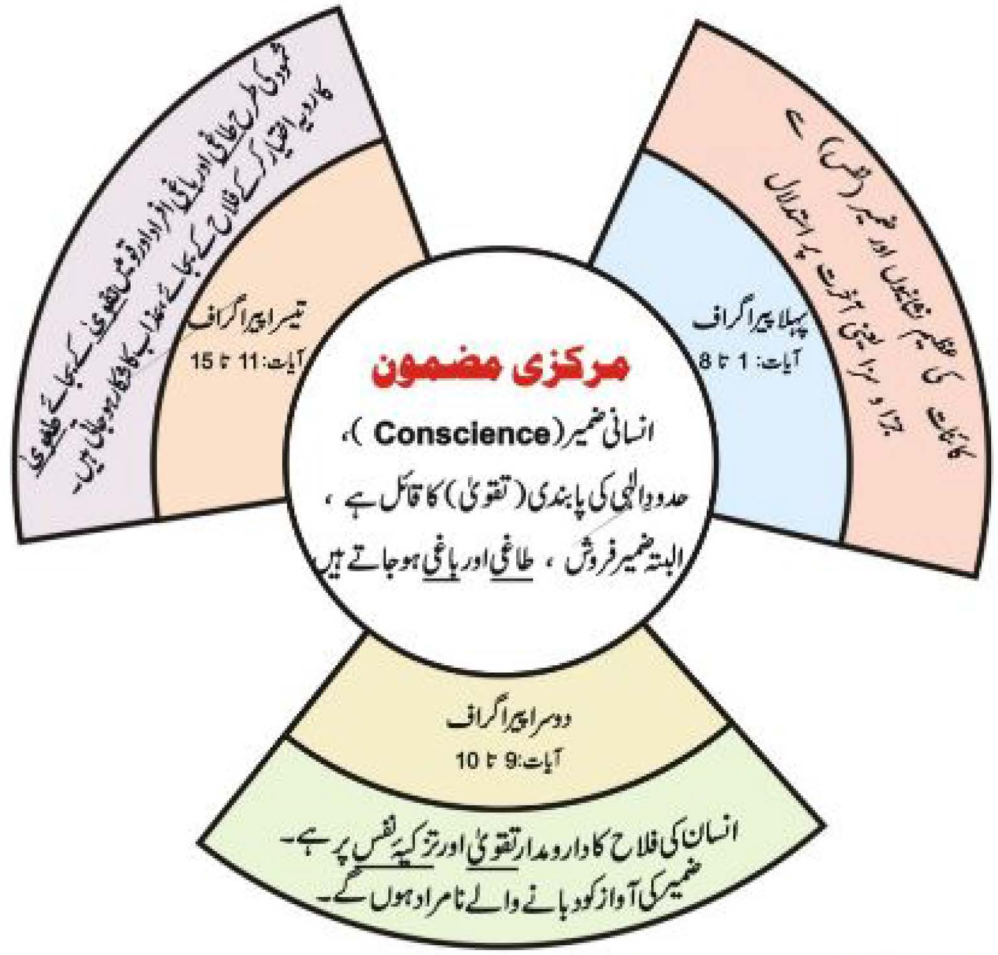

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿الشَّـمس﴾، اعلانِ عام کے بعد رسول ﷺ کے قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) کے آخر میں، پرزور مخالفت کے دور میں نازل ہوئی۔ سردارانِ قریش کے رویے قومِ ثمود کی طرح سرکش اور جابرانہ ہو گئے تھے۔انہیں قومِ ثمود کی طرح عذاب کی دھمکی دی گئی۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ / ربط

MACRO-STRUCTURE

92- سُورَۃُ اللَّیل

آیات : 21 ...... مَکِّیَّۃ‘‘ ...... پیراگراف : 5

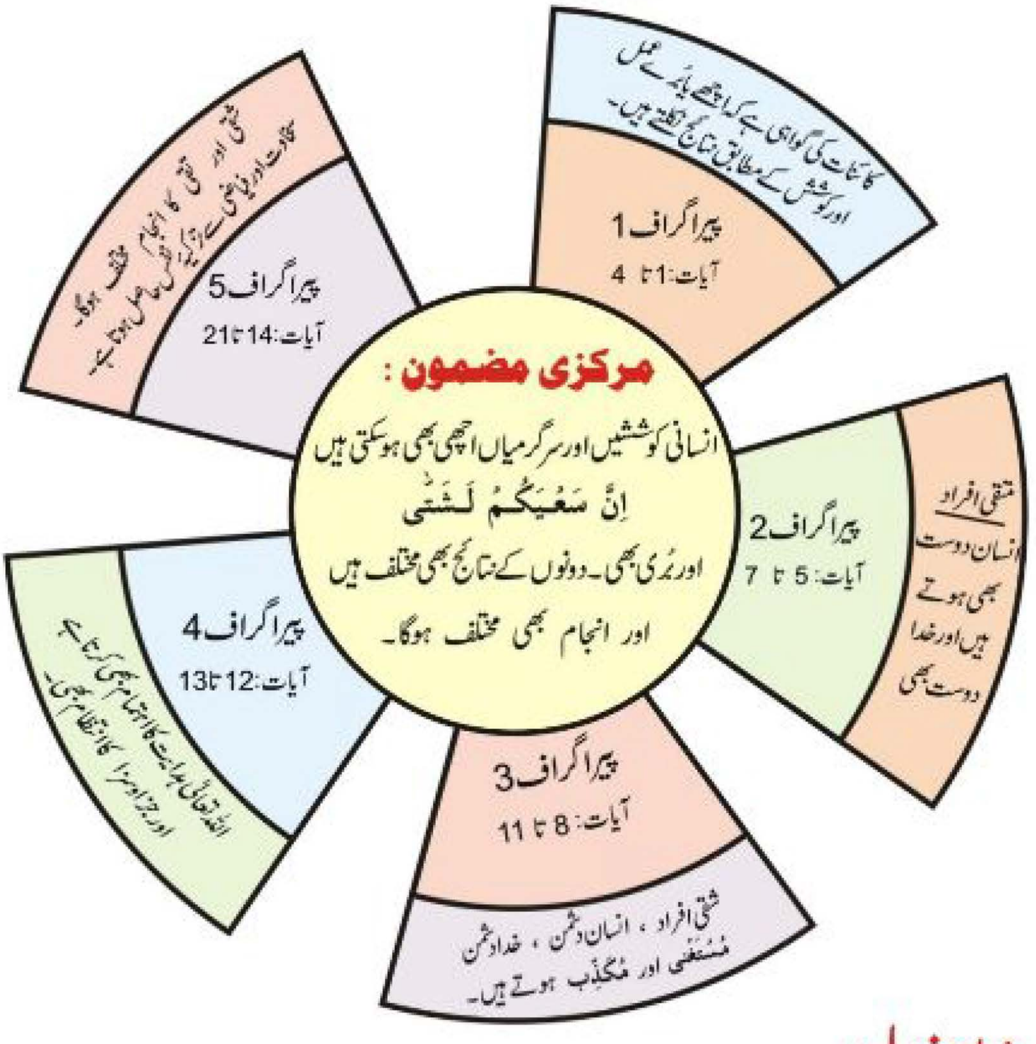

• زمانہ نزول:

سورۃُ ﴿ اللَّیل ﴾، سورۃ ﴿ الشَّمس ﴾ کے ساتھ اعلانِ عام کے بعد رسول ﷺ کے قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) کے دورِ مخالفت میں نازل ہوئی، جب مشرکینِ مکہ کو عذاب کی دھمکی دی گئی۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشۂ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

93- سُوْرَةُ الضُّحیٰ

آیات : 11 ...... مَکِّیَّة‘‘ ...... پیراگراف : 3

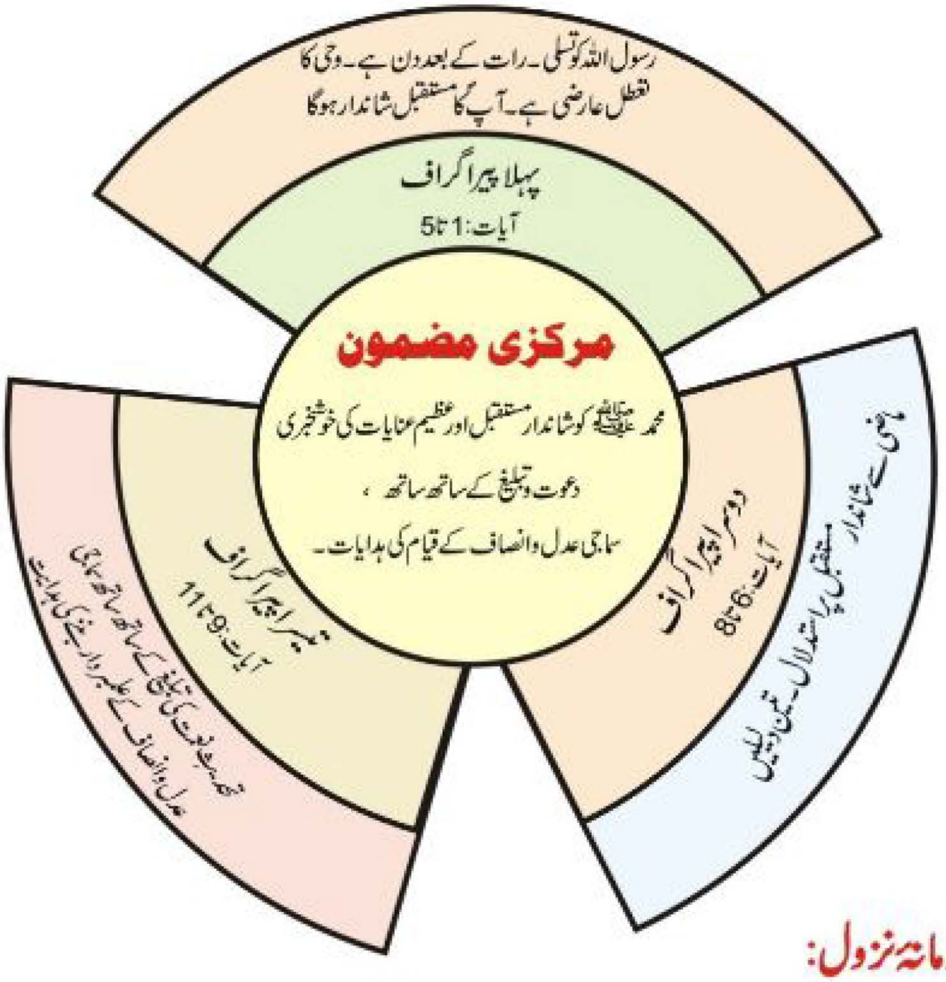

• زمانۂ نزول:

سورت ﴿ الضُّحیٰ ﴾ قیام مکہ کے پہلے دور (0 تا 3 نبوی) میں آپ ﷺ پر نازل ہوئی، جب اسلام کی دعوت خفیہ طور پر دی جارہی تھی، اور جب مختصر وقفے ﴿ فَتْرَةُ الوَحی ﴾ کے بعد دوبارہ نزول کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا۔ اِنقطاعِ وحی اور تعطُّل کا یہ دورانیہ 15، 20 دن کا تھا۔ اس اثناء میں آپ ﷺ پریشان ہوتے تو حضرت جبریلؑ آکر آپ ﷺ کو تسلی دیتے کہ آپ ﷺ رسول برحق ہیں۔

(صحیح بخاری : کتاب التعبیر ، باب 1، حدیث 6,581)

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

94- سُورَةُ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ

آیات : 8 ...... مَكِّيَّةٌ ...... پیراگراف : 3

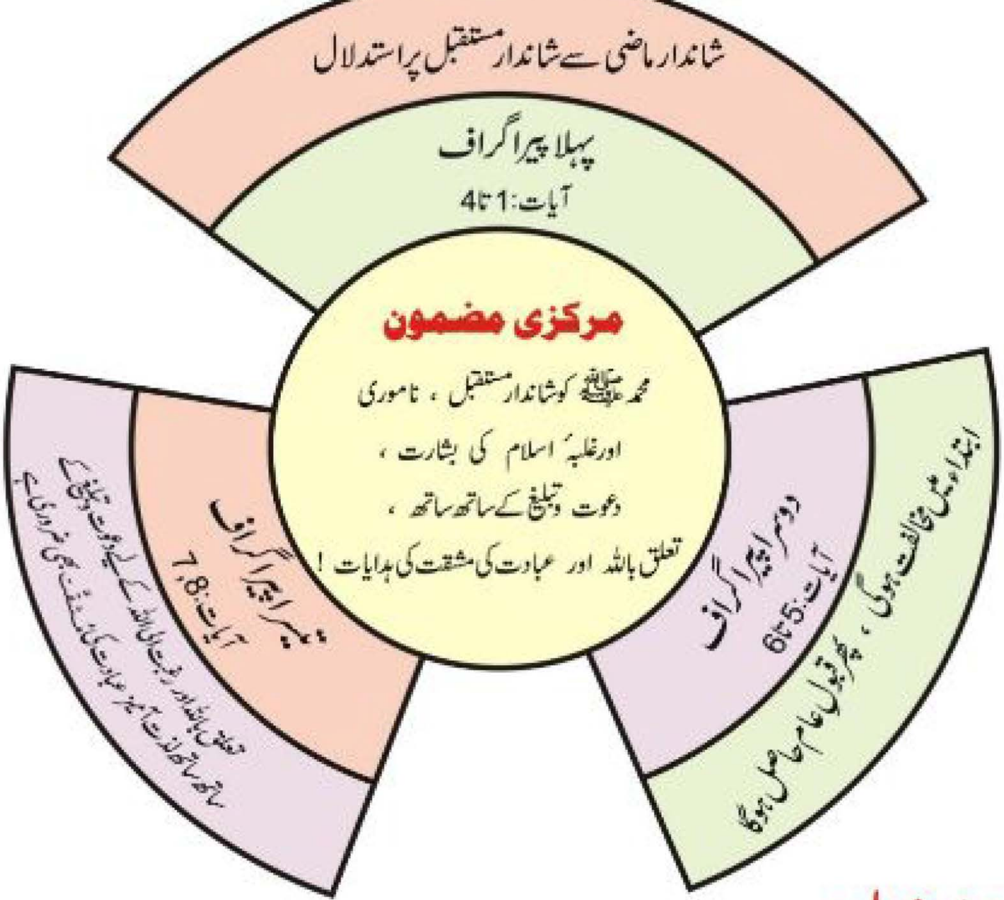

● زمانۂ نزول:

سورت ﴿اَلَمۡ نَشۡرَحۡ﴾، سورت ﴿الضُّحٰی﴾ کے بعد قیام مکہ کے پہلے دور (0 تا 3 نبوی) میں آپ ﷺ پر نازل ہوئی، جب اسلام کی دعوت خفیہ طور پر دی جارہی تھی اور جب مختصر وقفہ تعطل ﴿فَتۡرَةُ الۡوَحۡی﴾ کے بعد دوبارہ نزول کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا۔ انقطاعِ وحی کا یہ دورانیہ 15، 20 دن کا تھا۔ اس اثناء میں آپ ﷺ پریشان ہوتے تو حضرت جبریلؑ آکر آپ ﷺ کو تسلی دیتے کہ آپ ﷺ رسول برحق ہیں۔

(صحیح بخاری : کتاب التعبیر ، باب 1، 6,581)

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

95- سُوْرَةُ التِّيْنِ

آیات : 8 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 2

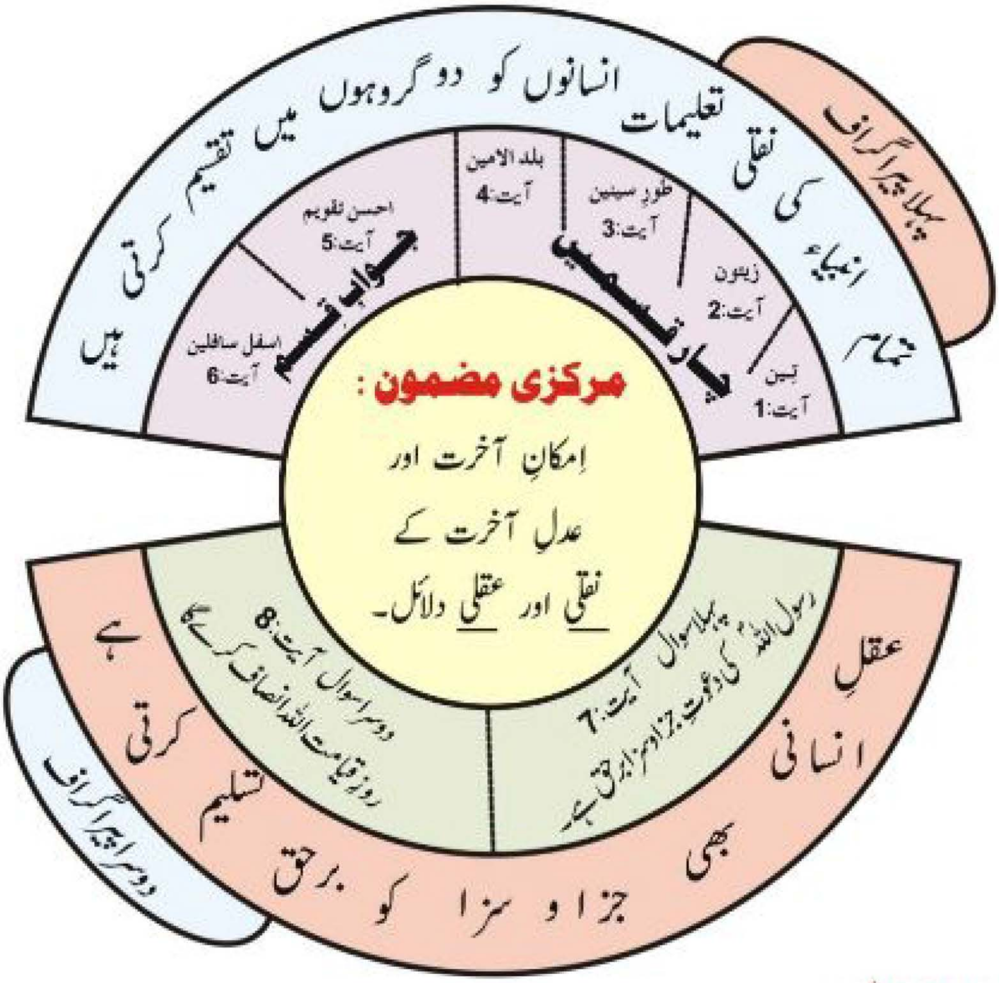

• زمانۂ نزول:

سورۃُ ﴿التِّـيـن﴾، قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) میں اعلانِ عام کے بعد دورِ تکذیب میں نازل ہوئی، جب اسلام کی دعوت کو جھٹلایا جا رہا تھا اور قریش کے دانشور قیامت اور جزا و سزا ﴿الدِّین﴾ کے بارے میں طرح طرح کے شکوک و شبہات عام کر رہے تھے۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

96- سُورَةُ الْعَلَقِ

آیات : 19 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 5

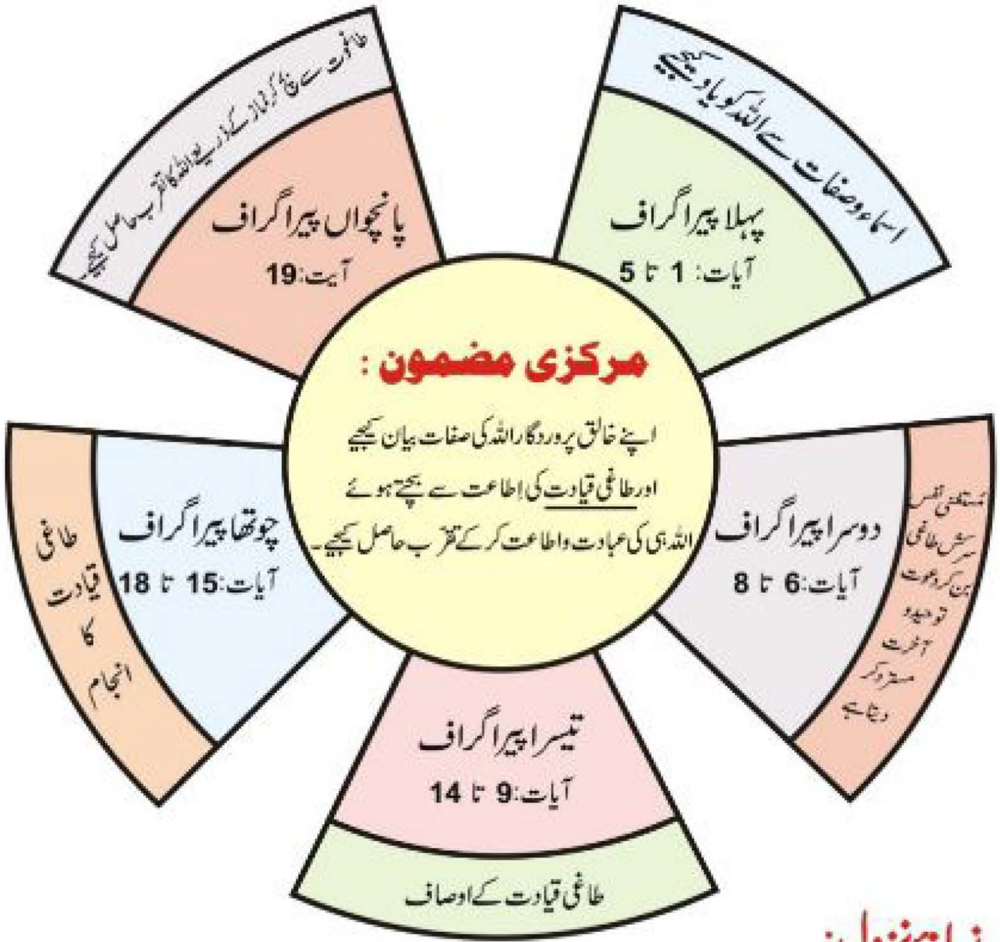

● زمانہ نزول:

1۔ سورۃ ﴿العَلَق﴾ کی ابتدائی پانچ (5) آیات سے رسول اللہ ﷺ پر وحی کا آغاز ہوا۔

(صحیح بخاری :کتاب التفسیر ، باب سورة العلق ، حدیث 4,670 ، عن عائشةؓ)

یہ غالباً رمضان مطابق 10 اگست 610ء کا واقعہ ہے۔

2۔ اس سورت کی آخری چودہ (14) آیات ، دوسرے دور میں اعلانِ عام کے بعد غالباً 4 یا 5 نبوی میں ابوجہل کے بارے میں نازل ہوئیں ، جب اس نے آپ ﷺ کو حرم میں نماز سے روکا تھا۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشۂ ربط

MACRO-STRUCTURE

97- سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ

آیات : 5 ...... مَکِّیَّۃ ...... پیراگراف : 2

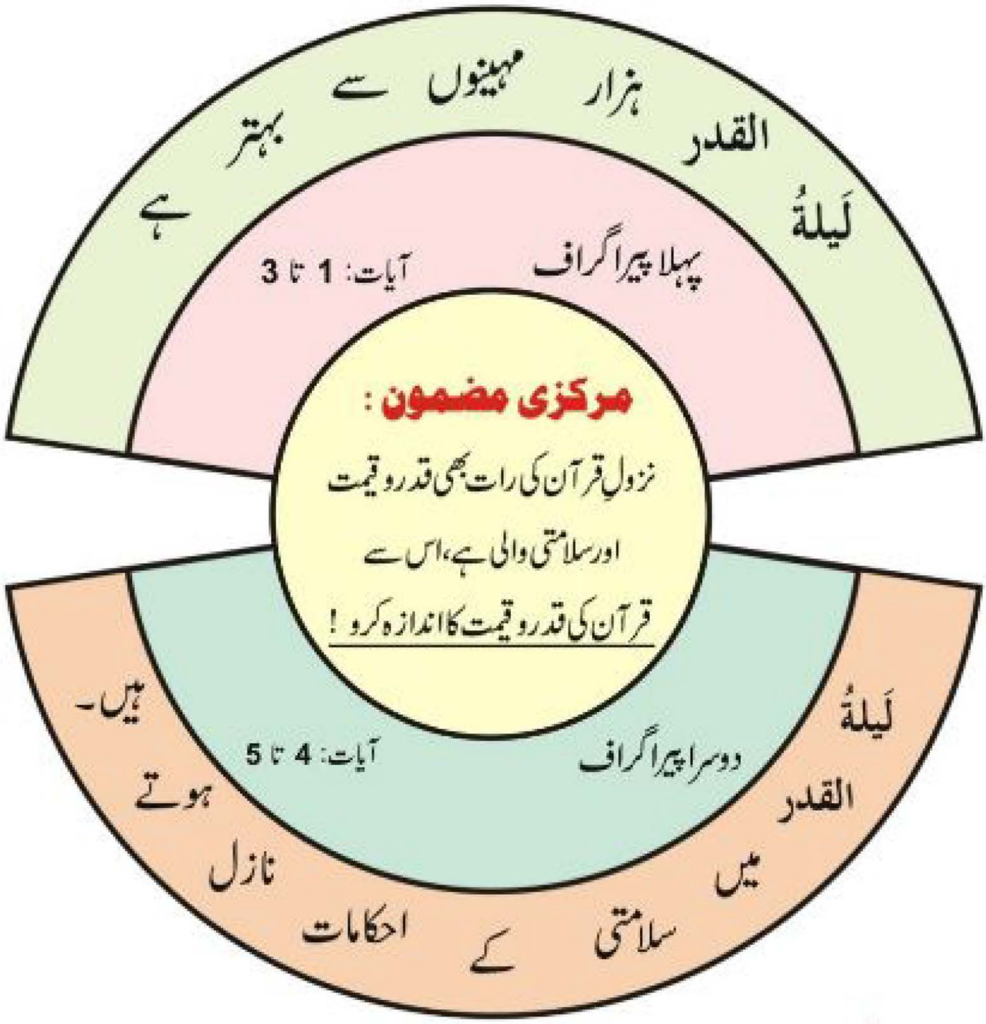

- **زمانۂ نزول:**

سورۃ ﴿القدر﴾، غالباً قیامِ مکہ کے پہلے دور (0 تا 3 نبوی) میں نازل ہوئی ہوگی، جب اسلام کی دعوت خفیہ طور پر دی جارہی تھی اور جب آپ ﷺ پر اعلیٰ ادبی اسلوب میں مختصر، محکم اور جامع سورتیں نازل کی جارہی تھیں۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ ربط

MACRO-STRUCTURE

98- سُورَةُ البَيِّنَة

آیات : 8...... مَدَنِيَّة...... پیراگراف : 5

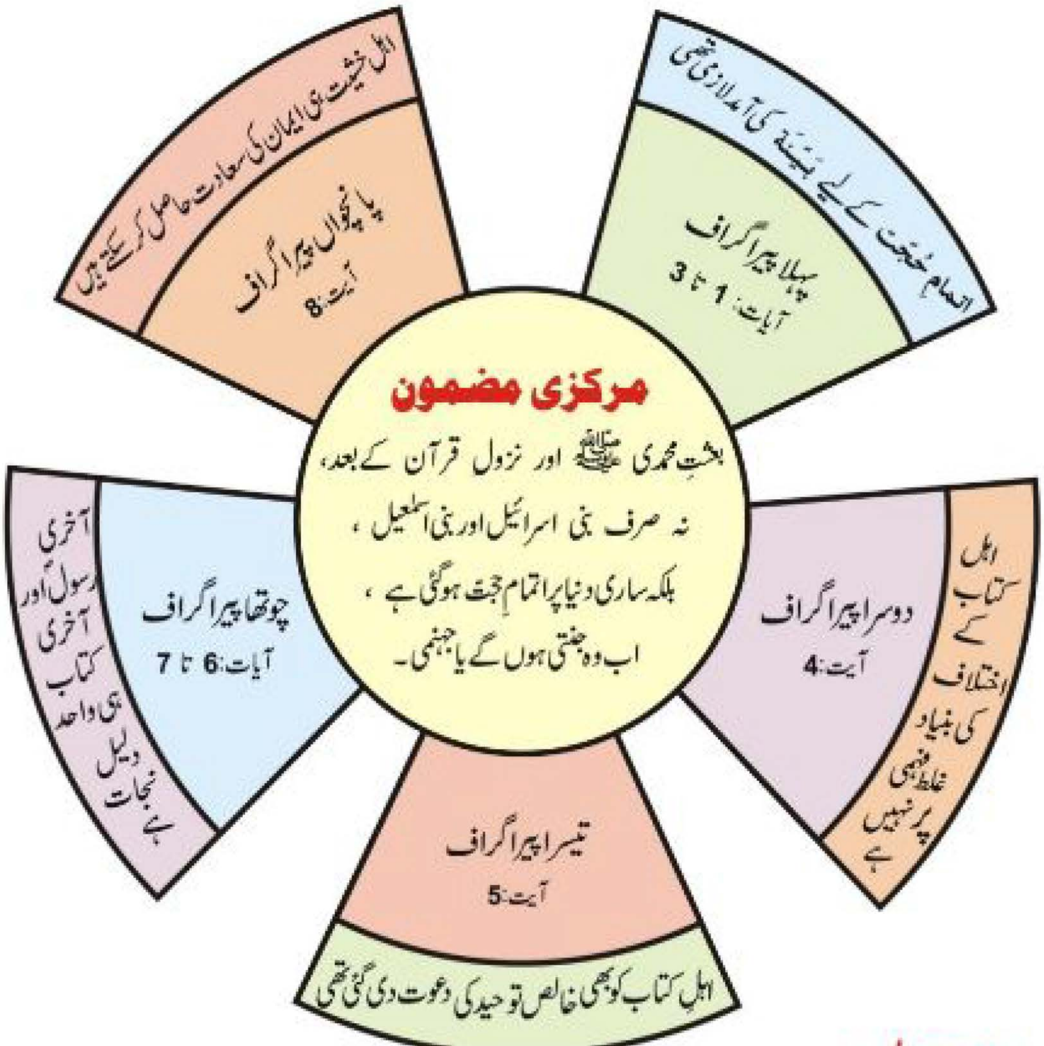

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿ البَيِّنَة ﴾، اُن آخری دو(2) سورتوں میں سے ایک ہے، جو مدینۂ منورہ میں وفات سے پہلے رسول اللہ ﷺ پر نازل کی گئیں۔ اس سورت کے بعد غالباً صرف سورت ﴿ النَّصر ﴾ اور چند متفرق آیات نازل ہوئیں۔ قیاس کیا جاسکتا ہے کہ یہ دس (10) ہجری کے آخر میں نازل ہوئی ہوگی۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ ربط

MACRO-STRUCTURE

99- سُورَةُ الزِّلْزَالِ

آیات : 8 ...... مَکِّیَّة ...... پیراگراف : 2

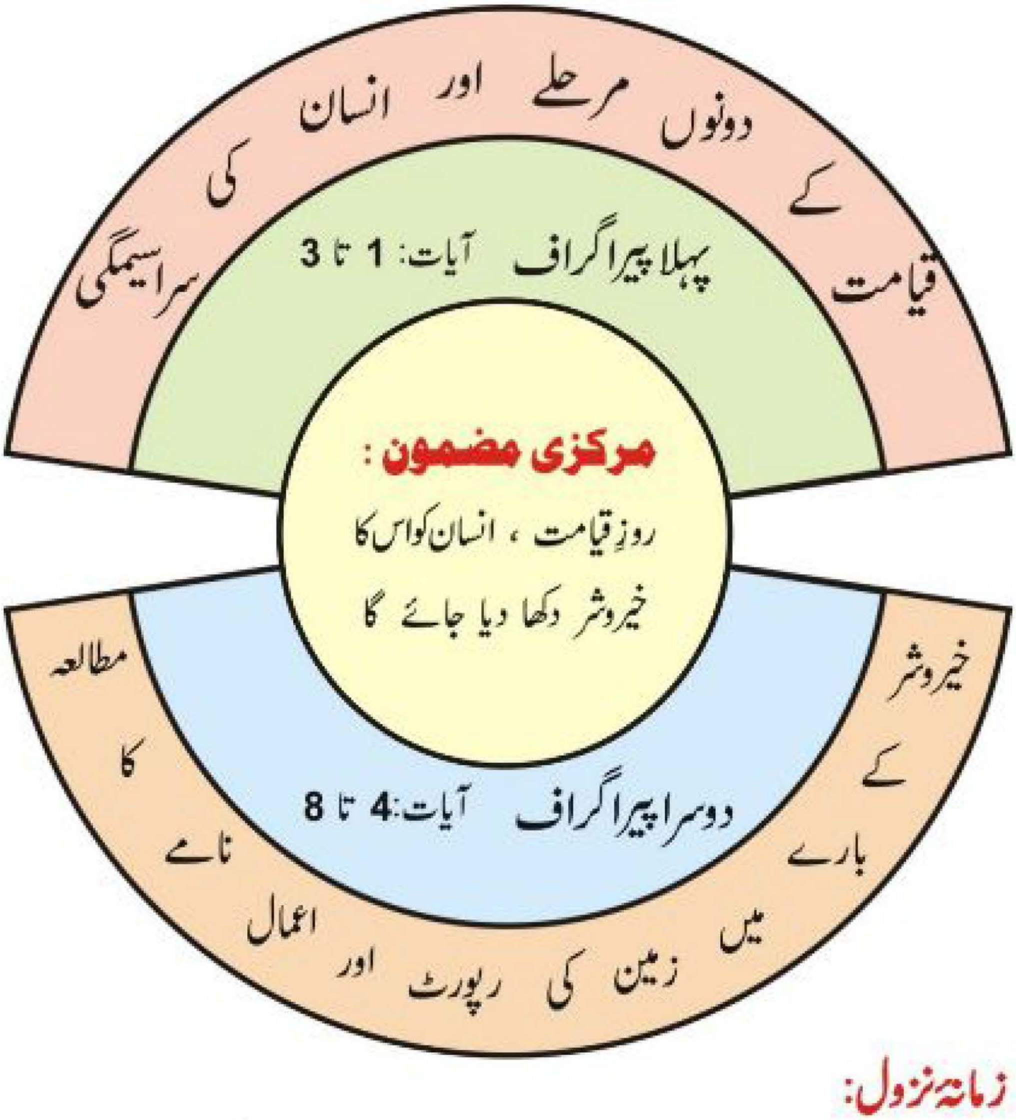

- **زمانہ نزول:**

سورت ﴿ الزِّلْزَال ﴾ ، غالباً قیامِ مکہ کے پہلے دور (0 تا 3 نبوی) میں نازل ہوئی، جب اسلام کی دعوت خفیہ طور پر دی جارہی تھی، اور جب آپ ﷺ پر اعلیٰ ادبی اسلوب میں مختصر، محکم اور جامع سورتیں نازل کی جارہی تھیں۔

ترتیبی نقشۂ ربط

FLOW CHART

MACRO-STRUCTURE

نظمِ جلی

100- سُوۡرَةُ الۡعٰدِيٰتِ

آیات : 11 ...... مَکِّیَّةٌ ...... پیراگراف : 2

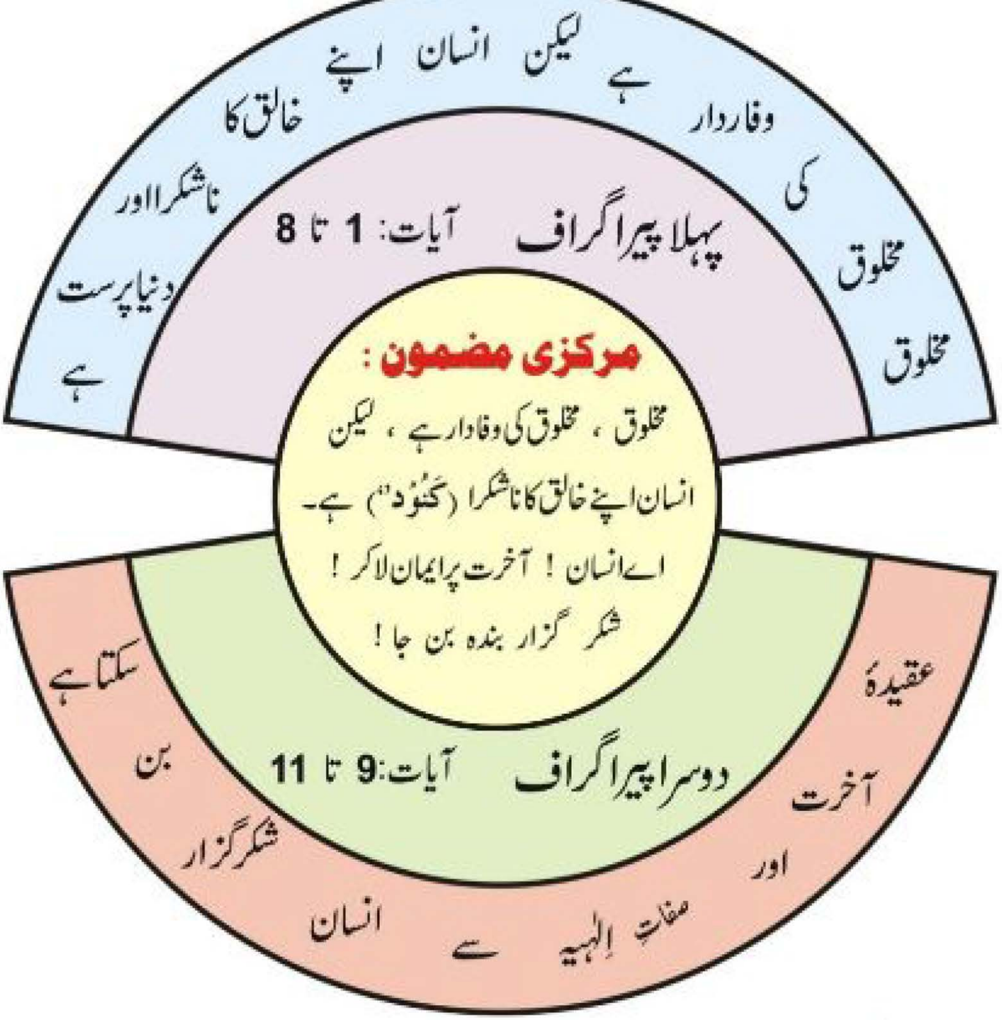

● **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿العادِیات﴾، قیام مکہ کے پہلے دور (0 تا 3 نبوی) میں نازل ہوئی، جب اسلام کی دعوت خفیہ طور پر دی جارہی تھی، اور جب آپ ﷺ پر اعلیٰ ادبی اسلوب میں مختصر، محکم اور جامع سورتیں نازل کی جارہی تھیں۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ / ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

101- سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ

آیات : 11 ...... مَکِّیَّة" ...... پیراگراف : 2

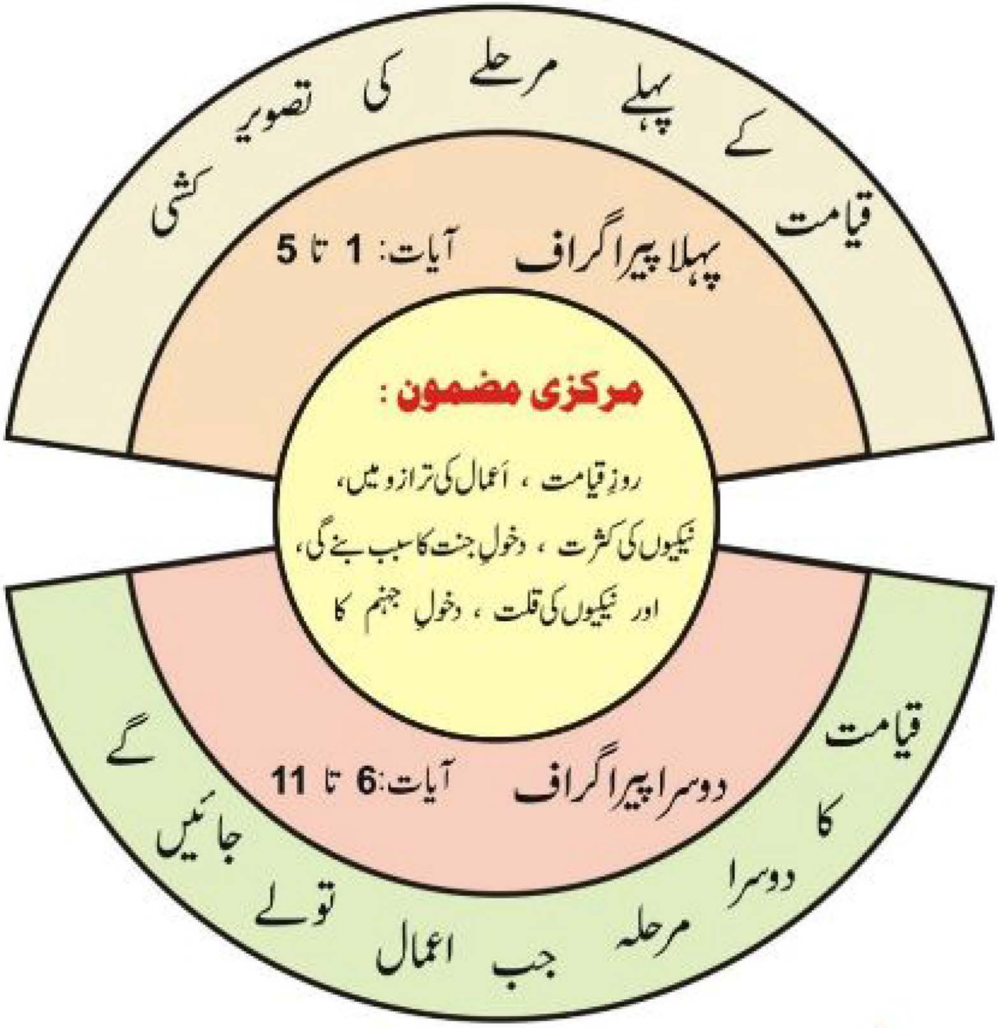

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿القارِعَة﴾، قیامِ مکہ کے پہلے دور (0تا3 نبوی) میں نازل ہوئی، جب اسلام کی دعوت خفیہ طور پر دی جا رہی تھی، اور جب آپ ﷺ پر اعلیٰ ادبی اسلوب میں مختصر، محکم اور جامع سورتیں نازل کی جا رہی تھیں۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشۂ ربط

MACRO-STRUCTURE

102- سُورَةُ التَّكَاثُرِ

آیات : 8 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 2

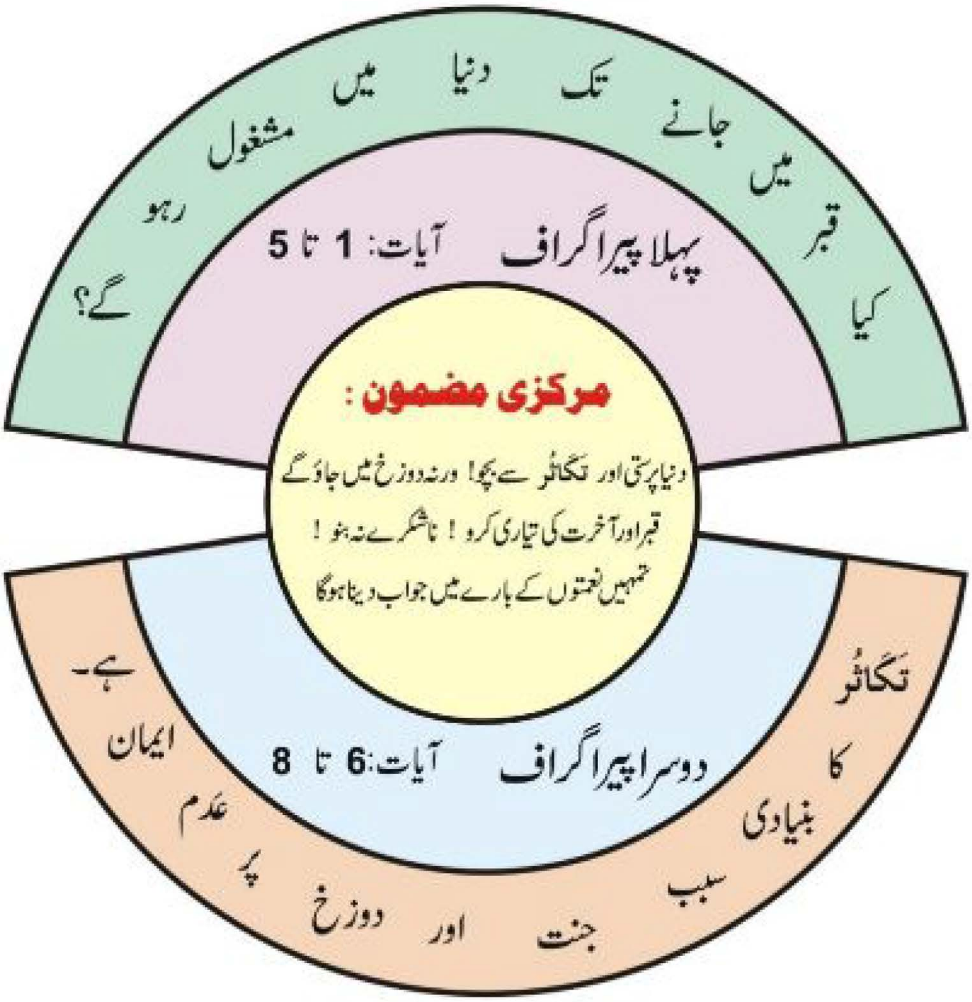

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿التَّكَاثُر﴾، غالباً قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) میں اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی ، جب قریش کی مادّہ پرست قیادت کی دنیاداری پر سخت گرفت کی گئی۔

ترتیبی نقشۂ ربط

FLOW CHART

MACRO-STRUCTURE

نظمِ جلی

103- سُوۡرَۃُ الۡعَصۡرِ

آیات : 3 ...... مَکِّیَّۃ ...... پیراگراف : 2

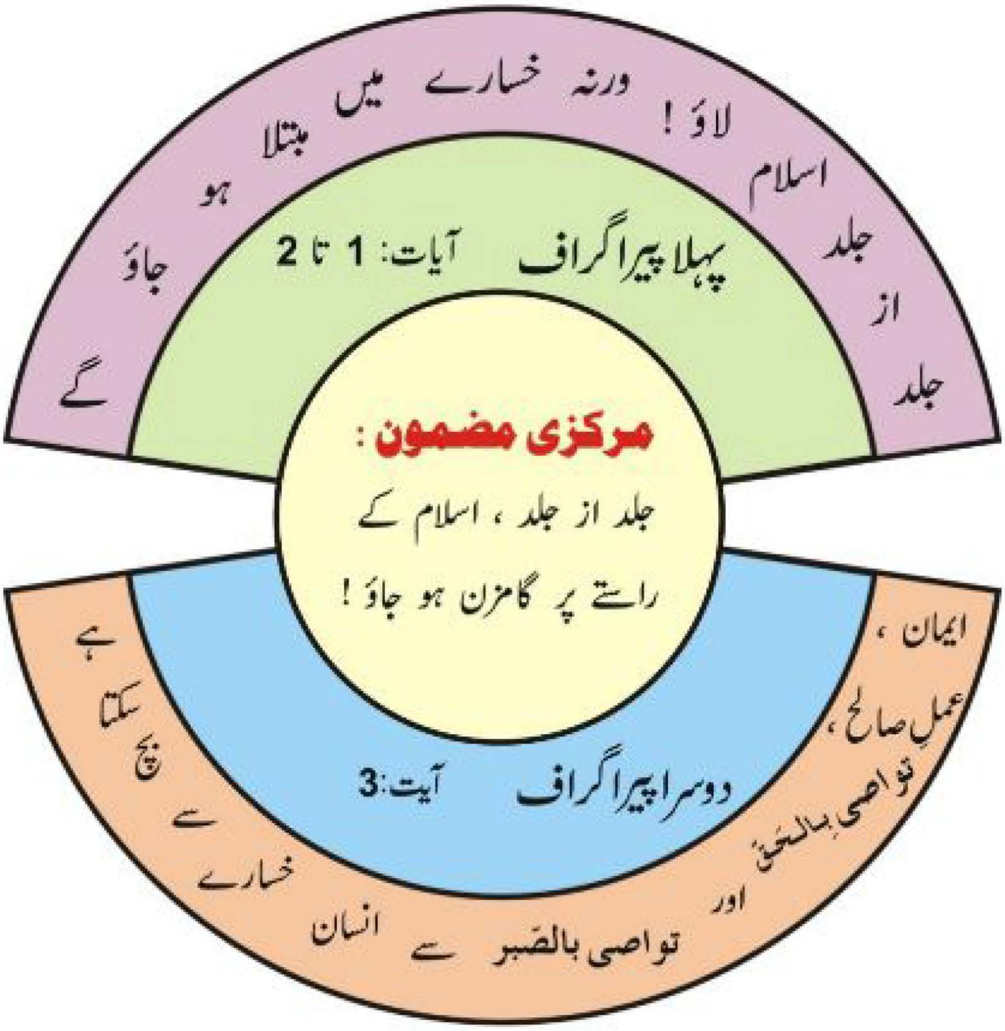

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿العـــصر﴾، قیامِ مکہ کے پہلے دور(0 تا 3 نبوی) میں نازل ہوئی، جب اسلام کی دعوت خفیہ طور پر دی جارہی تھی اور جب آپ ﷺ پر اعلیٰ ادبی اسلوب میں مختصر، محکم اور جامع سورتیں نازل کی جارہی تھیں۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

104- سُوۡرَۃُ الۡهُمَزَةِ

آیات : 9 ...... مَکِّیَّة" ...... پیراگراف : 2

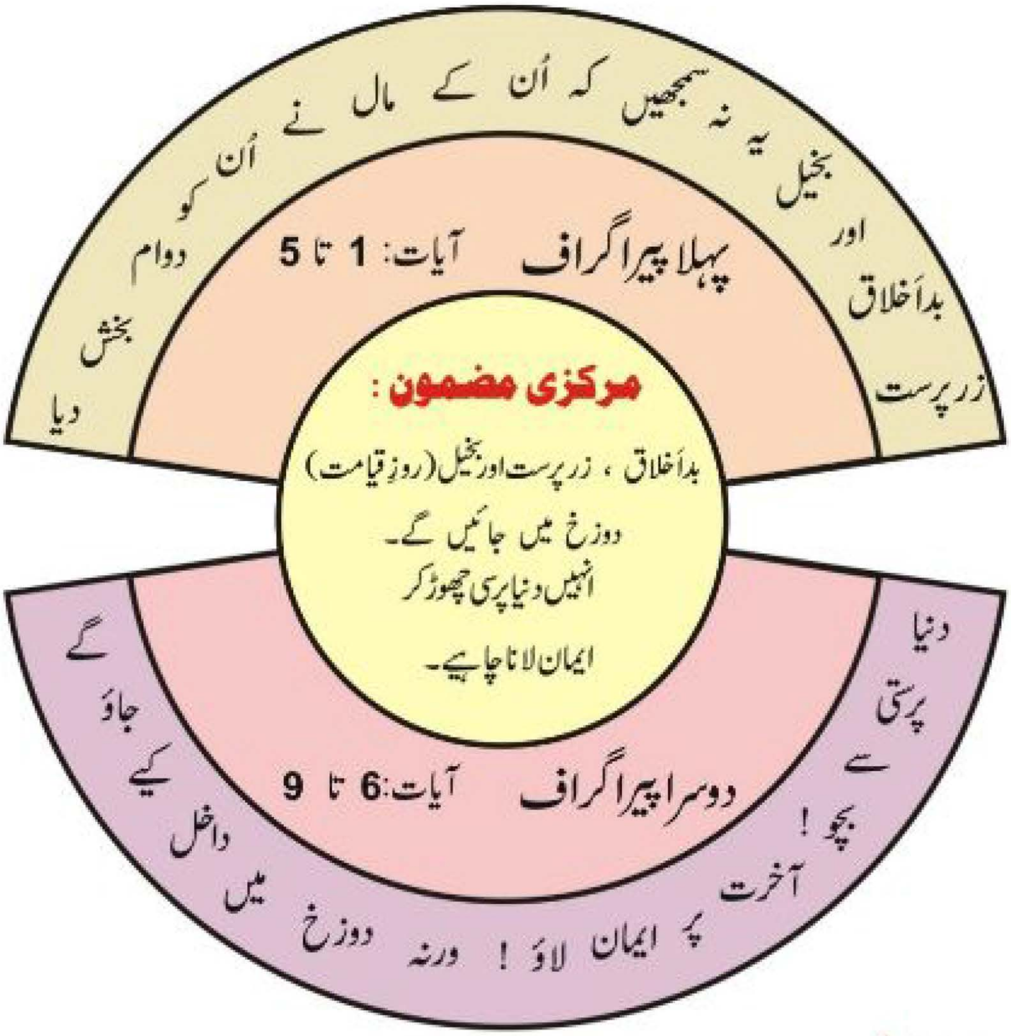

• زمانۂ نزول:

سورت ﴿الهُمَزَة﴾ ، اعلانِ عام کے بعد قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) کے آغاز میں نازل ہوئی، جب اُمیہ بن خلف جیسی قریشی قیادت کے اخلاقی اور معاشی رویے زیرِ بحث تھے، جن کا بنیادی سبب آخرت فراموشی تھا۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

105- سُوْرَةُ الْفِيل

آیات : 5 ...... مَكِّيَّة ...... پیراگراف : 2

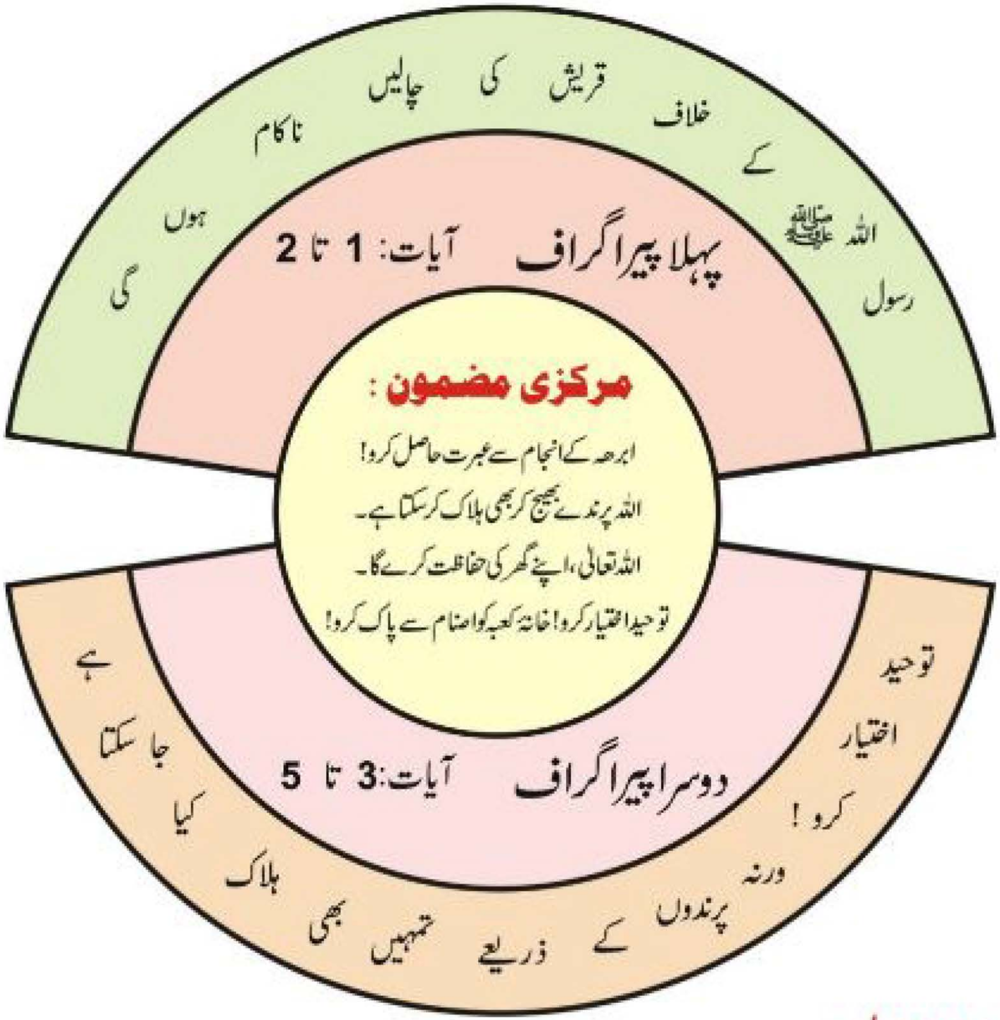

● زمانۂ نزول:

سورت ﴿ الفیل ﴾ غالباً آپ ﷺ کے قیام مکہ کے دوسرے دور میں اعلانِ عام کے بعد 4 ہجری میں نازل ہوئی ہوگی۔ ﴿ اَلَمْ تَرَ ﴾ کے سوالیہ اسلوب سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں قریش کے لیے تنبیہ بھی ہے اور دعوتِ غور و فکر بھی۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشۂ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

106- سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ

آیات : 4 ...... مَکِّیَّۃ“ ...... پیراگراف : 2

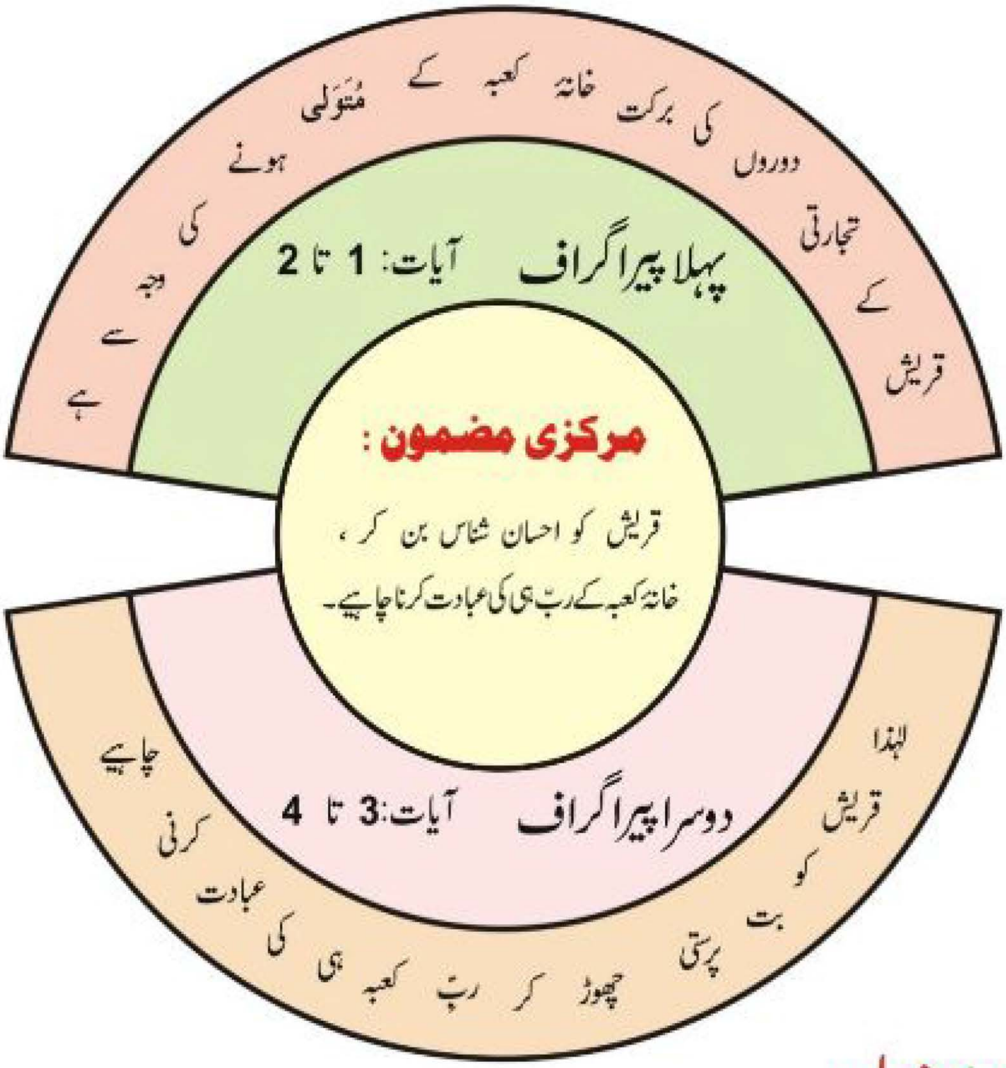

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿قُــریش﴾، غالبًا سورۃُ الفیل کے بعد آپ ﷺ کے قیامِ مکہ کے دوسرے دور میں نازل ہوئی ہوگی، جب علانیہ دعوت کے ابتدائی مرحلے میں، قریش کو نمک حرامی چھوڑ کر اِحسان شناسی کا سبق سکھایا جارہا تھا۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشۂ ربط

MACRO-STRUCTURE

107- سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ

آیات : 7 ...... مَکِّیَّة ...... پیراگراف : 2

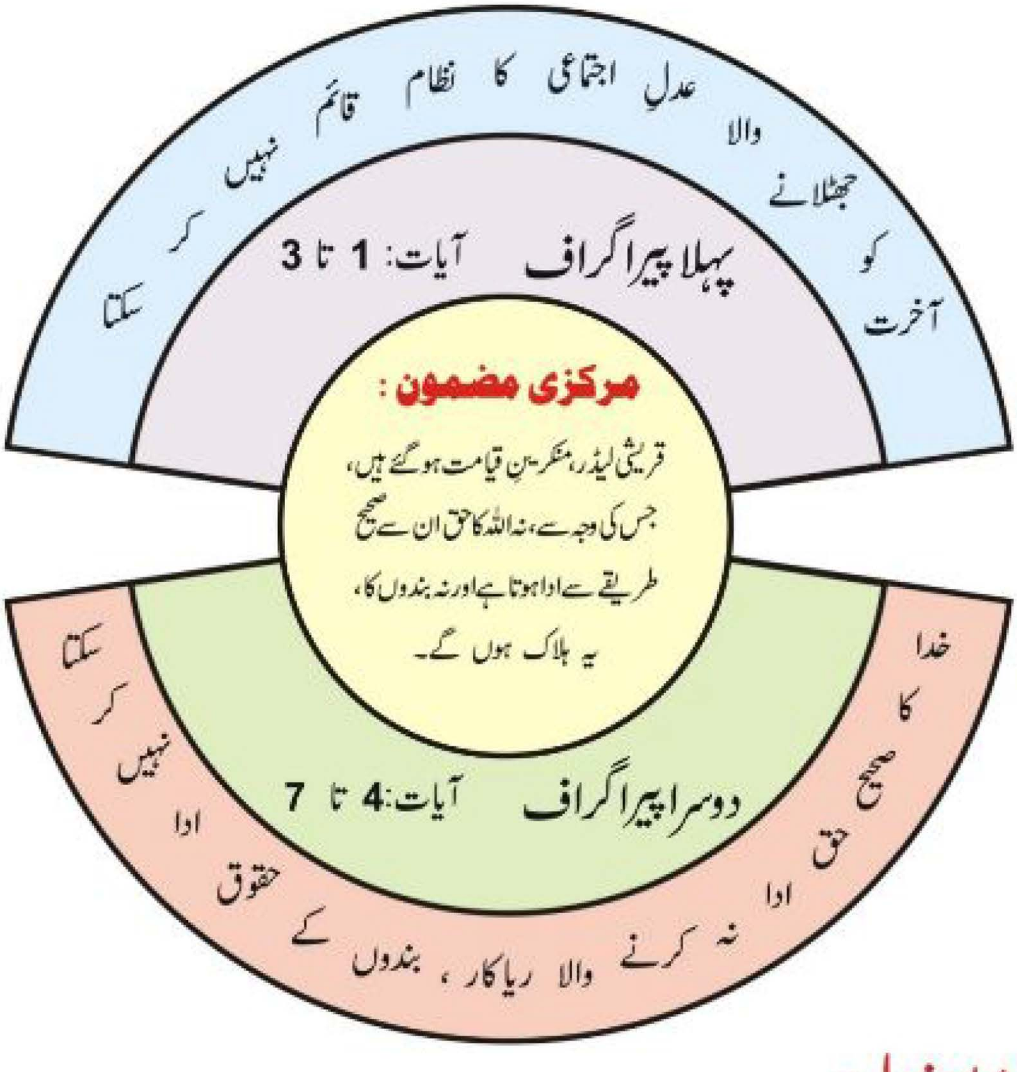

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿الْمَاعُوْن﴾ ،اعلان عام کے بعد غالباً 4 نبوی میں نازل ہوئی۔اس سورت میں سردارانِ مکہ کے خلاف فردِ جرم ہے۔

FLOW CHART
نظمِ جلی

ترتیبی نقشۂ ربط
MACRO-STRUCTURE

108- سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

آیات : 3 ...... مَکِّیَّة

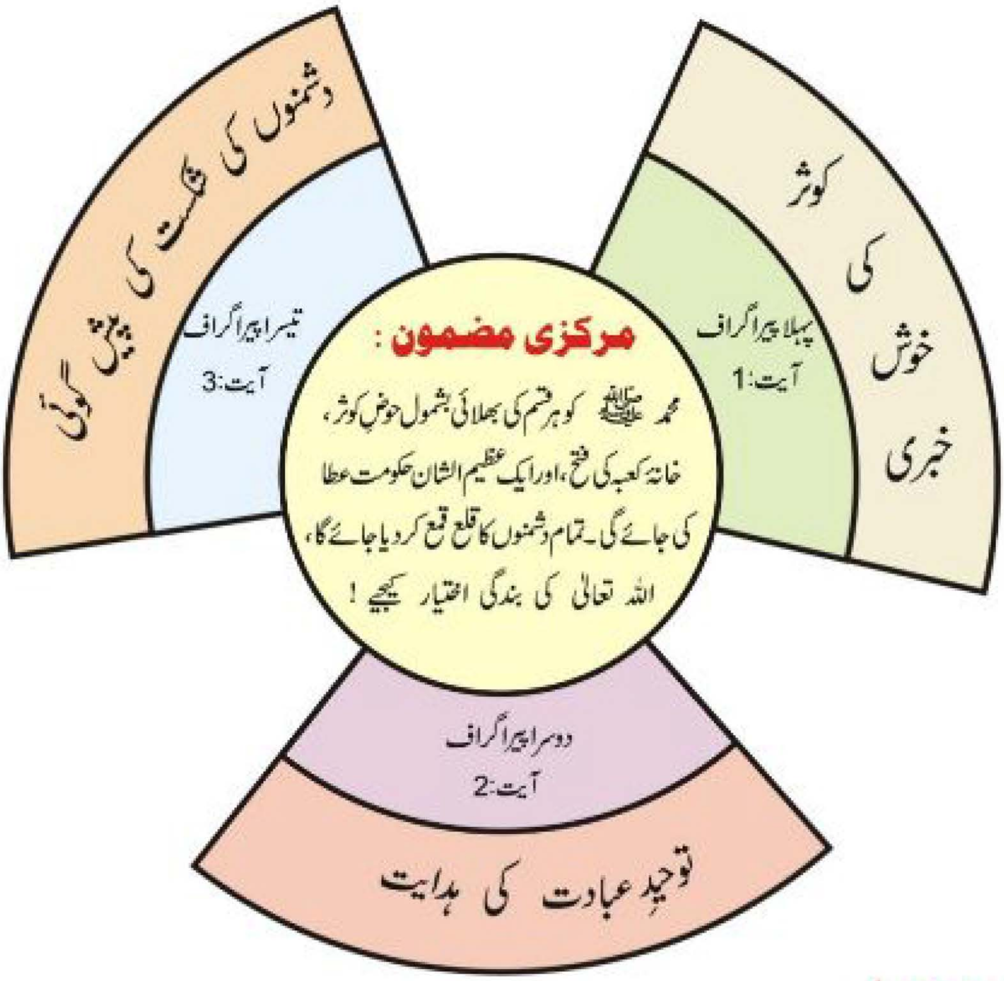

- **زمانۂ نزول:**

سورۃُ ﴿الکوثر﴾، قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) میں اِعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی۔ یہ سورت انتہائی دل شکن حالات میں نازل ہوئی ، جب آپ ﷺ کے صاحبزادے حضرت قاسمؓ کے انتقال پر قریش کے سردار عاص بن وائل سہمی نے ﴿ اَبتَر ﴾ کہا تھا۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ ربط

MACRO-STRUCTURE

109- سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ

آیات : 6 ...... مَكِّيَّة" ...... پیرا گراف : 3

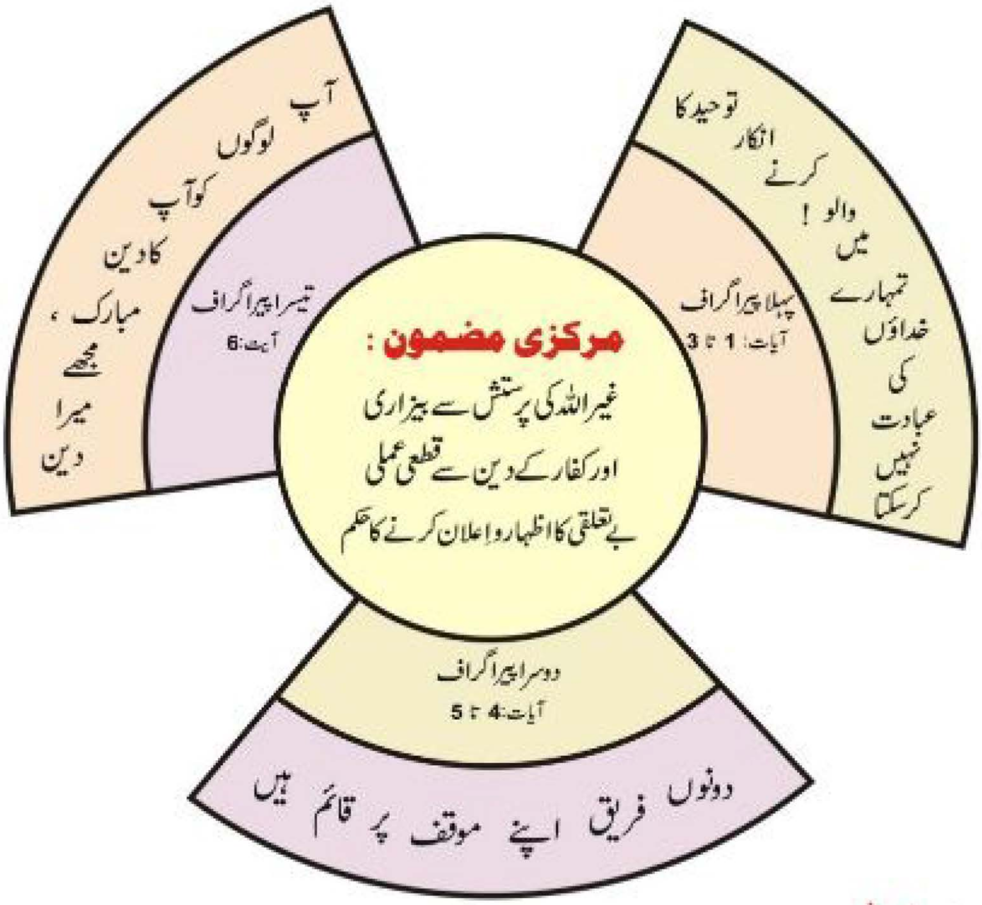

• زمانۂ نزول:

سورۃ ﴿الکافِرُون﴾، اعلانِ عام کے بعد، قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) میں نازل ہوئی، جب قریش کے سرداروں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک وفد کی صورت میں آکر مصالحانہ پیش کش کی کہ ایک سال بتوں کی پوجا کی جائے اور ایک سال اللہ کی۔ انہیں صاف صاف کہہ دیا گیا ﴿لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ﴾ "تم لوگوں کے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین"۔ اس طرح واضح طور پر کفر سے عملی بے تعلقی کا اعلان کردیا گیا۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ربط

MACRO-STRUCTURE

110- سُوْرَةُ النَّصْر

آیات : 3 ...... مَدَنِیَّةٌ

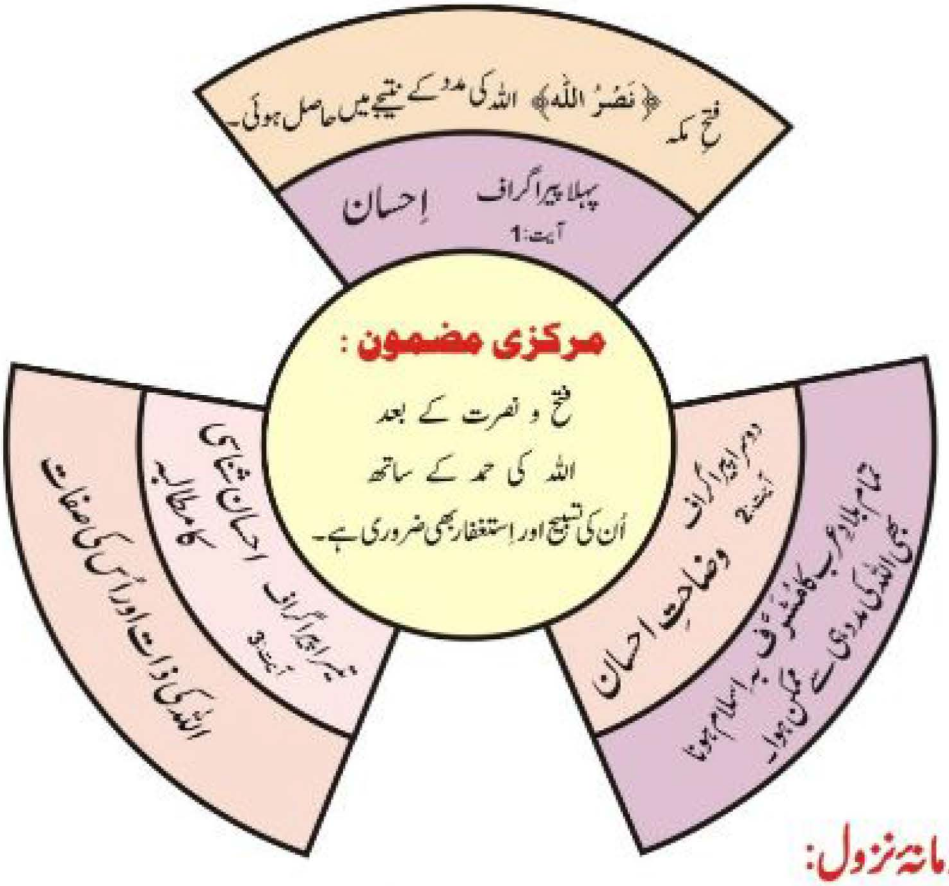

• زمانۂ نزول:

یہ سورت چونکہ ہجرت کے بعد نازل ہوئی ہے اس لیے مدنی سمجھی جاتی ہے، حالانکہ یہ حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں نازل ہوئی۔

سورۃ ﴿النَّصر﴾ ، آخری مکمل سورت ہے، جو رسول اللہ ﷺ پر وفات سے پہلے 10 ہجری میں مدینۂ منورہ میں نازل کی گئی (صحیح مسلم: کتاب التفسیر، حدیث 7,731)۔ غالباً اس کے بعد بعض چند متفرق آیات ہی نازل ہوئیں۔ اس سورت میں آپ ﷺ کو بتا دیا گیا کہ آپ ﷺ کا مشن مکمل ہو گیا ہے اور بہت جلد آپ ﷺ کو رختِ سفر باندھنا ہے۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ/ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

111- سُورَةُ اللَّهَب

آیات : 5 ...... مَـكِّـيَّة" ...... پیراگراف : 2

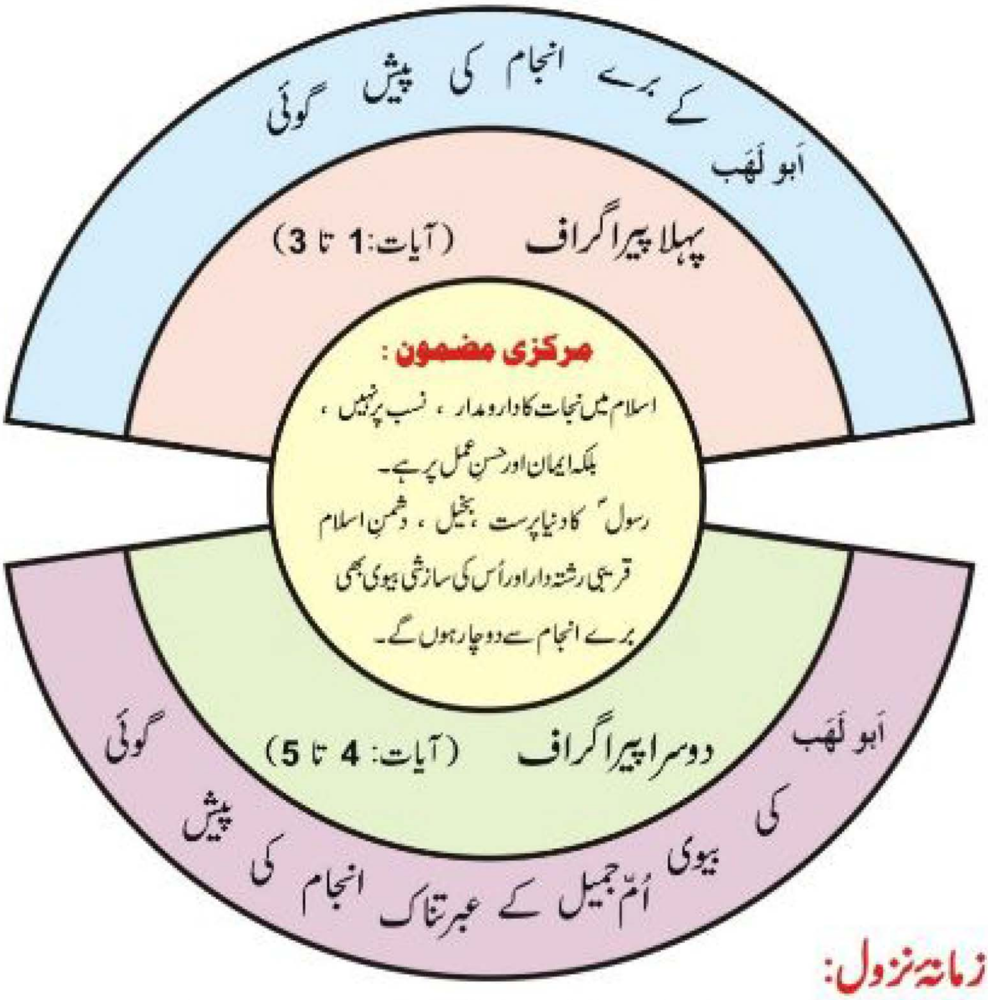

● **زمانۂ نزول:**

سورۃ ﴿ ابـی لهـب ﴾ غالباً رسول ﷺ کے قیام مکہ کے دوسرے دور میں اعلانیہ تبلیغ کے بعد 4 نبوی میں نازل ہوئی، جب آپ نے کوہ صفا پر چڑھ کر اعلانیہ تبلیغ کی، جس پر ابولہب نے آپ کے لیے ﴿ تَـبًّـا لَّـكَ ﴾ کے الفاظ استعمال کیے۔ (صحیح بخاری:4,687)

یا پھر ہوسکتا ہے، یہ سورت اس وقت نازل ہوئی، جب آپ ﷺ کو شعب ابی طالب میں تین (3) سال کے لئے (7تا10 نبوی) نظر بند کر دیا گیا تھا اور جب ابولھب نے خود اپنے خاندان بنی ہاشم کو چھوڑ کر کافروں کا ساتھ دیا تھا۔

FLOW CHART

ترتیبی نقشہ ربط

نظمِ جلی

MACRO-STRUCTURE

112- سُوْرَةُ الْاِخْلَاص

آیات : 4 ...... مَـكِّـيَّة‘‘ ...... پیراگراف : 2

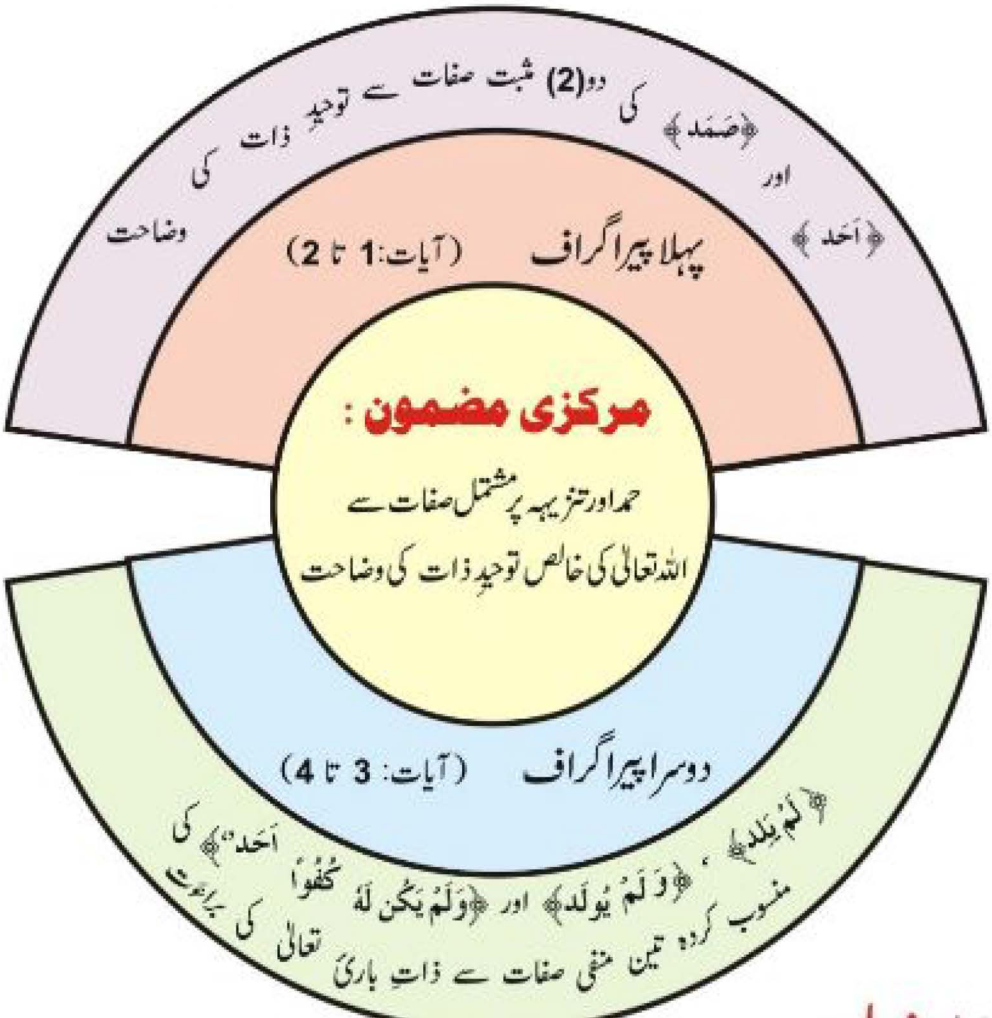

• زمانۂ نزول:

-1 اعلانِ عام کے فوراً بعد، غالبًا 4 نبوی میں نازل ہوئی، جب نومسلم صحابہؓ کے لئے مخالفین کے شر کا آغاز ہو چکا تھا۔ اسی سورت کے ایک لفظ ﴿اَحَد﴾ کی بازگشت، دورِ ستم کے آغاز کے بعد، حضرت بلالؓ کے ہونٹوں پر رہتی تھی جب قریش کا سردار اُمیّہ بن خلف انہیں تپتی دھوپ پر لٹا کر سینے پر پتھر رکھ دیتا تھا۔

-2 ﴿ قُل ﴾ کے ابتدائی لفظ سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ سورت غالبا اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی ہوگی۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشۂ ربط

MACRO-STRUCTURE

113- سُوۡرَۃُ الۡفَلَق

آیات : 5 ...... مَکِّیَّۃ ...... پیراگراف : 5

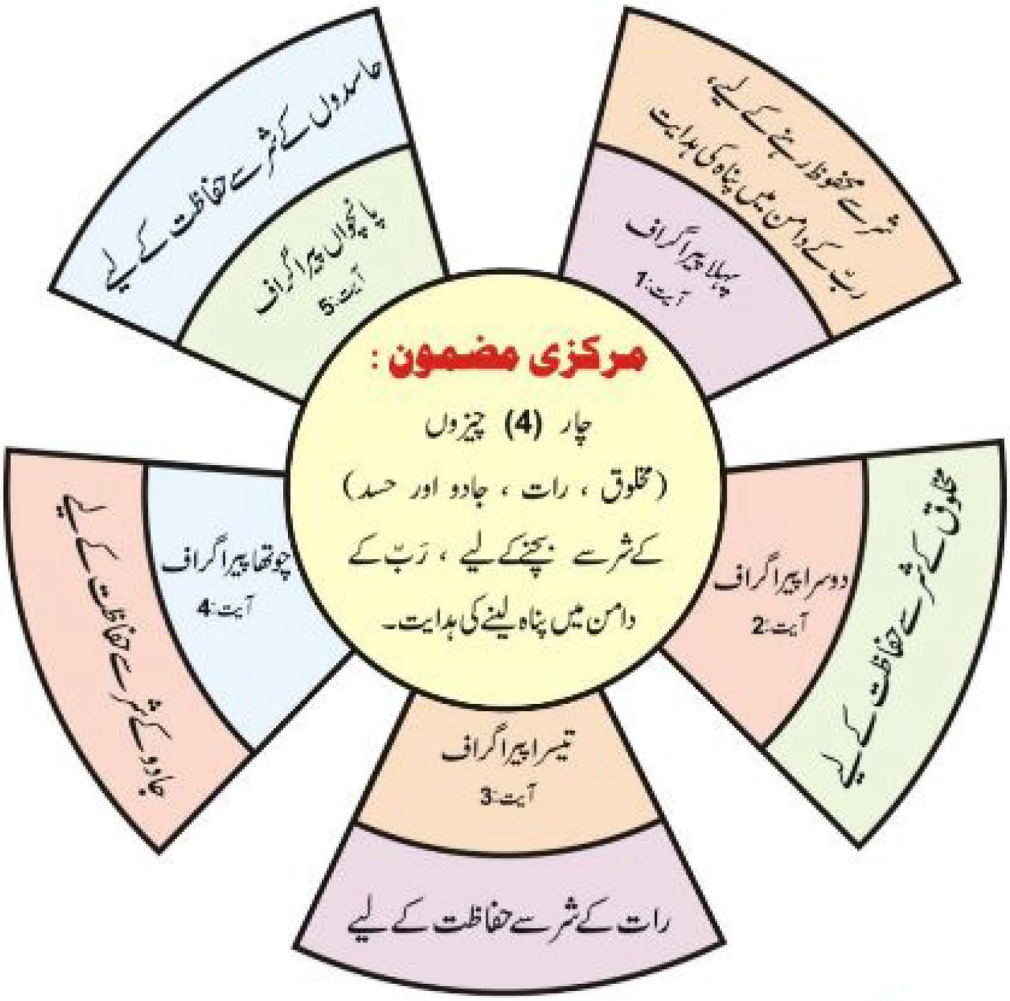

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿الفَلَق﴾ اعلانِ عام کے بعد آپ ﷺ کے قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) میں نازل ہوئی، جب رسول اللہ ﷺ اور نومسلم صحابہؓ کے لئے مخالفین کے شر کا آغاز ہو چکا تھا۔

FLOW CHART

نظمِ جلی

ترتیبی نقشہ/ ربط

MACRO-STRUCTURE

114- سُوْرَةُ النَّاس

آیات : 6 ...... مَکِّیَّة“ ...... پیراگراف : 3

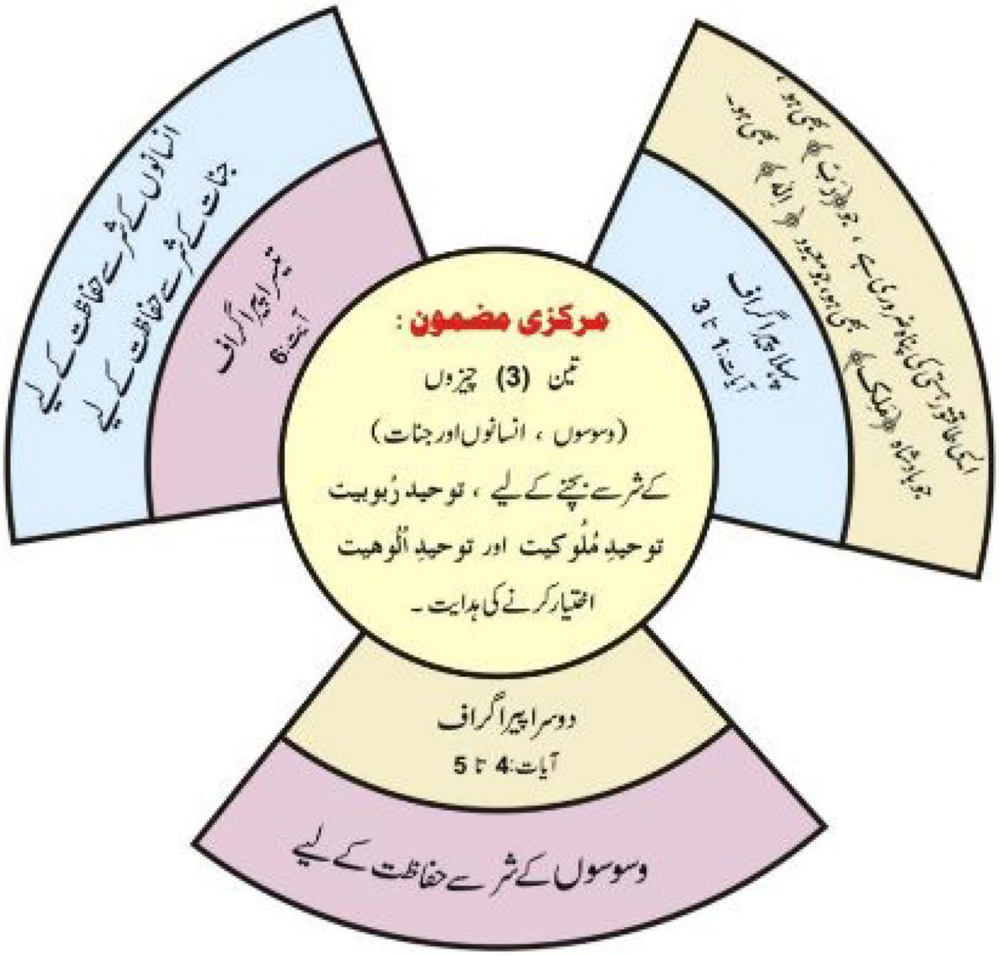

- **زمانۂ نزول:**

سورت ﴿النَّاس﴾ بھی ،اعلانِ عام کے بعد آپ ﷺ کے قیامِ مکہ کے دوسرے دور (4 تا 5 نبوی) میں نازل ہوئی، جب رسول اللہ ﷺ اور نو مسلم صحابہؓ کے لئے مخالفین کے شر کا آغاز ہو چکا تھا۔